DUE DATE

Late Fine **Re. 1.00** per day for first 15 days.
Rs. 2.00 per day after 15 days of the due date.

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١	٢	٣	٤
١٢٥٧	١٩	تحمیل	تعمیل
١٢٥٨	٣	رجسٹر ڈریس غیر واضح	رجسٹر ڈریس
١٢٦٠	٣	گشتی نشان ٢٢ و سنہ	گشتی نشان ٢٢ سنہ ١٣٤١ ف
〃	١٦	نشان ۹۱	نشان ۹۹
١٢٦١	٧	پابند	پابندی
١٢٦٢	١٣	ہوں ہے	ہوئی ہے
١٢٦٥	٣	منہ ہندہ	سپرہندہ
〃	٥	١٣٤٥ ف غیر واضح	سنہ ١٣٤٥ ف
〃	١١	تقسیم نہ ہونا غیر واضح	تقسیم نہ ہونا
١٢٧٥	٠	وصول ہونے ہیں	وصول ہوتے ہیں
١٢٧٩	١٥	اور یہ توقع	اور نہ یہ توقع
١٢٨٥	١٦	گشتی نشان ٢٦	گشتی نشان ٣٦
١٢٨٦	١٧	اتنی طرح	اسی طرح
〃	١	بعض اضلاع سے	بعض اضلاع میں
١٢٩٠	٧	لائے جائے	لائی جائے
〃	١٣	بحصول	محصول
١٢٩٣	٢٠	پنگلور سیر	بنگلور بیر
١٢٩	٢١	چالانات مثنیٰ و	چالانات خزانہ
		مثلث	مثنیٰ و مثلث
١٣٠	٢١	نشان ١٨٥٥/٨٥٧	نشان ١٨٥٢/١٨٥٧
١٣٠٢		گشتی محکمہ	گشتی مراسلہ محکمہ
١٣١٥	٢	نشان ٣٦	نشان ٢٦
〃	١٠	رقم شدہ رسید	رقم مثنیٰ رسید

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١	٢	٣	٤
١٣١٧	٧	صدر	بمقدمہ صدر
〃	١٨	١٦ آذر آبان غیر واضح	١٦ آذر آبان
١٣٢٧	١٢	بنجاوزالوقت	متجاوزالوقت
١٣٢٨	٦ مقدمہ	بقایا پر تنخواہ	بقایا تنخواہ
	٧	سنہ ١٣١٩ ف	سنہ ١٣٢٩ ف
	١٨-١٧	معلوم ہے کسی	معلوم ہو کہ کسی
١٣٢٩	٨	علت نائی	علت غائی
〃	١١	کارریاں	کارروائیاں
〃	٢١	نشان ٦٢	نشان ٦
١٣٣٠	١٧	مقامات سے	مقامات پر
١٣٣١	١١	گشتی نشان	گشتی نشان ٣٢
〃	١٧ و ١٨	پابندہ تنخواہ وبھتہ	پابندہ تنخواہ وبھتہ
〃	٢٠	موجوہ معقول	وجوہ معقول
١٣٣٤	١٨	ورانہ	روانہ
〃	٢٣	اریعہ	ذریعہ
١٣٣٨	١٢	چپاں بیدنی	چپانیدنی
١٣٤٣	٢	$(\frac{1}{99})(\frac{1}{99})$	$(\frac{5}{99})(\frac{1}{99})$
١٣٤٤	٦	نمونہ مرتب	نمونہ منسلکہ مرتب
〃	٩	محکمہ صدر	محکمہ ہذا
١٣٤٨	١	سنہ ١٣٤١ ف	سنہ ١٣٤٤ ف
〃	٢	$\frac{46}{89}$	$\frac{46}{99}$
١٣٥١	١١	رجسٹر آوردات	رجسٹر آوردات تنخواہ
١٣٥٨	٥ مقدمہ	سنہ ١٣٤ ف	سنہ ١٣٤٧ ف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴
۱۳۷۵	۱	سنہ ۱۳۲۴ ف	سنہ ۱۳۲۵ ف
〃	۴	سنہ ۱۳۲۲ ف	سنہ ۱۳۲۴ ف
〃	۱۴	تلبیس شخص	تلبیس شخصی
〃	۱۹	[illegible]	[illegible]
〃	۲۱	اعتراض	اغراض
〃	۲۲	التباس غیر واضح	التباس
〃	۲	دفاتر خاص	دفاتر میں خاص
〃	۲۳	سنہ ۱۳۲۵ غیر واضح	سنہ ۱۳۲۵ ف
۱۳۷۷	۱۹	دیسی کاغذ	دیسی کاغذ
۱۳۷۸	۹	تعمیلاً	تعمیلاً [illegible]
۱۳۸۰	۱۵-۱۶	سنہ ۱۳۲۲ ف	سنہ ۱۳۲۶ ف
〃	۱۲	مزیدہ	مزیدیہ
〃	۲۱	باتبعاع	باتباع
۱۳۸۱	۱۶	استعمال کیے جائیں	استعمال نہ کیے جائیں
〃	〃	منتج	[illegible]
۱۳۸۲	۸	استعمال کے مجاز	استعمال کا مجاز
〃	۱۸	(۲۲۲)	(۲۴۱)
〃	۲۳	سنہ ۳۳ ف	سنہ ۳۲ ف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴
۱۳۸۲	۲۷	تدارک ہو	[illegible]
۱۳۸۳	۱۶	۱۲۶/۳۸	[illegible]
۱۳۸۴	۹	[illegible]	[illegible]
〃	۱۱	[illegible]	[illegible]
	۱۲	اکسر	[illegible]
	۱۰	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۸	داخل ہوتے	[illegible]
۱۳۸۹	۵	[illegible]	[illegible]
۱۳۸۹	۵	[illegible]	[illegible]
〃	۱۰	[illegible]	[illegible]
۱۴۰۱	۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۴۰۳	۱	عہدہ	تنخواہ
〃	۲۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۰۶	۱۸	[illegible]	اس کے کہ
۱۴۱۰	۱۷	اسٹیشن ملازم	[illegible]
۱۴۱۴	۴	۱۷۰۹۵/۱۷۰۹۱	[illegible]
۱۴۱۵	۸	بقہ روانگی	طریقہ روانگی

اعظم العطیات

تعلق بہ معاشداران ملک سرکار عالی جو ہیں

م نافذہ بطور مکمل مندرج ہیں

مولفہ و مرتبہ

عزیز مددگار معتمد مالگزاری

باجازت سرکار

سلہ محکمہ معتمد مالگزاری نشان متفرق ۳۹۰۵

تیر ماہ الٰہی سنہ ۱۳۰۰ فصلی موسومہ مولف

حیدرآباد میں چھاپا گیا

فہرست عظم العطیات

باب اول مراتب ابتدائی کے متعلق

فصل اول حدود نفاذ کے متعلق

باب سوم تعریفات کے متعلق

فصل اول تعریفات عطایاء اراضی کے متعلق

جو ابتداے دیانت سے تکمیل دیانت تک ہوتی ہے۔

بید خلی مزارع از معاش بحال شدہ برمعافیدار	۲۳۸	۳۶۰
تعمیل فیصلہ جات کے بابت مختلف اشکال	۲۳۹	۳۶۵
(۱) نقد رسوم فیصدی بحال شدہ بلحاظ تخمینہ تشخیص جمع دہ سالہ یا امی سیربایت مقبوضہ و منضبطہ سے محاصل سے وضع ہوگا۔	"	"
(۲) جن منتخبات میں فیصلے ثبوت سے بحالی اور رسوم بالمقطعہ کے مقابل جانچ کا حکم نہیں ہے ان کی تعمیل حسب حکم سررشتہ انعام ہوگی	۲۴۰	۳۶۶
(۳) اگر جانچ کا حکم ہو تو حسب عمل ہوگا اور بالآخر تخمینہ تشخیص دہ سالہ ہی مرتب ہوگا۔	۲۴۱	۳۷۰
(۴) جن دیہات پر سابق سے رسوم مقرر نہیں ہیں تخمینہ تشخیص دہ سالہ میں وہ داخل ہی نہ ہوں گے	۲۴۲	۳۷۱
(۵) تخمینہ تشخیص دہ سالہ کے ترتیب رسومات بحال شدہ و رسومات زیر دریافت دونوں کے بابت ہوگی۔	۲۴۳	۳۷۲
(۶) جس زمیندار کو متعدد خدمات تفویض ہوں تو ہر ایک خدمت کے لئے سررشتہ انعام کا	۲۴۴	۳۷۴

فیصلہ جدا جدا ہی تو رقم بالقطعہ سابقہ کا مقابلہ جدا جدا ہوگا		
(۷) جو رسوبات [illegible] سے موقوف تھی اور اب [illegible] مدت کے بعد بحالی سن کے منتخبات جاری ہوں تو رسوم سال موقوفی سے ادا ہوگی الا جب کہ منتخبہ میں صراحت خاص ہو	۲۴۵	۳۷۵
(۸) جس منتخبہ میں یہہ حکم ہو کہ اس قدر رسوم کو ساتھ محاصل کے اراضی بحال رہے اُسکی تعمیل کر لی سیریات مقبوضہ کے ٹکڑے کئے جاوینگے	۲۴۶	۳۷۶
(۹) جب کہ زمین سیری بالتفصیل حصہ متعدد وعیدار کے نام تاحیات کے الفاظ سے بحال ہو تو متعلقدار ضلع ایک کے مرنے کے بعد باقی کے لئی حاکمانہ فیصلہ کرینگے۔	۲۴۷	۳۷۶
(۱۰) بعض منتخبات سیریات کے اجراء سے پہلے کچھ رقم درمیان واجبات وصول ہو کر جمع ہوئی ہو اور کچھ رقم کے بابت مطالبہ قائم ہوتا ہو تو بعد صدور منتخب ثانیہ کا اخراج اور رقم کی واپسی	۲۴۸	۳۸۰
(۱۱) جب کہ منتخبہ کا حکم بحالی اراضی مندرجہ سند کے سے مراد سند میں صراحت نہو تو مشرعہ تمام	۲۴۹	۳۸۱

فصل پنجم نقول اور مرافعہ اور تجویز ثانی کے متعلق

نقول

فصل دوم احکام بحالی عطیات اراضی و نقدی کے متعلق

عطای اراضی

اعظم العطیات

متعلق بہ معاشداران ممالک سرکار عالی جسمین کل احکام

نافذہ متعلقۂ انعامداران بطور مکمل مندرج ہین

مؤلفہ و مرتبہ

خاکسار احمد عبد العزیز مددگار معتمد مالگزاری

باجازت سرکار

(۳۹۰۵)

متذکرہ مراسلہ محکمہ معتمد صاحب مالگزاری نشان متفرق

مورخہ ۸ آمر سنہ ۱۳۰۱ ف مطابق ۱۷ شوال سنہ ۱۳۰۸ھ مرسومہ مؤلف

حیدرآباد دکن مین چھاپا گیا

درخواست مولف بعالیملاحظہ گا

فدوی نہایت ادب کے ساتھہ اس التماس کی اجازت

چاہتا ہی کہ فدوی نے ایک مکمل رسالہ حاشیہاے

معاشداران ملک سرکار عالی سے متعلق مرتب کیا ہی

جسمین مکمل احکام فصول و ابواب کی تقسیم کے لحاظ سے

جمع ہین جیسا کہ ملاحظہ فہرست منسلکہ سے ملازمان سرکار پر

روشن ہوگا۔ فدوی نے اس مجموعہ کی ترتیب مین

نہ صرف احکام نافذہ پر اکتفا کیا ہی بلکہ بلحاظ تعامل بہت سے

ابواب کی صراحت اس رسالہ مین کی ہی حاصل یہہ کہ

یہہ کہ یہ میرا ہی تمرہ و مولفہ مجموعہ ہی جو اس سررشتہ کے

علوم کمال تمامت کے ساتھ مرتب ہوا ہے جس کو

فدوی نے اعظم+ القوانین سے موسوم کیا ہے

فدوی کی دلی منشا یہہ ہے کہ یہہ رسالہ جسکی ترتیب میں

فدوی نے بڑی انتہا محنت صرف کی ہے سرکار کے

نام نامی سے معنون ہوا ہے جس طرح فدوی کی مولفہ

کتاب عمدۃ القوانین کو سررشتہ فنانس کے متعلق

یہہ اعزاز مل چکا ہے اسیطرح سررشتہ انعام کے

متعلق بھی یہہ رسالہ معزز ہوا ورنہ فدوی اجازت سے سرفراز

فدوی احمد عبد العزیز مددگار معتمد مال

+ اعظم الامرا کے خطاب سے لفظ "اعظم" لیا گیا ہے

جواب

مراسلہ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ مالگزاری

نشان متفرق ۳۹۰۵ واقع ۷ اکتوبر سنہ ۱۳ ف

منجانب نواب وقار الملک بہادر معتمد مالگزاری

بخدمت مولوی احمد عبد العزیز صاحب سوم مددگار معتمد مال

مولف مجموعہ احکام عطیات

آپکی عرضداشت مورخہ یکم شوال سنہ ۱۳۰۸ھ

سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوی جسکے ذریعہ سے

آپ نے یہہ درخواست کی تھی کہ آپکا مولفہ و مرتبہ

مجموعۂ احکام عطیات نواب مدار المہام سرکار عالی کی

نام نامی سے معنون کیا جاوے اور بمناسبت خطاب
اعظم الامرائی اُس رسالہ کا نام اعظم القوانین
رکھا جاوے - نواب مدار المہام سرکار عالی
بہت خوشی کے ساتھہ اجازت عطا فرماتے ہیں کہ
آپ کی یہہ تصنیف جناب ممدوح کے نام نامی سے
معنون ہو اور نام کے متعلق سرکار ممدوح کا یہ ارشاد ہے
کہ بجائے اعظم القوانین کے اعظم العطیّات
نام رکھا جاوے جو کہ زیادہ موزون ہے -

شمر حد متخط امیر حسن اول مددگار منجانب معتمد مال

---

* بمناسبت خطاب اعظم الامراء

شکریہ

مین بجان و دل شکریہ ادا کرتا ہون عالی جناب
مستغنی عن الالقاب نواب محمد مظہر الدین خان
رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا
امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی ای۔ اے
مدار المہام سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم کا جنکی
سراپا قدردانی نے میرے اس معروضہ کی منظوری
میری عزت افزائی اور میرے اس تالیف کی وقعت کو
دوبالا فرمائی کہ مین اس مجموعہ کو عالیجناب ممدوح کے

نامِ نامی سے معنون کروں اور اعظم العطیات کے نام سے موسوم

بحمد اللہ میں بہت ہی خوش قسمت ہوں کہ میری یہہ تالیف صیغۂ عطیات کے متعلق سب سے پہلے عالیجناب ممدوح الشان کے نامِ نامی سے اُسیطرح مسجل ہوئی ہی جسطرح کہ صیغۂ فینانس و حساب کے متعلق میرا مؤلفہ رسالہ عمدۃ القوانین

خاکسار

احمد عبد العزیز مددگارِ معتمد مال

+ بمناسبت خطاب اعظم الامرائی ++ بمناسبت خطاب عمدۃ الملک

اعلان

مجموعۂ اعظم العطیّات کی رجسٹری
مؤلف کے نام سرکار سے ہو چکی ہے ۔
کوئی صاحب بلا اجازت مؤلف اسکے چھاپنے
اور ترجمہ کرنے کے مجاز نہوں گے ۔

راقم

احمد عبد العزیز
مددگار معتمد مالگزاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جائز ہے کہ اس کتاب کو اعظم العطیات سے موسوم
کیا جاوے اسلیے کہ اس کتاب مین انعام داران
ملک سرکار عالی کے متعلق مکمل احکام موجود ہین اور
بدین وجہ اس کتاب کا یہہ نام بہت ہی موزون ہے
کہ یہہ کتاب عالیجناب معلی القاب نواب محمد مظہر الدینخان
رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا

امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر کے سی - ائی - ای

مدار المھام سرکار عالی ادام اللہ اقبالہم کی نامی

معنون ہے - یہہ کتاب مشتمل ہی گیارہ باب پر ہر ایک

باب مین متعدد فصول ہین اور ہر ایک فصل شامل ہی

متعدد اقسام مطالب پر -

باب اول مراتب ابتدائی کی متعلق

فصل اول حدود و نفاذ کی متعلق

دفعہ (۱) اس مجموعہ کے دفعات دو طرح پر مرتب ہوی ہین

(۱) وہ دفعات ہین جن کی ترتیب مبنی ہی احکام مندرجہ

قواعد و ضوابط ملک سرکار عالی پر جو کہ عطیات کی متعلق

نافذ ہیں جن کی تصریح ذیل میں کی گئی ہے۔

الف دستور العمل انعام مجریہ سنہ ۱۲۹۳ف

ب ضابطۂ انعام نافذہ سنہ ۱۳۰۴ف

ج گشتیات و احکام محکمہ جات انعام

(۲۶) وہ دفعات جن کی ترتیب بلا حوالہ حکم ہی بعض لحاظ اتمام مترتب ہوئے ہیں اور بعض صرف مولف ہی کی رائے اور معلومات ذاتی کی بنیاد پر اور اس وجہ سے کہ ہر ایک باب اور ہر ایک فصل کے متعلق ہر ایک مضمون کو جامعیت کے ساتھ بیان کرنا مقصود تھا بجز اس طریقہ کے کوئی چارہ نہ تھا۔ اگر صرف احکام

نافذہ کی پابندی کی بناءً توجامعیت اور تکمیل مطالب

قریب قریب ناممکن سے ہو جاتے ۔

دفعہ (۴) پس دفعات قسم اول و قسم دوم کے

مابہ الامتیاز کے لئے یہہ علامت رکھی گئی ہے کہ

دفعات قسم اول کے حاشیہ پر احکام نافذہ کا حوالہ

بصراحت نشان و تاریخ لکھدیا گیا ہی اور دفعات قسم دوم

بلا حوالہ احکام مرتب ہوے ہین ۔ پس دفعات

قسم اول کا نفاذ اُسی تاریخ اور سنہ سی سمجھا جاویگا

جس تاریخ سے حکم متذکرہ حاشیۂ دفعۂ مذکور نافذ

ہوا ہو ۔ دفعاتِ قسم دوم چونکہ بلا حوالۂ حکم مرتب

ہوئے ہین لہذا اُن کا نفاذ سنہ ۱۸۶۲ سے سمجھنا چاہیے

جس سنہ مین اس مجموعہ کی ترتیب ہوئی ہے

دفعہ ۳۴ ۔ اس مجموعہ کے دفعات قسم اول ترتیب

واجب العمل نسمجھے جاوینگے جب تک کہ اُن کے

مطالب کے برخلاف کوئی دوسرا حکم اُس محکمہ کا

ما بعد تاریخ حکم اول نہ پایا جاوے جس محکمہ کے حکم پر

وہ دفعات مبنی ہین یا حکم مذکور جسکے مطالب برخلاف

دفعہ مذکور مین کسی ایسے محکمہ کا ہو جو محکمہ کہ مافوق ہو

اُس محکمہ کا جسکے حکم کے حوالہ سے دفعات مذکور

مرتب ہوئے ہین ۔

دفعہ (۴) اس مجموعہ کے دفعات قسم دوم اُس وقت تک

قابل نفاذ ہوں گے جب تک کہ اُن کی مطالب کی

برخلاف کوئی حکم کسی ایسے سرکاری محکمہ کا صادر نہو

جو کہ متعلق بہ سررشتۂ عطیات ہو یا جب تک

اُن دفعات کی مطالب کو غلط تسلیم کرنے کے لئے

وجوہ کافی موجود نہ ہوں۔

دفعہ (۵) آیندہ کے لیے اس مجموعہ کے دفعات

قسم اول کی ترمیم یا تنسیخ جزءً یا کلاً اُس وقت تک

نہ ہو سکے گی جب تک سرکار کا حکم محکمہ معتمد مالگزاری کے

ذریعہ سے اُن کی ترمیم یا تنسیخ نہ کرے اور دفعات

قسم دوم اُس وقت تک ہر ایک محکمہ متعلقہ سررشتہ انعام کے
حکم سے منسوخ یا ترمیم ہو جا سکیں گے جب تک کہ سرکار
اُن کے مطالب کی باضابطہ منظوری حاصل نہ ہو

فصل دوم اُن الفاظ کے متعلق جو اس کتاب میں بمعنے خاص مستعمل ہوئے ہیں

دفعہ (۶) الفاظ متذکرہ ذیل کا استعمال جن معانی
اور جس مقصود سے اس مجموعہ میں ہوا ہے اُسکی
صراحت ذیل میں کی گئی ہے۔

(۱) (سند) جہاں کہیں صرف سند کا لفظ
مستعمل ہوا ہے وہاں سند سے وہی سند مراد ہے

جو کہ متعلق بعطایاے سرکار ہو۔

(۳۱) (معاش) لفظ معاش سے وہی عطا مراد ہے جسکے اقسام اس مجموعہ کے باب دوم مین بیان ہوئی ہین

(۳۲) (عطیّہ یا عطایا) عطیہ یا عطایا کے الفاظ جہان کہین اس مجموعہ مین مستعمل ہوے ہین اُن سے وہی عطیات مراد ہین جن کے اقسام باب دوم مین بیان ہوے ہین۔

(۳۳) (سررشتہ انعام) جہان کہین سررشتہ انعام کے الفاظ لکھے گئے ہین اُن سے وہ محکمہ جات بہ ہیئت مجموعی یا بالانفراد مراد ہون کے جو کہ بغرض

دریافت حیثیات قائم ہیں یا زمانہ گذشتہ میں
قائم تھے جس میں نواب صدر المہام سرکار عالی
یا نواب معین المہام سرکار عالی کے احکام
بھی شامل سمجھے جاوینگے

(۵) (ملازمین دیہی) جہاں کہیں آئین ہذا میں
ملازمین دیہی کے الفاظ مستعمل ہوں ان سے
مقدم پٹواری و سیٹ سندی و تلاری و
نیرٹی خدمت گذاران دیہی مراد ہیں۔

(۶) (پائیگاہ) جہاں کہیں اس کتاب میں
پائیگاہ کے لفظ کا استعمال ہو اس سے

وہ علاقہ خاص مراد ہے جو کہ نواب

سر آسمان جاہ بہادر اور نواب شمس الامرا

بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کی تفویض میں ہے

(۷) (مجموعہ دار) جہاں کہیں اس

رسالہ میں مجموعہ دار کے الفاظ لکھے گئے ہیں

اُن سے دفتردار مراد ہے۔ علاقہ کرناٹک

میں دفتردار کو مجموعہ دار سے موسوم

کرتے ہیں۔

(۸) (مغفرت مآب) جہاں کہیں اس

مجموعہ میں مغفرت مآب کے الفاظ

تحریر ہوے ہین اُن سے نواب آصف جاہ

مرحوم مراد ہین —

(۹) (غفران مآب) جہان کہین اس

مجموعہ مین الفاظ غفران مآب مستعمل

ہوے ہین اُن سے نواب نظام علیخان

مرحوم مراد ہین —

(۱۰) (مغفرت منزل) جہان کہین

اس مجموعہ مین الفاظ مغفرت منزل کا استعمال

ہوا ہے اُن سے نواب سکندرجاہ مرحوم

مراد ہین —

(۱۱) (غفران منزل) جہان کہین

اس مجموعہ مین الفاظ غفران منزل لکھی گئی ہین

اُن سے نواب ناصر الدولہ مرحوم مراد ہین

(۱۲) (مغفرت مکان) جہان کہین

اس مجموعہ مین الفاظ مغفرت مکان لکھی گئی ہین

اُن سے نواب افضل الدولہ مرحوم مراد ہین ✤

✤ نواب افضل الدولہ مرحوم (مغفرت مکان) کے بعد ہمارے حضور پرنور اقدس و اعلیٰ حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی والی ریاست کا عہد میمنت مہد واقع ہوا ہے جس مین اس کتاب کی تالیف واقع ہوئی —

(۱۳) (خالصہ) جہاں کہین اس مجموعہ مین خالصہ کا

لفظ مستعمل ہی اُس سے مقبوضات سرکار مراد ہین

باستثناء ضبطیاتِ عارضی -

(۱۴) (منتخبہ) جہاں کہین منتخبہ کا لفظ انعام کے

ساتھہ استعمال کیا گیا ہی اُس سے فیصلہ دریافت معاش کا

انتخاب مراد ہی علی ہذا منتخبہ تبنیت یا منتخبہ وراثت سے

مراد فیصلہ دریافت وراثت یا فیصلہ دریافت تبنیت کا

انتخاب مراد ہوگا -

(۱۵) (دفتر تنقیحی) جہاں کہین اس مجموعہ مین الفاظ

دفتر تنقیحی مستعمل ہوے ہین اُن سے کارروائی بلدہ کی کُل

و صدر محاسب سرکار عالی اور کارروائی اضلاع کی

بابت دفتر حساب ضلع مراد ہے

(۱۶) (جمع کامل) جہان کہین اس مجموعے مین

جمع کامل کے الفاظ مستعمل ہوے ہین اُن سے

موضع یا مزرعہ یا اراضی کا مجموعی محاصل مراد ہے

(۱۷) (سرکار) جہان کہین اس مجموعہ مین لفظ سرکار کا

استعمال ہوا ہے اُس سے گورنمنٹ سرکار عالی مقصود ہے

باب دوم عطیات کی اقسام کے متعلق

فصل اول اقسام عطیات بلحاظ اراضی و نقد

دفعہ (۷) عطیات بلحاظ انواع دو قسم پر منقسم ہین

الف - عطایائے اراضی -

ب - عطایائے نقدی

ہر ایک قسم کے متعدد اقسام ہیں -

اقسام (الف)

(۱) جاگیر - جاگیر کے تین قسم ہیں -

قسم اول - جاگیر آل تمغا - اور

" دوم جاگیر ذات - اور

" سوم جاگیر تنخواہ

ہر ایک کی تعریف باب سوم میں تفصیل وار بیان ہوگی -

(۲) انعام - انعام کے بھی دو قسم ہیں - ایک موضع انعام

جو کہ مماثل جاگیر ہی - اور دوسری قطعات اراضی انعام

(فصل اول متعلقہ باب سوم ملاحظہ ہو)

(۳) مقطعہ - مقطعہ کے بہی دو قسم ہین -

ایک موضع یا مزرعہ مقطعہ - اور

دوسرا اراضی مقطعہ

ہر ایک کی مکمل تعریفات باب سوم کی فصل اول مین بیان ہوئے ہین

(۴) اُملی -

(۵) اگرہار - اگرہار کے بھی دو قسم ہین -

ایک وہ اگرہار جس پر کوئی پن یا دہارہ بیٹی

مقرر نہین ہے - اور

۲ دوسرا وہ اگر باحسب پرپن یا وہاپٹی کا نقد ہے۔

(۶) سیری

(۷) ساورم

(۸) ہڈولہ

(۹) بھنٹ مانیہ

(۱۰) سروختی

(ب) کے اقسام

(۱) یومیہ

(۲) معمول

(۳) سالانہ

(۴) وظیفہ

(۵) رسوم جس کی چار قسم ہین -

(۱) رسوم زمینداری جسمین رسوم دیسمکھی و دیسپانڈیہ

و قانون گوئی و سر دیسپانڈیہ گری داخل ہے -

(۲) رسوم منیواری -

(۳) رسوم سیٹی گری

(۴) حق کل آچاری

(۶) تحریر - جسکے دو قسم ہین -

(۱) تحریر یک انی (۲) تحریر پاوانی

(۷) چادرات

(۸) سرپیچی۔

(۹) ستھوال

(۱۰) دستبند

(۱۱) خلعتانہ

(۱۲) مہرانہ

(۱۳) معافی محصولات ۔ اس میں معافی کاہدانہ اور معافی وضعات بالائی شریک ہیں۔

فصل دوم صراحت اقسام باعتبارات دیگر

دفعہ (۸) عطیات باعتبار شرط خدمت دو قسم پر منقسم ہیں۔

عطایا باعتبار شرط خدمت

ایک عطیہ مشروط الخدمت۔ دوسرے عطیہ غیر مشروطی
قسم اول و دوم کی بعض مثالین ذیل مین لکھی گئی ہین

عطای مشروط الخدمت

(الف) متعلق بمذہب ہنود

(۱) مشروط بہ جاترا (۲) مشروط بہ ورشاسن
(۳) مشروط بہ اگنی ہوتر (۴) مشروط بہ نندادیپ
(۵) مشروط بہ نی وید (۶) مشروط بہ اوچھاؤ
(۷) مشروط بہ سدابرت (۸) مشروط بہ اشادھی
(۹) مشروط بہ پونی تتھی۔

(ب) متعلق بمذہب اسلام

(۱) بشرط خدمت مساجد – متعلق بخطابت تیل چراغی موذنی پیش امامی جاروب کشی معمول رمضان

(۲) بشرط خدمت درگاہ عرس عود و گل

(۳) بشرط خدمت فاتحہ سالانہ دوازدہم شریف یازدہم شریف عشرہ شریف وغیرہ –

(۴) بشرط خدمت قضاء

(ج) خدمات متفرقہ

(۱) مشروط بہ خدمت مٹھہ (۲) مشروط بہ جوتسی گری

(۳) مشروط بہ امینی کاری و اوٹی گری (۴) مشروط بہ وقعہ نگاری و حساب نویسی

(۵) مشروط بہ طبابت و مدرسی (۶) مشروط بہ سبب نویسی و پیشہ سپہ گری

(۷) مشروط بہ رقاصی و مہر بخشنری

اقسامِ عطیاتِ غیر مشروط الخدمت

(۱) مدد معاش

(۲) خیرات

مدد معاش اور خیرات کے معنے بادی النظر میں ایک معلوم ہوتے ہیں مگر فرق تعریف مدد معاش سے معلوم ہوگا جو کہ فصل چارم متعلقہ باب سوم میں بیان ہوئی ہے

دفعہ (۹) ایک قسم عطا کی عطا صلہ خدمت ہے

عطا صلہ خدمت

جیسے خون بہائی میراث داری آبادی موضع وغیرہ وغیرہ –

دفعہ (۱۰) عطیات باعتبار وثائق عطا بھی دو قسم

عطاء باعتبار وثائق

منقسم ہیں ایک عطاے سندی یعنی مبنی بر سند

یا فرمان - دوسرے عطای بے سندی یعنی مبنی

بر دیگر کاغذات - یا مبنی بر مجرد بھگوتہ -

(ملاحظہ ہو فصل ۶ جسمین اسناد کی تعریف اور اقسام کا

بیان ہے - اور فصل ۷ جسمین بھگوتہ کا بیان ہے)

دفعہ (۱۱) ہر ایک معاش بلحاظ مدت بحالی بھی دو قسم

عطاء باعتبار پشت

کی ہوتی ہے - قسم اول دوامی - اور قسم دوم غیر دوامی

دوامی کے مختلف الفاظ ہین - اور غیر دوامی کے

مختلف اشکال جس کی کامل صراحت باب سوم سے

فصل ۶ مین بضمن تعریف مسند بیان ہوی ہے

دفعہ (۱۲) عطاء باعتبار معطی بھی دو طرح کی ہوتی ہے

عطا باعتبار معطی

ایک عطای مقتدر اور دوسرے عطای غیر مقتدر

مقتدر سے مراد وہ معطیین ہین جن کو عطای معاش کا

اقتدار تھا - جن کی تفصیل باب ۶ کی فصل ۱ مین موجود ہے

دفعہ (۱۳) ہر ایک عطاء کے اقسام باعتبار جاید اد

عطاء باعتبار جاید اد

مختلف ہوتے ہین -

(۱) وہ عطاء ہے جو جاید اد مال ؂ سے عطاء ہوتی ہے

(۲) وہ عطاء جو جاید اد سائر ؂ سے عطا ہوتی ہے -

؂ جاید اد مال سے مراد آمدنی مالگزاری ہے ۱۲

؂ جاید اد سائر سے مراد آمدنی کرورگیری ہے - ۱۲

(۳) وہ عطا جو اجارہ وغیرہ کی آمدنی سے متعلق ہو۔ مع کہ ہر ایک کی جدا جدا تعریف باب سوم میں بیان ہوئی ہے

باب سوم تعریفات کے متعلق

فصل اول تعریفات عطایای اراضی کے متعلق

دفعہ (۴۱) عطایاے اراضی سے ہر ایک عطاء

تعریف عام عطاے اراضی باعتبار جمع سرکار

کی دو قسم ہین - ایک خارج جمع - دوسرے داخل جمع - خارج جمع کے لغوی معنی خارج از مالگزاری سرکاری ہین خارج جمع وہ عطا ہے جسکے محاصل کا کوئی حصہ جمع سرکاری مین داخل نہو - جیسے جاگیر یا انعام جو بالکل جاگیردار یا انعامدار کو بطور معافی عطا ہوئی ہے

جس کا کوئی حصہ یا جسکے محاصل کا کوئی جزو جمع سرکاری
مین داخل نہین ہوتا - داخل جمع کی تعریف بالعکس
خارج جمع سمجھنا چاہیئے - جیسے مقطعات* جنسے دیہ مین منقطعہ
کی رقم سرکاری جمع مین داخل ہوتی ہے یا املاک جن سے
دو ثلث محاصل سرکار مین جمع ہوتا ہے بعض ایسے
جاگیرات بھی اسی قسم آخر مین اسوقت شامل سمجھے جاوینگے
جب کہ اُن پر چوتھ‡ یا کسی سرکاری حصہ یا دہاریٹی یا کسی
حق مالکانہ سرکار کا تقرر ہو -

* بعض مقطعات بلا اپن دیکھے گئے ہین - اور وہ بھی خارج جمع سمجھے جاوینگے

‡ چوتھ اور دہاریٹی اور حقِ مالکانہ کی تعریف باب ہذا مین آیندہ بیان ہوئی ہے

دفعہ (۱۵) عطای خارج جمع کی بیع شرعاً اور قانوناً بالکلیہ ممتنع ہے۔ اور سرکار ہرگز عطای خارج جمع کی بیع کی اجازت نہ دیگی۔ مگر عطای داخل جمع جسکے متعلق بیع و شرط باجازت سرکار جائز ہے۔

(ملاحظہ ہو باب ۹ کی فصل ۲)

دفعہ (۱۶) ہر ایک عطای اراضی پر سرکار کی حقوق

تعریف عطا باعتبار حقوق

دو قسم کے ہوتے ہین ایک حق مالکانہ یا ملکیت اور دوسرا حق انتفاعی۔ حق مالکانہ تو عموماً جملہ اقسام عطایای اراضی پر سرکار کو حاصل ہے۔ مگر حقوق انتفاعی بعض اقسام عطیات مین تو سرکار کو جزواً

حاصل ہین - جیسے مقطعات سے پن - یا الیاسات سی
و ثوابت محاصل سرکار وغیرہ وغیرہ - اور بعض اقسام ہین یا
حقوق انتفاعی بالکل معطی لہم کو عطا ہو چکے ہین - جیسے
جاگیر یا انعام جس سے کسی قسم کی نفع سرکار کو نہین
حاصل ہوتی جسطرح کہ مقطعات وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے
دفعہ ۱۷ - لفظ جاگیر مرکب ہی جا اور گیر سے جسکے
جاگیر کی تعریف
معنے قبضہ کرنیکے ہین مولوی سید مہدی علی صاحب
نواب منیر نواز جنگ محسن الدولہ محسن الملک بہادر نے
اپنی مصنفہ رسالہ حقیقت زمینداری و نوعیت حقوق

اراضی مین لکھا ہی کہ جاگیر کو صرف ایک ایسی حقیقت

سمجھتے ہیں جو تاحین حیات جاری رہی۔ مگر یہ بیان کیا گیا
کہ اُس کے ساتھ معافی لگان کا حق حاصل ہوتا ہے
جب کہ کوئی جاگیر بذریعہ زمین کے دیجاتی ہی تو وہ قطعہ جو
آویماق کے نام سے مشہور ہوئی۔ یہ لفظ مغلی ہے
مشتق ہی جس سے ایک ایسا حصہ مراد ہی جو کسی خاص فرقہ کے
واسطے کاٹا گیا ہو یعنی جدا کیا گیا ہو عین المال سے
جاگیر کو ایک جنگی حقیت کہہ سکتے ہیں اور ہندوستان
میں ان حقیتوں کی ابتدا کا سراغ غالبًا تیمور کے
مندرجہ ذیل دستور میں پایا جاتا ہے۔ اُس نے یہہ حکم
دیا تھا کہ ملک کی تمام آمدنی مختلف مقدار کے حصوں میں

تقسیم کیجاوے - اور یہہ حصے ایک شاہی یرلیغ (سند) پر لکھدیے جاتے تھے

چنانچہ یہہ سندین دیوانخانہ (خزانہ) مین لائی گئین (شمار

درج ہونیکے واسطے) اور ہر ایک امیر اور منگپاشی (رسالہ کا

افسر جسکو ایک سوار کی نسبت ساٹھہ حصہ زیادہ تنخواہ ملتی تھی)

کو ان مین سے ایک سند دیگئی - اگر اسکی مقدار اسکی وظیفہ

یعنی ماہوار سے زیادہ ہوتی تھی تو اُس کو اور شخص کو اپنا شریک

کرنا پڑتا تہا اور اگر کم ہوتی تھی تو اُسکو ایک اور سند

اُس کمی کے پورا کرنے کے واسطے دیجاتی تہی - مگر تیمور نے

یہہ ہدایت کردی کہ کوئی امیر یا منگپاشی رعیت سے

معینہ مالگزاری اور محصولات سے زیادہ کچھ وصول

نہ کرے اور اس مقصد کے واسطے اور نیز جمع اور خرچ
اور کاشتکاروں کے حصوں وغیرہ کا حساب کرنے کے
واسطے اس نے ہر صوبہ میں جس میں کہ جاگیریں عطا
کی گئی تہیں دو دو وزیر مقرر کئے جنمیں سے ایک کو ذکر
اسباب کی خبر گیری تھی کہ جاگیردار کاشتکاروں پر
ظلم نہ کرے - اول اول جاگیردار کو تین سال کیواسطے
جاگیر ملتی تھی اور اُس مدت کے ختم ہونے کے بعد
ملک کا ملاحظہ کیا جاتا تہا - اگر وہ سرسبز حالت میں
معلوم ہوتا تہا اور کسان لوگ رضامند ہوتے تھے تو
جاگیردار بحال رہتا تہا ورنہ جاگیر ضبط کر لی جاتی تھی

اور جاگیردار کو یہہ سزا دیجاتی تھی کہ آیندہ تین برس تک

اُس کا علوفہ بند کر دیا جاتا تھا - شاید مالگذاری ادا نکرنی

بنیاد اِسیطرح ہوئی تھی - حاصل یہہ ہی کہ جاگیر سے

وہ موضع یا جزو موضع یا مزرعہ مراد ہی جسکو ایک معطی

مقتدر نے سند کے ذریعہ سے معطی لہ کو عطا کیا ہو

خواہ وہ عطا مشروط بشرط خدمت ہو یا بلا شرط خدمت

بطور خیرات یا مدد معاش یا کسی کارگزاری کے

صلہ مین مولف کی راے مین جاگیر کی حقیت بالکل

ہین جیاتی ہے یا بندہ کے - الا جب کہ معطی نے

بالقصد سند مین اسبات کی صراحت کی ہو کہ فلان

مدت تک یا اتنے پشت تک جاری ہی کی تو اُسوقت
البتہ جاگیردار کی حقیقت احکام سرکار کی مطابق سمجھی جا سکتی ہی
جاگیر تین قسم کی ہوتی ہے ایک جاگیر آلتمغا ـ دوسری
جاگیر ذات تیسری جاگیر تنخواہ ـ ہر ایک کی تعریف
دفعات ذیل مین لکھی گئی ہے ـ

دفعہ (۱۸) جس موضع یا مزرعہ مین نصف یا ثلث یا
دو ثلث یا سہ ربع رقبہ کا بطور جاگیر عطا | مکاسہ اور چوتنہ کی تعریف
ہوا ہی اور رقبہ باقیہ کا محاصل سرکار مین جمع ہوتا ہے
اس حصہ کو جو کہ سرکار مین جمع ہوتا ہی مکاسہ
یا جوڑی جاگیر کہتے ہین ـ علی ہذا القیاس اگر ربع

محاصل پر سرکار کا حق مقرر کیا گیا ہو تو اُس ربع محصل کا نام چوتھ ہے اور بعض جاگیرات کی چوتھ یا مکاسے سرکار نے کسی دوسرے شخص کو بطور جاگیر عطا کیا ہے

دفعہ (۱۹) عمل کمشنری مین بعض جاگیرات پر ایک رقم

دہارپٹی کی تعریف

معین یا کسی تعین نرخ کے بنام دہارپٹی مقرر ہوئی ہے یہہ تقرر صرف ضعف اسناد کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے اور غایت صرف یہہ معلوم ہوتی ہے کہ ضبطی محض سے اس طریقہ کو ترجیح دیگئی - دہارپٹی کو بعض لوگ دہاڑپٹی بھی کہتے ہین - دہاڑپٹی مرکب ہے لفظ دہاڑ سے جو کہ بمعنے خوف ہے اور پٹی ایک حق معینہ کو کہتے ہین

جو کہ حاکم اپنے محکوم سے لیوی بس دہاڑپٹی کو معنے
یہی معلوم ہوتی ہین کہ سرکار نے ایک مالکانہ حق بقا کے
خوف کے لئے مقرر کر دیا بعض پر اسے لفظ پر اسے
جاگیردار اس کا وجہ تسمیہ دوسری طرح پر بھی بیان کرتے ہین
وہ یہہ ہو کہ جب کہ جاگیرات پر مقصود ہوا کہ ایک سرکاری
حق قائم کر دیا جاوے جاگیردار کے تمول کے لحاظ سے
بلا کسی نرخ وحساب کے حاکمان وقت نے ایک معینہ
رقم کا ٹھہراؤ شروع کر دیا جب جاگیردار سنگینی رقم کا
عذر کرنے لگے تو یہی جواب ملا کہ کیا دہاڑ ہے اس
قدر رقم دے سکتے ہو حتی کہ اس ٹیکس کا نام دہاڑپٹی کہدیا

دہار پٹی کی بابت تو کوئی معنے سمجھہ مین نہین آتین -
بعض لوگ دہار پٹی کو دہارہ پٹی ہی کہتے ہین اور دہارہ
پٹی کے معنے البتہ یہہ ہو سکتے ہین کہ یہہ ایک ایسی
پٹی ہے جو بطریق دہارہ کے مقرر کی گئی ہے -
دفعہ (۲۰) جاگیر آلتمغا کل اقسام جاگیر مین زیادہ

جاگیر آلتمغا کی تعریف

باوقعت سمجھی جاتی ہی - آل تمغا مرکب ہی
لفظ تمغا - اور لفظ آل سے - تمغا کی لغوی معنی
نشان مہر کے ہین - یہہ لغت زبان ترکی کی ہے
اور آل بمعنے سرخ نیم رنگ - پس بعض اسناد پر
سلاطین سلف نے شنجرف سے مہر کی ہی اور

یہہ ایک علامت قرار دیگیئی تھی معطی لہ کے زیادہ تر
خصوصیت اور اعزاز کی بعض اہل لغت نے لکھا ہے کہ
آل سے آل واولاد مراد ہے - اور تمغا بمعنے مہر
پس آخر الذکر معنون کے لحاظ سے انعام یا جاگیر
آل تمغا کی حقیقت دوامی متصور ہوتی ہے بعض
ایسے اسناد اور فرامین بھی پائے گئے ہیں جنمیں
آل تمغا کے الفاظ مندرج تھے اور او نپر سرخ مہر
نہ تھی جنکے نسبت آل تمغا کی الفاظ کو وہی معنی مطابق
ہوتے ہیں جو آخر میں بیان ہوی - مگر جب کہ بعض ایسے
اسناد بھی دیکھے گئے ہیں جن میں آلتمغا کے

الفاظ کے ساتھہ با فرزندان اور نسلاً ابد نسل کے
الفاظ بھی تحریر ہوئے ہین - اور بعض مین نہین تو
یہہ نہین کہا جا سکتا کہ آل تمغا کے الفاظ معناً
آخر الذکر ہی سے مخصوص ہین - حاصل یہہ کہ
بلا شک اُس عطیہ کا اعزاز زیادہ سمجھنا چاہیئے
جسکے سند مین التمغا کے الفاظ ہون گو کہ اون
الفاظ کے معنی کچہہ ہی سمجھے جاوین - مولف نے اپنے ذاتی
تجربہ سے جو معنی ان الفاظ کے سمجھا ہے وہ یہ ہین کہ عطایا
آل تمغا کی بحالی دوام کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہے
بخلاف دوسرے اقسام جاگیر کے جنکے اسناد مین

الفاظ بحالی دوام نہون ؒ - نواب محسن الملک بہادر نے

رسالۂ متذکرہ دفعہ (۱۷۶) مین لکہا ہی کہ جس نے زبان

لاطینی پڑہی ہو اُسکو الفاظ آل تمغا کو سننے سے

فوراً کسی بڑی بات کا خیال ہوتا ہی اور جب کہ اُس سے

یہہ کہا جاوی کہ آلتمغا ایک شاہی عطیہ ہی تو وہ بلا تامل

اُسکی نسبت ہر ایک بات پر اعتبار کر لیتا ہی مگر اصل

حقیقت یہ ہی کہ اس لفظ سے حقیت کی اصلیت کی

نسبت کوئی بات سمجھہ مین نہین آتی ہی جو معنی گورنمنٹ انگریزی

ایک عطیۂ آلتمغا سے سمجھتی ہے وہ یہ ہین کہ وہ ایک

ؒ فیصلہ تجویز ثانی دفتر معتمد مال نشان مرجوعہ ۱۳۰۵ ف ونشان فیصلہ ۹۹ ف ۴۳ بمقدمہ تمغا ہائے شاہ منصور

شاہی عطیہ ہے اور وہ صرف معطی علیہ اور اسکے ورثاء کے

حق مین ہی دوامی نہین ہوتا ہے - بعض مواضع

انعامی کے اسناد مین بھی انعام آلتمغا کے الفاظ

دیکھے گئے ہین ایسے مواضع انعام کو بھی اسی قسم جاگیر

مین داخل سمجھنا چاہئے موضع انعام کوئی خاص قسم

عطیات کی نہین ہے -

دفعہ (۲۱) جاگیر ذات درجہ دوم کی جاگیر ہے

ذات جاگیر کی تعریف

اور الفاظ ذات سے یہ مراد ہے

کہ اس عطاء کا اثر یا مبندہ کی ذات تک محدود

رہتا ہے یعنے ذات جاگیر کے معنے دوسرے

الفاظ مین حین حیاتی جاگیر ہے - الاجب کہ

سند مین بحالی دوام کے الفاظ ہون -

دفعہ (۴۴) "تنخواہ جاگیر وہ جاگیر ہی جو کہ عطا ہوئی"

تنخواہ جاگیر کی تعریف

بعوض تنخواہ ذات معطی لہ یا بعوض تنخواہ فوج یا

ملازمین دیگر - صورت اول مین اسکی بحالی محدود

سمجھی جاوے گی تاحیات یابندہ - اِلّا جب کہ سند

مین بحالی دوام کی صراحت ہو - صورت ہای

دوم وسوم مین اُسکی بحالی متعلق ہو گی توعدِ

تنخواہ سررشتہ جات متعلقہ سے -

(تشریح) تنخواہ فوج کے متعلق تقسیم وست بدست کا

قاعدہ قرار پاچکا ہے - اور تقسیم محکمۂ نظم جمعیت سے متعلق ہو چکی ہے پس جو جاگیر کہ بعوض بابوار فوج ہوگی وہ آیندہ بحال نہ رہے گی -

دفعہ (۲۳) تنخواہ جاگیر مین ایک رقم معینہ کا تقرر ہی ہوتا ہی جس کی صراحت سند مین ہوتی ہی یعنی جسقدر تنخواہ کے درعوض وہ جاگیر تورّی گئی ہی اُس کے سالانہ رقم کو کل محاصل جاگیر سے وضع کرنیکے بعد محاصل باقیماندہ کی نسبت داخل سرکار ہونے کی شرط سند مین لکھی جاتی ہے -

تمثیل - زید کی بکر کو ایک موضع محاصلی الحا ...

بطور تنخواہ جاگیر کے در عوض ہد روپیہ ماہوار کے

عطا کی جس کی دوازدہ ماہی رقم الہ سے ہوتی ہے

پس الحاصل محاصل جاگیر سے الہ کی ضعاف

بعد مار سالانہ سرکار مین داخل ہون گے -

نواب محسن الملک بہادر نے اپنے مولفہ رسالہ

تذکرہ دفعہ (۱۷) مجموعہ ہذا مین جو کچھ حقیقت جاگیر

متعلق لکھا ہے جس کی نقل دفعہ مذکورہ مین کی گئی ہے

وہ البتہ تنخواہ جاگیر کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے

جناب موصوف نے اپنے اسی مولفہ رسالہ مین

یہہ بھی بیان فرمایا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ

جاگیر کی بنا اسطرح پر ہوئی تھی کہ گورنمنٹ مغلیہ
بہ تبعیت تیمور جیسا کہ اوپر* مذکور ہوا اپنے ملازموں کو
تنخواہ دیا کرتے تھے جو شخص سلطنت میں زیادہ
معزز یا باوقعت ہوتے تھے یا جو کوئی کارگزاری
کرتے تھے اُن کو دیا بلاشبہ اُن شخصوں کو
کبھی جن پر پادشاہ کی نظر عنایت ہوتی تھی (۲) خطاب
دیا کرتے تھے - لیکن جاگیرین خاصکر جنگی سرداروں کو
دیا کرتی تھین جو منصبدار کہلاتے تھے اور اُنکے درجے
اُن گھوڑون کی تعداد کے لحاظ سے مقرر ہوتے تھے

* یعنے جیسا کہ دفعہ ۱۷ مجموعہ ہذا مین بحوالہ تالیف نواب محسن الملک بہادر دکھایا گیا ہے

جوان سکے زیر حکومت ہوتے تھے ۔ ہر ایک گھوڑے
اور سوار کے واسطے بشرطیکہ وہ پوری تنخواہ پر ہو
آٹھ ہزار دام یا دو سو روپیہ سالانہ ملتی تھی چنانچہ
جس صوبہ میں منصدار کمانڈر ہوتا تھا اُس صوبہ کے
نام ایک حکم منصدار کے پاس اپنی فوج کے
خرچ کے واسطے آتا تھا ۔ اس حکم کو عام لوگ
طلب کہتے ہیں مگر یہہ لفظ تنخواہ ہے یعنے جس قدر
کہ تن کے واسطے درکار ہو ۔ تن کے معنے جسم کے
اور خواہ خواستن سے ہے ۔
جسکے معنے چاہنے کے ہیں ۔ پس اسکے معنے

درحقیقت قریب قریب مددمعاش کے معنی کی مطابق ہین
گورنمنٹ کے عہدہ داراس حکم مین زیادہ تر
تخصیص کردیتے تھے یعنی یہہ تنخواہ کسی خاص
پرگنہ یا گانون یا چند گانون کے ذمہ قرار دیجاتی تھی
یا کوئی خاص پرگنہ یا گانون بجای تنخواہ کے
دیدیا جاتا تہا۔ اس کی وجہ سے سلطنت تو ضعیف
اور جاگیردار زبردست ہوگئے۔ اور اسطرح پر
ایک چھوٹی سی رقم جو مالگزاری مین سے واسطے
پرورش کی مقرر تھی ایک موروثی حقیت ہوگئی۔

دفعہ (۲۴) موضع انعام کا نام اگرچہ جاگیر بھی تھا

موضع انعام کی تعریف

مگر حکماً وہ جاگیر ہی کے قسم مین داخل ہی جیسا کہ جاگیر کی

تعریف سے ظاہر ہوگا - موضع انعام کوئی جداگانہ

قسم عطیات کی نہین ہے -

دفعہ (۲۵) انعام کے لغوی معنی بخشش ہین -

انعامات کی تعریف

انعام اُس قطعہ اراضی کا نام ہی جو کہ

خارج جمع ہوتا ہی اور صرف بطور معافی معطی لہ کو

عطا کیا جاتا ہی - نواب محسن الملک بہادر نے اپنی

رسالہ مؤلفہ متذکرہ دفعہ ۱۷ مین انعام کی تعریف

بہت ہی مختصر جملہ مین لکھا ہی - انعام وہ زمین ہی

جس کو زمیندار یا عامل بطور خوشنودی کی دیدیتھی

جاگیر کے بعد انعام ہی کا درجہ بہ نسبت اور معاشوں کے
فائق ہے۔ بعض انعامات پر ضعف اسناد و یا ضعف
جھگوڑہ کی وجہ سے جو حصہ سرکاری کہ بقدر نصف
یا ربع یا ثلث محاصل قائم ہو جاتا ہے وہ ایک حصہ
خاص ہے جو شیطی پر بحالی کو ترجیح دیکر قائم ہوتی ہے
جس کی وجہ سے انعام خارجمع کی قسم سے نکلکر
داخل جمع میں شریک ہو جاتا ہے۔ ایسے حصہ
مقررہ کو حصہ انعامات اور جوڑی اور
سادلوک بھی کہتے ہیں۔ قطعات اراضی انعام
کے لیے تو بعض ہی کا تقرر ہونا شرط ہے اور سند کا وجود

لازمی ہی جیسا کہ احکام مجالی کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا

دفعہ (۲۶) مُقطعہ بضم میم و فتح عین بمعنی قطع کردہ شدہ ہے

مقطعہ کی تعریف

اور یہہ ایک فقہی اصطلاح ہی - ملاحظہ ہو دفعہ ۱

صرف اسغرض سے کہ داخل جمع ہی ایک رقم معینہ پن کی نام سے

مقرر کر دیگئی ہی جو بطریق حق مالکانہ سرکار ہی مقطعہ سے وہ موضع

یا مزرعہ یا قطعہ اراضی مراد ہی جو کہ ایک رقم معینہ کے تقرر کی ساتہ

معطی لہ کے تفویض کیا جاوے اُسی رقم معینہ کا نام پن ہی جسکا

تقرر کسی اسکیل معینہ پر مبنی نہین ہی - بلکہ معطی کے اختیار پر

موقوف ہی اور ہمیشہ پن کی رقم جمع کامل یعنے محاصل اصلی سے

گھٹی ہوئی ہوتی ہی اور غایت اس کمی کی نفع مقطعہ دار ہو

بعض اراضی و مواضع منقطعات کے نام سے ایسے بھی ہین جنپر لگان
تقرر نہین ہوا ایسے منقطعات کی بابت یہہ سمجھنا چاہیے کہ ان منقطعہ کو
سرکار نے معاف کردیا جسکی وجہ سے ایسے منقطعات خارج جمع کے
قسم مین داخل ہوجاوینگے منقطعہ کے عطا کیلیے سند شرط نہین
منقطعہ مشروط الخدمت بھی ہوتا ہے اور غیر مشروط الخدمت بھی

دفعہ (۲۷) گھرگانون اور پالمپٹ اُن مواضع منقطعہ کا

گہرگانون اور پالمپٹ اور اراضی کروڑی کی تعریف

نام ہے جو کہ زمینداروں کو عطا ہوے ہین
علی ہذا القیاس اُس اراضی منقطعہ کو جو کہ زمینداروں کی معاش کے
تلنگانہ مین اراضی کروڑی سے نامزد کرتے ہین

دفعہ (۲۸) اُٹلی بضم الف اُس موضع یا مزرعہ کا

اُٹلی کی تعریف

نام ہی جو زمیندارونکو بعوض اُنکی مقبوضہ کل معاشون سے
عطا ہوا ہی - یہ معاش اضلاع کرناٹک مین مروج ہی اہلی بہی
ایک قسم ہی مقطعہ کی - فرق صرف اسقدر ہی کہ اہلی زمین
کل محاصل کا دو ثلث اکثراً حق سرکار ہوتا ہی اور ایک
ثلث نفع اہلیدار - سالم اہلی پر اہلیدار ہی قابض ہوتا ہی
اور سرکاری حصہ بذریعہ نقد اوقات معینہ پر اسطرح ادا
کرتا ہی اور ادائی اُسکا ذمہ ہی جسطرح مقطعہ دار زمین کا -

دفعہ (۲۹) اگرہار - ایک مرکب نام ہی جو کہ ترکیب
اگرہار کی تعریف - پایا ہی لفظ اگر† اور لفظ ہار‡ سے اور اگرہار

---

† اگر ایک خوشبودار لکڑی کا نام ہی جسکے دہکانے مین بمثل عود کی خوشبو نکلتی ہی جلانے مین ۱۲

‡ ہار سے مراد پہول کا ہار ہے - ۱۲

بالکل مترادف ہی عود وگل کا جسطرح عود وگل کے نام سے اہل اسلام کو
خدمت درگاہ کے لئے معاشین عطا ہوئی ہین اسیطرح
اہل ہنود کی معاشہا سے مذہبی کے لیئے اگرہار کا نام
مخصوص ہوا ہی - رفتہ رفتہ بعض غیر مشروط الخدمت معاشین
بھی بنام اگرہار جاری ہوگئی ہین جو کہ اسم با مسمے
نہین ہین - اگرہار کا وجہ تسمیہ دوسری طرحپر بھی بیان
کیا جاتا ہے - سنسکرت مین اگر کے معنے
بزرگ کی ہین - اور آہار خوراک کو کہتی ہین پس اگرہار کا
لفظی ترجمہ غذای بزرگان ہی جس اگرہار پر پن یا دبارہ پیشی
مقرر نہین ہی وہ مماثل جاگیر ہے اور جس اگرہار پر

پن یا دہارہ پٹی مقرر ہے وہ شکل مقطعہ کے سبب سے ÷

اگرہار خواہ موضع ہو یا مزرعہ یا قطعہ اراضی اور اسکے

مشروطی ہو یا غیر مشروطی سندی ہو یا بےسندی

دوامی ہو یا غیر دوامی۔ ایک قسم ہے عطیات کی

جو مخصوص ہیں برہمنوں اور ہنود کے لیے یعنی اگرہار

برہمنوں اور ہنود ہی کو عطا ہوتا ہے۔ اگرہار قسم اول کی

وجود و سند لازمی ہے۔ یا بندہ اگرہار۔ اگرہار یک کے

÷ جو اگرہار کہ از قسم موضع ہے بشرطیکہ اس میں پن نہ ہو اسکی مماثلت نیا گیر کے ساتھ درست ہے علی ہذا موضع اگرہار یا زمین اگرہار جسمیں پن نہ رہے وہ مقطعہ کا مماثل ہے مگر اس اراضی اگرہار کو جسمیں پن یا دہارہ پٹی مقرر نہیں ہے مماثل زمین انعام قرار دینا چاہیئے تنہا

نام سے موسوم ہوتا ہے -

دفعہ (۳۰) سیری - بکسر سین و سکون یای

سیری کی تعریف

معروف ایک قسم ہی عطیات اراضی کی جو کہ خاص ہی زمینداروں کے ساتھہ یعنی سیریات بعوض خدمت دیسمکھی و دیسپانڈیہ گری زمینداروں کو زمانہ سابقہ مین عطا ہوے ہین - سیر بیای معروف بمعنی خاص ہے زمیندار اپنی کل اراضیات سے جس عمدہ قسم کے زمین کو خود کاشت کے لیے منتخب کرکے رکہہ لیتی تھے اُس کو سیر سے موسوم کرتے تھے پس اراضی سیری کے

لفظی معنے زمین خاص ہے - اور مراد یہی معنی
وہی ہین جو کہ اوپر بیان ہوے پس جو سیریات
کہ سرکار سے زمینداروں کو عطا ہوے ہوں -
اونسے سرکار کی اصلی غایت گویا یہی سمجھنا چاہئے
کہ سرکار نے خاص زمینداروں کی خود کاشت کیلئے
ایک عمدہ قسم کی زمین عطا فرمائی -
سیری اور اراضی انعام مین عام و خاص کی نسبت ہے
زمینداروں کے سیریات کا تقرر اکثر بحساب فی دہہ
دو بیگہ ہوتا رہا ہے - اور بعض مین اس کے برخلاف بھی
پایا گیا ہے - ہر حالت مین عطاے سیری کے لئے

وجود سننا ملزوم ہے -

دفعہ (۳۱) ساورم کی اصل چاورہی ہےچاور

تعریف ساورم

ایک پیمانہ اراضیات کا نام ہی جوکہ
۱۲۰ ایکڑ کا ہوتا ہے تلنگی مین کثرت استعمال سے
چ - س سے بدل ہوا اور آخر پر بقاعدۂ اعلام
میم بڑہا دیا گیا - (ساورم) ایک قسم ہی عطای ارضی
کی جیسے کہ سیری جوکہ دیسکھہ دیسپانڈیون کی -
معاش ہی یعنے نقدی رسوم سے قرار داد کے
قبل دیسکھہ دیسپانڈیون کو مختلف اقسام معاش
جوکہ سرکار سے عطا ہوئے تھے اُن مین سے

ایک معاش ساورم کی بھی ہی۔ زمین انعام اور ساورم
کی تعریف بالکل ایک ہی مگر فرق اس قدر ہے کہ
ساورم زمینداروں سے مخصوص ہی۔

دفعہ (۳۲) ہڈولہ۔ اُس اراضی انعام کا نام ہی

ہڈولہ کی تعریف

جو کہ ہیٹروں کو عطا ہوتی ہی بعوض
اُس خدمت کے کہ وہ مردار جانوروں کی ہڈیوں کو
آبادی سے باہر کریں۔ معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ گزشتہ
مین اس قسم کی معاش متقاصد صفائی جاری ہوئی تھی

دفعہ (۳۳) بہنٹ مانیہ۔ مرکب ہی الفاظ بہنٹ

بہنٹ مانیہ کی تعریف

اور مانیہ سے کنڑی زبان مین بہنٹ سپاہ گری کو

کہتے ہین - اور مان کے معنی وقعت اور عزت کی
ہین - بہنٹ مانیہ سے مراد وہ معاش ہے جو سپاہ گری
کی عزت کے لئے عطا ہوی - عہد حکومت ہمستان
شور اپور مین مردم سپاہ پیشہ کو بعوض خدمت
بجاے تنخواہ جو اراضی بطور انعام دیجاتی تھی اوسے
بہنٹ مانیہ کہتے تھے - ایسے اراضی کا تقرر
بحساب فی پیادہ ایک کرڑو[+] اور فی سوار جسکو سلحدار
کہتے تہے - دو کرڑو اراضی مقرر تھی - کبھی کبھی حیثیت

+ ایک کرڑو مساوی ہے ۵ء کہ اور ۵ء کہ کا بعض اقسام زمینات ایسے ہین
جن مین ۵ء بیگہ مین ایک کرڑو پیداوار ہوتی ہے اور بعض زمینات مین ۵ء بیگہ مین

سپاہی و سلحدار استمقدار مین کمی و بیشی بہی وقتاً
ہوتی تہی اور بعض اوقات اُس اراضی پر کچھہ خرچ سرکا
بہی لیا جاتا تہا جسے پن سمجہنا چاہئے۔ جب محاصل
اراضی کا مقدار تنخواہ سے زیادہ ہوتا تہا وہ باز یافت
کر لیا جاتا تہا رفتہ رفتہ یہہ قاعدہ اس قدر عام ہوا
کہ جس کسیکو جس جہت سے یا جس واسطے اراضی
دیجاتی تہی وہ اوہی نام سے موسوم ہونے لگی ۔
چنانچہ بہت سے کسبی اور خنیا گر اور بازیگر اور دہو
اور حجامون کو اُسوقت یہہ عطا ملی اور اب تک بحال ہے
یہانتک کہ جس کسیکو راجہ کے طرف سے کسی خدمت

اراضی دیگئی وہ بھی اسی قسم مین داخل ہوئی اگرچہ
نام اُن کے الگ الگ بتائے جاتے تھے جیسے
رگت مانیہ گُدڑی مانیہ ناٹی مانیہ ہتّری مانیہ
بہنشٹ مانیہ رنڈی مانیہ -

(رگت مانیہ) رگت بمعنی خون اور مان کے
معنی عزت ہے جب کسیکو راجہ نے قتل کیا یا راجہ کی
کام مین قتل ہوا اُسکی معاش رگت مانیہ کے
نام سے موسوم ہوئی - رگت مانیہ کو معاش
خون بہائی سمجھنا چاہئے - اور تعریف کے رو سے
رگت مانیہ ان تمام اقسام مین زیادہ بارفعت معاش ہے

(کدری مانیہ) کنڑی میں کدری گھوڑے کو کہتے ہیں اور مان کے معنی عزت کے ہیں پس جو معاش گھوڑے کے نذر کے صلہ میں دی گئی وہ کدری مانیہ کہلائی گئی۔

(نائی مانیہ) نائی زبان کنڑی میں کتے کو کہتے ہیں۔ نائی مانیہ کتے کا انعام ہے جو راجہ صاحب کی شکار کے بکار آمد ہوتا تھا اور نہایت عزیز تھا۔

(ہڑی مانیہ) ہڑی کنڑی زبان میں گڈھی اور قلعہ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ زمانہ سابق میں لوٹ مار بکثرت تھی اسی لیے محافظت ویہہ کی

مقصد سے برج اور گڑہی بنانے کی ضرورت

ہوتی تہی پس جو شخص برج یا گڑہی بناتا تہا اُسکو بعد

ہوتا تہا اُسکو ہٹری ماینہ کے نام سے انعام

عطا ہوتا تہا -

(بہنٹ ماینہ) کی تعریف اوپر بیان ہو چکی ہے -

(رنڈی ماینہ) رنڈی یا رانڈ کنڈری ہین بیوہ کو

کہتے ہین - رنڈہی ماینہ وہ انعام تہا جو کہ مقدم

پٹواری کی بیوہ اون کو پرورشی کی لئی عطا ہوتا تہا

دفعہ (۳۴) بہت سے شاخون اور جوبیون دفعہ ۱

بہٹ ماینہ کی تعریف

اور جنگلون اور برہمنون پر بہی اُنہو قت

بہنٹ مانیہ کا انعام بحال ہوا ہو اگرچہ ان کی معاشین
داخل معافی تہین مگر ایسے انعامات کا صحیح نام
بہٹ مانیہ ہو نہ بہنٹ مانیہ۔ اسلئے کہ اکثر مین
لفظ بہٹ جوسی او رملا اور مشائخ کی عنوان مین
مستعمل ہوتا ہی یہہ لفظ قریب التلفظ و متجانس
ہونے کے سبب سے یا اہل دفتر کی ناواقفیت
کی وجہ سے بہٹ اور بہنٹ مین فرق نہ کرکے
بہنٹ مانیہ کے نام سے ایسی انعامات بہی پیش ہو
ہوے۔ حاصل یہہ کہ صحیح نام ایسے انعامات کا
بہٹ مانیہ ہی۔ اور وہ انعام جسکا ذکر دفعہ گزشتہ مین

ہوا جو کہ اہل سیف سے متعلق ہے بہنٹ مانیہ کے نام سے موسوم

ایضاً

دفعہ (۳۵) بہنٹ مانیہ پر ۱۲۶۵ ف میں

چھاون کی تعریف

چھاون کا تقرر ہوا ہے اور چھاون اُس حق سرکار کا نام ہے جو کہ بحساب فی بیگہ اراضی بہنٹ مانیہ پر مقرر ہوا ہے اور یہی چھ آنہ چھاون موسوم ہے - اور اس کا نرخ اقسام اراضی کے لحاظ سے حسب ذیل ہے -

(۱) فی گرگی اراضی ریگڑ پر عہ

(۲) فی گرگی مسب پر ۸/

* ایک گرگی مساوی ہوتی ہے ۵ بیگہ یا ۲ بیگہ کے ۴ گنٹہ

اضلاع رایچور و لنگسگور مین چھٹاون کا ٹہراو بلحاظ

پشت بہی ہوا ہی یعنے

دوسری پشت مین	ایک ایکر ریگڑ* پر	۶ ر
	ایضاً مسب* پر	۳ ر
تیسری پشت مین	ایک ایکر ریگڑ پر	۸ ر
	ایضاً مسب پر	۴ ر
چوتھی پشت مین	رقم کامل	

یہہ ٹہراو عمل کمشنری کا منظوری صاحب عالیشان بہادر

ہوا ہے ۱۲۷۹ سنہ مین تعلقات شاہ پور اور شوراپور

اور اندولہ مین بہی تقرر بالا کا رواج منظوری سرکار سے

* ریگڑ ۔ و مسب ۔ زمین کے اقسام ہین ۔ ۱۲

مندرجۂ احکام نشان ۲۱۰ و ۶۲۲ بابۃ سنہ ۱۲۸۱ء

عمل مین آیا —

ایضا | دفعۂ (۳۶) بعض بہنٹ مانیہ دارون سے جو رقم

کہ بازیافت ہوتی تھی جس کا ذکر دفعۂ (۳۲) مین

ہوا ہی اس کا نام شبلوتہ اور پرہٹی تہا —

سنہ ۱۲۷۰ف مطابق سنہ ۱۲۸۱ء مین شبلوتہ اور پرہٹی

موقوف ہوکر تمامی بہنٹ مانیہ دارون پر بطور عام

حسب ذیل چہٹاون کا قرار داد ہوا —

(الف) حاضر حال سے فی بیگہ ریگڑ پر ۴/

" مسب پر ۲/

فی بیگہ باغات پر ۱۲/

(ب) دوسری پشت مین فی بیگہ ریگڑ پر ۸/

" سب پر ۴/

" باغات پر ۸/

(ج) تیسری پشت مین فی بیگہ ریگڑ پر ۱۲/

" سب پر ۶/

" باغات پر ۴/

(د) چوتھی پشت پر دہارۂ کامل

کہین کہین بہت ہی شاذ شبلونہ اور پیڑی کے
نام سے بہی ایک رقم معینہ لیجاتی ہی مگر شبلونہ

اور پر پٹی کے علاوہ چھٹا وان کی رقم نہیں لیجاتی

دفعہ (۷۳) سر درختی کے معنی حاصلات

سر درختی کی تعریف

درختان ہی۔ اعم از ینکہ درختان میوہ دار کا میوہ ہو یا درختان سیندی و گلموہ و تاڑ کی سیندی و تاڑی و گلمہوہ یا دیگر اقسام درختان کا ثمرہ۔ سر درختی فرع ہی عطایائے اراضی کی بعض عطایای اراضی کے ساتھہ سر درختی معافی مین شامل رہتی ہی اور بعض عطایای اراضی باستثنای سر درختی عطا ہوتے ہین جس مین سر درختی پر حق سرکار رہتا ہے

اور بعض معاشداروں کے نام صرف معروف خشکی

باستثنای زمین بطور معاش عطا ہوتی ہے

فصل دوم تعریفات عطایا نقدی کے متعلق

دفعہ (۳۸) یومیہ یعنی روزینہ اُس عطیہ نقدی کا

یومیہ کی تعریف

نام ہے جو بعوض خدمت یا بلا کسی خدمت کے معطی

معطی لہ کے نام بذریعہ سند جاری ہوتا ہے

اس عطیہ کا تقرر بحساب فی یوم مقدار رقم مقرر ہوتا ہے

یہی اس کا وجہ تسمیہ ہے۔ مثلاً ایک روپیہ یومیہ جسکے

سالتمام کی یافت بقدر [illegible] یا [illegible] جس کے

سالتمام کی رقم بقدر [illegible] ہوتی ہے بعض یومیہ

ایسے ہی دیکھے گئے جنکی سالانہ یافت نرخ
روزانہ کے مطابق نہیں ہی مثلاً ایک روپیہ
یومیہ کی یافت سالتمام ماعہ جوکہ ازروی حساب
بقدر ماعہ کم ہی معلوم ہوتا ہی کہ مرور دہور
اور بُعدِ قرابت وارث کی وجہ سی وقت بوقت
کمی ہوتی گئی۔ اور آخرکار مقدار یافت بلا کسی
نرخ کے قائم رہ گئی۔

دفعہ (۳۹) معمول بھی ایک قسم ہی عطای

معمول کی تعریف

نقدی کی اور مراد اُس قسم
معینہ سے ہی جوکہ معمولاً ایک وقت خاص مین

ادا ہوتی ہو جیسے معمول عیدین یا معمول دسہرہ وغیرہ وغیرہ معمول اور یومیہ مین فرق صرف اسقدر ہی کہ یومیہ کا تقرر روزانہ حساب پر مبنی ہوتا ہی۔ اور معمول معین ہی وقت خاص کے لئی جسکی ادائی یکمشت ہوتی ہی اعم ازینکہ وہ رقم معینہ مشروط بخدمت ہو یا بلا خدمت معمول کے لئی بھی معطی کا مقتدر ہونا شرط ہی علی ہذا وجود سند بھی۔

موفعہ (۴۰) سالانہ بھی مثل معمول کے

تعریف سالانہ	ایک نقدی عطا ہے جس کا تقرر

ایک مجموعی رقم پر مبنی ہی اور جسکی ادائی کا وقت آخر سال پہ ایکدفعہ آتا ہی بخلاف معمول کے جسکے لئے ختم سال کی قید لازمی نہین ہے سالانہ کی اجرائی بھی معطی مقتدر کے حکم سے بروی اسناد ہوتی ہی۔ سالانہ کا تقرر مشروط الخدمت ہوتا ہی اور بلا خدمت بھی۔

دفعہ (۱۴) وظیفہ ایک حین حیاتی عطیہ نقدی کا نام ہے جس کا تقرر ماہواری حساب پر مبنی ہوتا ہی خواہ بلا کسی خدمت کے ہو یا بشرط ادائی خدمت ماہوار ادا

وظیفہ کی تعریف

رعایتی اور پولیٹکل وظایف اسی ذیل و اصل مین
جو ماہوارات کہ بعوض ضبطی جاگیرات جاری ہوتی ہین
جن کا نام جاگیر پنشن ہے وہ بھی وظیفہ کی ایک
قسم ہے - مگر جاگیر پنشن کے الفاظ مین حین حیاتی
قید نہین ہے جسطرح وظیفہ کے لیے ہے -

دفعہ (۴۲) رسوم ایک نقدی عطیہ کا نام ہے

رسوم کی تعریف

جس کا تقرر مختلف اشکال پر مبنی ہوتا ہے
رسوم باعتبار انواع مختلفہ چار قسم پر منقسم ہے -

دفعہ (۴۳) ایک (رسوم زمینداری) وہ رسوم ہے

(۱) رسوم زمینداری

جو کہ زمینداروں کے نام جاری ہوتا ہے

جس سے دیسمکھہ دیشپانڈیہ اور سردیشپانڈیہ
اور قانون گو مراد ہین ۔ دیسمکھہ اور دیشپانڈیہ
اُن وطنداران دیہی کا نام ہے جن کو ضلعبندی کے
پیشتر کل انتظام مالگذاری سپرد تہا اور بعوض خدمت
مذکور مختلف اقسام معاش پر از قسم مقطعات وسیریات
ونقدیات وغیرہ قابض تہے ۔ ضلعبندی کی بعد سے
اُن کل معاشون کے ضبطی کے بالعوض نقد
رسوم فیصدی وصول زراعت پر اُن کے نام
مقرر کیا گیا جس کا حساب فیصدی ۵ ہے
اور جس مین ۳ دیسمکھہ کا حق ہے ۔ اور

عامل و دیسپانڈیہ کا اور اسی کا نام رسوم فیصدی ہے

انہین زمینداروں کے نام بعض اضلاع مین

بلا حساب فیصدی محسوبی طور پر رسوم کا تقرر ہی

ایسے مجموعی قرارداد کا نام رسوم بالمقطعہ ہے -

سر دیسپانڈیہ سے مراد دفتر دیوانی راجہ ہای رایان

بہادر امانت ونت ہی جن سے ممالک محروسہ کی

دیسپانڈیہ گری متعلق ہے - گویا یہہ ایک

حصۂ ملک کے دفتردار ہین - اور جو رسوم کہ حسابا

فیصد ایک روپیہ کل اضلاع متعلقہ کے محاصل

ان کو دیا جاتا ہی اسیکا نام رسوم سر دیسپانڈیہ گری ہی

علی ہذا قانون گوئی دفتر مال راجہ شیوراج بہادر
وہرم ونت سے متعلق ہے۔ یہہ بہی ایک حصہ ملک کے
دفتر وار ہین۔ اُن کو بہی بحساب فیصد یک روپیہ
محاصل اضلاع متعلقہ پر رسوم دیا جاتا ہے
جس کا نام رسوم قانون گوئی ہے۔ ممالک محروسہ سے
اضلاع کی تقسیم جو کہ ان دونون دفاتر کے
متعلق ہے اس کی صراحت باب چہارم مین ہوئی ہے
دفعہ (۴۴) دوسری قسم رسوم کی (رسوم منیواری) ہے

(۲) رسوم منیواری

منیوار اُن دیہی ملازمون کا نام ہے
جو زمانہ سابق مین انتظام پولیس پر متعین تھے

اور بعوض خدمت رسوم پاتے تھے ۔ سررشتہ

کوتوالی کے تقرر کے بعد منیوار موقوف ہو چکے

رسوم منیواری ہی مسدود ہو چکا ہی بہت ہی

کم کم جاری ہے ۔

دفعہ (۴۵) جن دیہی ملازمین ہز زمانہ سابق مین

(۳) رسوم ستی گری | صفائی کا انتظام از قسم درستی

بازارات وراستہ ہا وغیرہ متعلق تہا اُن کو

اسبات کا حق دیا گیا تہا کہ ایک معین رسوم ہر ایک

دوکان رعایای تجارت پیشہ پر وصول کرین ۔

جسکا نرخ مختلف طور پر ہوا کرتا تہا ۔ اور رسوم

نذور بعوض خدمت انہیں کا حق ہوتا تھا۔ اس
رسوم کا نام رسوم سٹی گری ہے چونکہ سٹی
بنئے اور بقال اور دوکاندار کو کہتے ہین۔ لہذا
یہہ رسوم اسی نام سے موسوم ہوا اور اب قریب
قریب کُل کے اسکی ہی موقوفی ہوچکی ہے۔
دفعہ (۴۶) چوتھی قسم رسوم کی حق کل آچاری ہے
(۴) رسوم کل آچاری | آچاری وہ لوگ ہین جن سے
ہندو مذاہب کے رسوم مذہبی وغیرہ متعلق ہین
مثلاً رسوم شادی و دیگر مسائل شاستری وغیرہ
یہہ اہل اسلام کے قاضیون کی قائم مقام ہین

ان کے لیئے بہی باجازت سرکار اسامیات کا حق
حاصل تہا کہ وہ خود اپنا حق رعایا سے وصول
کر لیتے تہے - اس رسوم کا نرخ بہی معین تہا
اور اب یہہ رسوم بہی ابواب ناجائز مین قرار پا کر
موقوف ہو چکا ہے -

دفعہ (۴۷) تحریر ایک عطاء نقدی کا نام ہی

تحریر کی تعریف

جس کی کیفیت مثل رسوم کے ہی
تحریر کے دو قسم ہین - ایک تحریر یک آنی جسکا
تقرر فی روپیہ ایک حساب سے ہی - اور دوسری
تحریر پاو آنی یہہ بہی فی روپیہ پر تین پائی سے کے

حساب سے دیجاتی ہی اور یہہ صرف دفتر دیوانی
راجہ رامی رایان بہادر امانت ونت اور دفتر ل
راجہ شیوراج بہادر دہرم ونت کو دیجاتی ہی
تحریر سے عطا، کا بار سرکاری خزانہ پر نہین ہی
بلکہ سالانہ و یومیہ وارون سے ان کی سالانہ
اور یومیہ کے ایصال کے وقت وصول ہو کر
دفاتر مذکور پر بہیجدیجاتی ہے۔

دفعہ (۸۹) چوال فارسی مین اناج کی گونی کو

سیرچوال کی تعریف

کہتی ہین۔ سیرچوال اُس نقدی کا
نام ہی جو قضاۃ و شاستریان و مرشدان ہنود کو

پر سرمی گوئی بیوپاریون سے وصول ہوتی ہے
جس کی تقرر کی بنیاد بحکم سرکار تھی بعض دیہات
خاص مین سرکار نے بیوپاریان دیہہ کو اُس
نقدی محصول سے معافی دیکر سرکاری خزانہ سے
ایک رقم معینہ بنام سنگر بحوال یا بندگان سنگر بحوال کو
مقرر کر دیا ہی۔ یہہ درحقیقت ایک محصول ہے
ازقسم تہہ بازاری

دفعہ (۴۹) خلعتانہ جس کو بہا خلعت عیدین

خلعتانہ کی تعریف

بھی کہتے ہین اُس نقدی معاش کا
نام ہی جو کہ خاصتًا قضاۃ کو عید الضحیٰ و عید الفطر کی

عطا ہوئی ہے - اس معاش کی بنیاد بہت قدیم ہی

دفعہ (۵۰) مہرانہ سے وہ رقم مراد ہی جو کہ بعوض

مہرانہ کی تعریف

ثبت مہر بر دستاویز لیجاتی تہے

گزشتہ زمانہ مین دستاویزات پر قاضیون کی

مہر بطریق تصدیق ہوا کرتی تہی اور ہر ایک

دستاویز پر مہرانہ کے نام سے ایک رقم معینہ

لیجاتی تہی بعض اضلاع مین سرکار نے

رعایا کو اداے مہرانہ سے معافی دیکر ایک

معینہ رقم قاضیون کے معاش مین مہرانہ کے

نام سے شریک کردی ہی اگرچہ اس وقت

عامہ رعایا کے دستاویزات کی تصدیق
نہ قاضیون سے متعلق ہی اور نہ اب قاضی ٹھہرا
وصول کرنے کے مجاز ہین مگر سرکاری مقررہ رقم
معینہ ان قاضیون کو اب تک ملا کرتی ہی جوکہ
معاش مین شامل ہو چکی ہے

دفعہ (۵۱) چاورات اُس عطیۂ نقدی کا نام ہے

چاورات کی تعریف

جوکہ عہد کمشنری مین نادار زمینداروں کو
جن کی زمینات انعامی اور سیریات بہ وجہ عدم استطاعت کی
وجہ سے افتادہ رہتی تہین بہ ضبطی اراضیات
مذکور بطور معاوضہ نقد مقرر کر دیا گیا مختلف شرح کی

یعنی محاصل زمینات منضبطہ پر کہین ۱۴ ار فی روپیہ
نرخ رہا ہی - اور کہین ۱۲ ار و ۸ ر فی روپیہ بحسب موقع
مناسب حکام ان عمل کمشنری نے بضبطی اراضیات
عمل کیا ہی - چاورات کا وجہ تسمیہ یہہ ہے کہ
قدیم زمانہ مین اراضیات کا رقبہ عموماً بحساب
چاور+ لکھا جاتا تھا پس چونکہ یہہ نقدی زمینات کا
معاوضہ ہی لہذا چاورات کی نام سے موسوم ہوا

دفعہ (۵۲) سروہی - اس نقدی کا نام ہی

سروہی کی تعریف

جو کہ قضاۃ و شاستریون وغیرہ کو

+ ایک چاور مساوی ہی ۱۲۰ بیگہ کے ۱۲ -

ہر دیہہ پیچھے مقرر و معین کیجاتی تھی - چونکہ اس رقم کا
قرار داد ہر دیہہ ہوتا تھا اسلئے یہہ علی سرڈیہی کے
نام سے موسوم ہے - اس رقم کا دیہہ وار تقرر
معین نہیں ہے -

دفعہ (۵۳) دسبند - مرکب ہے دس اور بند سے

دسبند کی تعریف

دس سے مراد دس روپیہ ہیں
اور بند سے مراد بند آب یعنی بند نالہ تالاب - گزشتہ
زمانہ میں مالکین تالاب ہر ایک کاشتکار سے
بلحاظ رقبہ معینہ زیر بندی پاسے کی قیمت بحساب
فی بند دس روپیہ لیا کرتے تھے اسلئے اس رقم کا

نام دسبند ہوا بعض اس لفظ کی اصل کو بحذف
دال "دس بن" بیان کرتے ہیں - بن سے بمعنے
کھیت ہی - کہا جاتا ہی کہ قیمت آب بحساب فی بن
سے لی جاتی تھی - اور ہر ایک ایسے کھیت کا رقبہ
معین تھا جس کی سیرابی کے لئے دس روپیہ
ادا کرنے پڑتے تھے - حاصل یہہ ہی کہ دسبن
یا دسبند اس رقم نقدی کا نام ہی جو بعوض آب
تالاب کاشتکاروں سے لی جاتی ہے -
زمانہ حال میں دسبند کا نرخ حیثیت اراضی کے
لحاظ سے مختلف ہی - بعض تالابوں کا دسبند

بمقدار معینہ گزشتہ زمانہ مین زمینداران نے قبولیت

بطور معاش عطا ہوا ہو خواہ بصلہ تہ

یا بعوض خدمات دیگر یا بلا شرط خدمت معاشدار

و سبندہ رعایای زراعت پیشہ سے بندگی

رقم خود وصول کر لیتے ہین اور اس سے مستفید

ہوتے ہین ۔

دفعہ (۵۴) ایک قسم عطایای نقدی کی معافی

معافی محصول ابکاری کی تعریف

محصول بھی ہے جس سے مراد

یہ ہے کہ سرکار کسی ایسے محصول کی ادائی سے

کسی شخص کو مستثنیٰ کر دیتی ہے جو کسی خاص شے پر

بہ نرخ معینہ وبروی قواعد عام یا خاص مقرر ہو
مثلاً بعض اشخاص کو ایک راس شراب کا محصول
روزانہ معاف ہی جس کے یہہ معنی ہین کہ معافیدار
مذکور یکراس شراب بلا ادائے محصول بدعنت بلکہ
لاکر فروخت کر سکتا ہے - علی ہذا بعض کے نام
روزانہ محصول دو پٹوہ سینڈی کی معافی ہی -
یعنی معافیدار ہر روز دو پٹوہ سینڈی بلا ادای
محصول لا کر فروخت کر سکتا ہی - علی ہذا القیاس
بعض معافیداروں کو گلمہوہ کا محصول گلوائی
معاف ہی جس سے یہہ مراد ہی کہ وہ معافیدار

گلمھوہ کو بلا اداے محصول بدعت گلوا کر شراب بنا سکتا ہے علی ہذا کسی بازار مین جہان ایک خاص قسم کا محصول بطور (تہ بازاری) معین ہے کسی خاص دوکان یا خاص شخص کو اُس محصول کی معافی ویجاتی ہے یا محصول کروڑگیری کے متعلق کسیکو معافی ملتی ہے پس اس قسم کے معافیات بہی عطیّات مین شامل ہین ۔

دوفعہ (۵۵) معافی کاہرانہ بہی اسی قسم مین داخل ہے ۔ کاہ دانہ اُن نقدی رسوم کا نام ہے جوکہ باجے راو پیشوا کی

معافی کاہرانہ کی تعریف

عہدِ حکومت مین جاگیردارون اور زمینداروں
وغیرہ سے لیا جاتا تہا بغرض اخراجات کاہ و دانہ
لشکر - اس رسوم کو (غنیم باب) بہی کہتے تھے
فی الحال بعض جاگیردارون اور زمینداروں سے
یہہ رسوم سرکار مین ہی داخل ہوتا ہے
مگر بعض معافیدار اس رسوم کے ادائی سے
معاف کر دئے گئے ہین اسیطرح جسطرح کہ محصولات
متذکرہ دفعہ بالا سے معاف ہین -

دفعہ (۵۶) معافی وضعات بالائی بہی اُسی
قسم مین داخل ہے بعض معافیداروں کے

معافی وضعات بالائے

معاش سے کسرات بالائی کی وضعات کا دستور
تھا بعض سی پائیون کا وہ حصہ وضع ہوتا تھا جو کہ
تین پائی سے کم ہو۔ اور بعض سے آنون کی
کسرات مثلاً جو کسرات ۲ کے اندر ہو وضع کرلیجاتی تھی
سرکار سے معافیداروں کو ان وضعات سے
بھی معافی دی ہے اور یہہ معافی خود ایک
قسم کی عطا ہے۔

دفعہ (۵۷) نقدی عطایا کے اقسام مین

ابواب ناجائز کی تعریف

بعض متفرق رسومات و محصولات
علاوہ اقسام متذکرہ بالا ایسے تھے جو کہ

معاشدار عامہ رعایا سے وصول کر لیتے تھی
اور حاصلات مذکورا ایک قسم عطیات کی سمجھی جاتی تھی
جیسے شادی پٹی * وسرپٹی وختنہ پٹی و مردہ پٹی -
وکسبی پٹی وچودھرات وغیرہ وغیرہ - مگر سرکار نے
اُن ناجائز اقسام کو قطعًا موقوف کر دیا ہی -

* جب کسی کی شادی ہوتی ہی تو شادی پٹی کے نام سے ایک رقم لیجاتی تھی - یا ستیوا لڑکا یا لڑکی پیدا ہوتی تھی تو سرپٹی کے نام سے - یا کسیکی ختنہ ہوتی تھی تو ختنہ پٹی کے نام سے - یا جب کوئی مرجاتا تھا تو مردہ پٹی کے نام سے - علی ہذا رنڈیون سے کسبی پٹی کے نام سے ایک رقم لیجاتی تھی - اور چودھرات بھی مختلف فرقون پر قائم تھی جیسے تنبولیون کی چودھرات یا قصابون کی چودھرات وغیرہ وغیرہ چودھری اہل حرفہ سے بنام چودھرات ایک رقم معینہ وصول کرتے تھے - ۱۲

فصل سوم متعلق بہ تعریفات خدمات

دفعہ (۵۰) فصل اول و دوم مین جن عطاشہائے
اراضی و نقدی کے تعریفات بیان ہوئی ہین
اُن سے بعض اقسام عام ہین - اور بعض اقسام
خاص - جیسا کہ ہر ایک کی تعریف کو دیکھنے سے
ظاہر ہوتا ہے - پس اقسام خاص تو تعریفات
خاص سے مخصوص ہین - جیسے بہنٹ مانہ وہدولہ
ودُھرانہ وخلعتانہ وغیرہ - اب رہی اقسام عام
جیسے جاگیر یا مقطعہ یا انعام - یا یومیہ یا سالانہ
وغیرہ - یہہ اقسام عام مشروط بخدمات بھی

ہوتے ہین۔ اور بصلۂ خدمات بھی۔ اور نیز
بلا کسی وجہ اور بلا کسی شرطِ خدمت کے بھی عطا
ہوسے ہین۔ پس خدمات سے اقسام معۂ تعریفات
دفعات ذیل مین بیان ہوسے ہین۔
دفعہ (۵۹) عطای شرطی اُس عطا کا
عطای شرطی کی تعریف
نام ہی جو بشرطِ اداسے خدمت
معطی لہ کے نام جاری کی جاتی ہی خواہ از قسمِ
نقدی ہو یا اراضی۔
جیسے (۱) یومیہ مشروط بشرط ادای خدمتِ جاترا و دیول
(۲) زمین انعام مشروط باداى خدمتِ پیش امامی

(۳) سالانہ مشروط بعرس یا جاترا۔

(۴) معمول نقدی یا زمین انعام مشروط بہ درستی تا لاب

دفعہ (۶۰) شرط خدمت کی ادائی کے لئے اِس امر کی تخصیص نہیں ہے کہ خود یا بندہ معاش اپنی ہی ذات سے ادا کرے بلکہ معاشدار مجاز ہوگا کہ اپنے وکیل یا نائب یا ملازم کے ذریعہ سے شرط خدمت ادا کرادے۔

(الف) (۱) خدمات مذہبی ہنود کی متعلق

دفعہ (۶۱) جاترا۔ مرکب ہی لفظ جا اور ترا سے جا بمعنی جانا اور ترا بمعنی عاجزی

مشروطہ جاترا کی لغت تعریف

یہہ دونو زبان سنسکرت کے الفاظ ہین
جاترا سے وہ مجمعِ خاص مراد ہی جو کسی مہادیو
کی دیول یا مہابیر کی پرستش گاہ پر روز معینہ
مین جمع ہو جاتا ہی جس مین ہر شخص مذہب ہنود کا
خلوصِ دل اور عجز کی ساتھہ اپنی گھر سے جا کر
شریک ہوتا ہی ۔ جاترا مین ہر قسم کی پرستش
ہوتی ہے اور چہاو کیا جاتا ہے ۔ رتھہ
نکالی جاتی ہے ۔ بعض معاشین جاترا کے
نام سے بہی جاری ہین ۔ جن کی آمدنی سے
جاترا کے اخراجات کی سبیل ہوتی ہے

معاشہای مشروط بہ جاترا کی بنیاد قدیم ہے
سلاطین سلف کی اسناد اور فرامین سے کہ وغیرہ
بعض ایسی معاشین جاری ہوئی ہین اس قسم کی
معاشون کی عطا بہت سے مصالح پر مبنی ہوتی ہے
بعض مقامات کی جاترا اس قدر ترقی پذیر ہے کہ
مہینون قائم رہتی ہے - اور اُس مقام کی
تجارت کا اندازہ اور سرکاری منافع جو اُس جاترا سے
حاصل ہوتے ہین بدرجہا اُس معاش سے
زیادہ ہین جو سرکار سے بنام جاترا مقرر ہوئی ہے

دفعہ (۶۲) ورشاسن مرکب ہی الفاظ

ورشاسن کی تعریف

ورشم اور سن سے - ورشم تلنگی زبان میں
بمعنی سال ہے - اور سن غذا کو کہتے ہیں - ورشاشن
کے لفظی معنے سال بھر کی غذا ہے - ورشاسن
ایک نقدی معاش کا نام ہے جو کہ از قسم
سالانہ ہے جس کی عطا مشروط ہے اس شرط پر
کہ غربا و مساکین کو اس کی آمدنی سے کھانا
کھلایا جاوے - اس معاش کا اجرا متعلق ہے
ہنود کے ساتھ - یعنے ہنود ہی کو یہہ معاش
عطا کی جاتی ہے - اس معاش کی بنیاد
بروی فرامین سلاطین نہیں پائی گئی -

دفعہ (۶۳) اگنی ہوتر۔ مرکب ہی الفاظ اگنی و ہوتر

اگنی ہوتر کی تعریف

ہوتر سے۔ سنسکرت مین اگنی کے معنی آتش کے ہین۔ اور ہوتر کے مختلف معانی ہین۔ ہوتر۔ دو ہوتر کا مخفف ہی۔ بمعنی زن وشوہر اور ہوتر کے معنے ہمسایندن کے بہی ہین۔ بمعنی اول وہ آتش مراد ہی جو زن وشوہر ملکر روشن کرتے ہین۔ اور بمعنی ثانی اگنی ہوتر سے مراد آگ روشن کرنا ہے۔ اگنی ہوتر ایک قسم ہے پوجا کی جس مین آتش کا دوامًا روشن رہنا شرط ہے۔ اس پوجا کی ابتدا اطرجیہر

ہوتی ہی کہ مرد کے روبرو اُس کی عورت اول
حلف کرتی ہی اپنی پاکدامنی پر۔ اور پھر دو لکڑی کے
ٹکڑون سے چقماق جھڑائی جاتی ہی۔ ہنود کی یہہ
عقیدت ہی کہ اس پوجا اور اُس سوگند کی صداقت
اُسیوقت ہوتی ہے جب کہ اُن لکڑی کے
ٹکڑون سے آگ نکلے جسطرح پتھر اور لوہے سے
نکلتی ہے اور اُسی آگ سے اگنی ہوتر کی آغاز ہوتی
حاصل یہہ ہی کہ خاوند کے روبرو اُسکی عورت
حلف کرنے کے بعد دونون ملکر آگ روشن
کرتے ہین۔ اور کوشش کیجاتی ہی کہ حتی الوسع

آگ نہ بجھنے نہ پاوے ۔ یہہ پوجا، کل عبادات سے فائق سمجھی جاتی ہے۔ اس عبادت کے لئے مرد و زن کا بالغ رہنا شرط ہے۔ ایسے مرد و زن سے جن کے پاس اگنی ہوتر کی پوجا جاری ہے۔ اگر مرد مر جاوے تو اُسی آگ سے اس کی لاش کے جلانے کے لئے انگار سلگائی جاتی ہے ۔ اور پہر بیوہ کو نہ اگنی ہوتر جائز ہے اور نہ کوئی بیوہ آغاز پوجا سے اگنی ہوتر کر سکتی ہے۔ بخلاف اسکے اگر عورت مر جاوے تو اگرچہ اُس کی نعش بھی آتش مذکور ہی سے جلائی جاوے گی مگر اُس حالت مین ایک حصہ

آتش مذکور کا اگنی ہوتر کی لئے اس کا شوہر باقی رکھہ سکتا ہی
جب کہ اُسکا ارادہ مصمم دوسری شادی کرنی ہو والا
مجرد مردون کی لئی بہی اگنی ہوتر کی پوجا ممنوع ہی باپ
یا مان کی مرنیکے بعد اُسکا فرزند بالغ بشرطیکہ اُسکی عورت
بالغہ بہی موجود ہو اگنی ہوتر کو قائم رکھہ سکتا ہی جسکی لئی خواہ
اُسی آتش سی ایک حصہ لیا جاوے جو کہ باپ کے وقت سی روشن
تھی جسکی تائید سی باپ کی نعش جلائی گئی - یا نئی آگ
بقاعدہ متذکرہ بالا روشن کیجاوی - باپ کی زندگی مین
بہی ایک یا کئی فرزندان بالغ اپنی اپنی بالغہ عورتون کی ساتھہ
اگنی ہوتر کر سکتی ہین حاصل یہہ ہی کہ اگنی ہو ایک بہترین عبادت

سمجھی جاتی ہی جس کا مجاز شخص مکلف ہی معہ اپنی عورت
مکلفہ کے ایسے پوجا کرنیوالی کو اگنی ہوتری کہتے ہین
بعض معاشین بشرط پوجا بھی اگنی ہوتر بھی عطا ہوئی ہین
مولف کی رای مین بلحاظ تعریف بالا معاش
اگنی ہوتر باوجودیکہ سند مین اجرای دوام کی الفاظ ہون
اُسوقت حین حیاتی ہوجاوے گی - جب کہ اگنی
ہوتر کی پوجا یا بندہ کے فوت کی بعد باقی نرہ سکے
دفعہ (۴۶) نند ادیب مرکب ہی الفاظ "نند"

مشروط بہ تعریف نند ادیب

اور "دیب" سے یہہ الفاظ زبان سنسکرت کی
ہین - نند مخفف ہی انند کا - اور انند کی معنی ہمیشہ ابدی

خوشحال کے ہین۔ اور دیپ مخفف ہی دیپم کا جس کے
معنی چراغ کے ہین پس ننداویپ کا لفظی ترجمہ
(دوامی چراغ) ہی۔ ننداویپ بہی ایک قسم ہی پوجا کی
جسمین چراغ کا روغن زردین دیو کے روبرو روشن ہنا
شرط ہی۔ چراغ کے نہ بجھنے کے متعلق اگر احتیاط
کیجاوی تو بروی احکام کتاب پوجاری کو بہت ہی بڑا
ثواب ملتا ہی۔ جو معاش اس عبادت کے لئے
دیجاتی ہی وہ موسوم بہ معاش ننداویپ ہوتی ہی
یہہ عطا ہنود سے مخصوص ہے۔

دفعہ (۶۵) پنی وید کے معنے نیاز اور فاتحہ کے

مشروط بہ پنی وید کی تعریف

ہین - یہہ لفظ بہی زبان سنسکرت کا ہے -

نی وید مین غربا و مساکین کو روٹی کھلائی جاتی ہے

جو معاش کہ دیولون کے نام خاص اس کام کیلیے

عطا ہوئی ہے وہ موسوم ہوتی ہے بشرطی وید

یہہ معاش ہندون کو عطا کیجاتی ہے -

دفعہ (۶۶) اوچھاو کا لفظی ترجمہ میلہ ہے

مشتمل اوچھاو کی تعریف

جس مین نی وید بہی ہوتی ہے

اور کتھا† بہی - اور نیز کئی قسم کے تماشے بھی ہوتے ہین

اور پوجا بہی - جسطرح مرشدان اہل اسلام کا

† کتھا بمعنے وعظ - ۱۲

عرس ہوتا ہی۔ اسیطرح مہاپیران ردیولان

اہل ہنود کا اوچھاؤ۔ رام نومی وغیرہ ایام تہوارمین

یہہ میلہ واقع ہوتا ہی جس معاش کی عطاء

مشروط ہی اس میلہ کی اخراجات سی اُس کا

نام معاش اوچھاؤ ہے۔ یہہ معاش ہنود کے

نام جاری ہوتی ہے۔

دفعہ (۶۷) سدابرت کے لفظی معنے

مشروطہ بہ سدابرت کی تعریف

لنگرخانہ کے ہین۔ سدابرت

مرکب ہی الفاظ سدا۔ اور برت سے زبان سنسکرت

مین سدا بمعنی دوام ہی اور برت کے معنی

برتاؤ اور عبادت سے کے ہین - سدابرت سے
مرادی معنے غربا و مسافرین کو ہمیشہ کہانا تقسیم
کرنے کے ہین - یعنی جو انتظام کہ خوراک
مسافرین کے لئے ہمیشہ کے لئے کردیا جاتا ہے
اعم ازینکہ روٹی پکہاکر تقسیم کیجاوے یا سیدہا
باٹ دیا جاوے اُس کو سدابرت کہتے ہین
پس معاشہاے مشروطی سے جو معاش سدابرت
کے لئے عطا ہوئی ہے - وہ مشروطہ بسدابرت
موسوم ہوتی ہے -

دفعہ (۶۸) اساڑہ - ایک مہینہ کا نام ہے

مشروطہ باساڑہی کی تعریف

ماہ اساڑھ کے پُورنم یعنے شب ماہ مین بروسے

عقائد ہنود عبادت کا بڑا ثواب ملتا ہی۔ پس جب

معاش کی عطا، ایسی عبادت خاص کے

غرض سے ہی وہ معاش مشروطہ بشرط

اساڑھی سے موسوم ہوتی ہی۔ یہہ معاش بہی

متعلق بہ ہنود ہی۔

دفعہ (۶۹) پوتی تیتھی۔ سنسکرت کے

مشروطہ پوتی تیتھی کی تعریف۔

الفاظ ہین۔ یہہ نام دو لفظ سی

مرکب ہی ایک پوتی جسکے لفظی معنے ثواب کر

ہین اور دوسرا تیتھی جسکا ترجمہ تاریخ ہے

پس پوری تنتھی کے لفظی معنے تاریخ ثواب کی ہین اور مرادی معنے تاریخ ایصال ثواب یعنی تاریخ عرس یوم الموت کو جسطرح اہل اسلام عرس سی موسوم کرتے ہین اُسیطرح ہنود یوم الموت کو پوری تنتھی کہتے ہین بعض معاشین مشروط بشرط پوری تنتھی عطا ہوے ہین اسیطرح جسطرح بعض کی عطا مشروط بہ شرط عرس ہی ۔

(ب) (۲) خدمات مذہبی اہل اسلام کی متعلق

دفعہ (۷۰) ائمہ ۔ جمع ہے امام کی جس معاش کی عطا اہل اسلام کی مذہبی

ائمہ دار کی تعریف

امور سے متعلق ہی - عموماً ایسے معاشداروں کو
ائمہ داران کہتے ہین - بعض لوگ ائمہ دار اُسی
معاشدار کو کہنا صحیح خیال کرتے ہین جس کی
معاش مشروط ہو اخراجات عشرہ شریف کے لئے
مگر عام طور پر ائمہ داروں سے کل معاشداران
مذہبی اہل اسلام مشہور ہین - جیسا کہ اول بیان
کیا گیا - جن ائمہ داروں سے کوئی رقم خاص
بطور حقِ سرکار اُن کے زمینات سے وصول ہوتی ہے
وہ مرتوڑ کے نام سے موسوم اور اُسی نام سے
سرکاری حسابات مین جمع ہوتی ہے -

دفعہ (۱۷) جس معاش کی عطا مشروط بخدمت

بشرط خدمت مسجد مسجد ہی اوس سے اخراجات

ذیل مقصود ہوتے ہین۔

(۱) تیل چراغی یعنی مسجد کے روشنی کا خرچ اور

روشنی کرنیوالے کا حق خدمت۔

(۲) جاروب کشی۔ یعنے مسجد کی صفائی کے

اخراجات۔

(۳) موذنی۔ جس سے مسجد مین پنجوقتہ اذان

کہنیوالے کی ماہوار مراد ہی۔

(۴) خطابت۔ یعنے خطبہ خوان کی ماہوار

(۵) پیش امامی - یعنی پیش نمازی کی ماہوار

(۶) معمول رمضان جس مین روزہ دارونکی

افطاری اور ختم[*] کے اخراجات شامل ہوتی ہین

دفعہ (۲-۷) خدمت درگاہ سے مراد جاروب کشی

بشرط خدمت درگاہ کی تعریف

و عود و گل و عرس ہے

یعنی بزرگان دین کے مزارون کے لیے

سلاطین وقت و وزراء مقتدر نے فرامین

و اسناد کے ذریعہ سے معاشین مقرر کردی ہین

جن کے محاصل سے مزارون پر پھول ڈالی جاتی ہین

---

[*] اخراجات ختم سے مراد تراویح کے لئے حفاظ کا خرچ اور بروز ختم غرباء و مساکین کی دعوت ہے ۱۲

اور عطریت کے لیے عود اور اگر جلایا جاتا ہی اور

صفائی محاط کا اہتمام - اور فاتحہ سالانہ کا

سامان ہوتا ہی جس معاش کی تخصیص اول

الذکر دو اقسام سے ہی - اُسکو معاش عود و گل

بھی کہتے ہیں - اس معاش کا تعلق ہمیشہ سجادہ

درگاہ سے ہوتا ہی اعم ازینکہ وہ صاحب مزار کے

اولاد سے ہو یا مریدین سے

دفعہ (۳۷) بعض معاشون کی تخصیص بطور

بشرطِ فاتحہ سالانہ کی تعریف

معمولات کے فاتحہ سالانہ کے

ہوتی ہے - اُن خاص خاص متبرک ایام کو الٰہی

جو کہ مذہب اہل اسلام مین پیشوایان دین کے
تاریخ ولادت یا تاریخ وفات سے متعلق ہین
جیسے فاتحہ عشرۂ شریف کی معاش جسکو
معاش عاشورخانہ بھی کہتے ہین - اس معاش سے
ماہ محرم کے اول عشرہ مین شربت اور کھچڑی
اور مجالس عزاء٭ امام علیہ السلام اور
تعزیہ٭ داری - اور اِستادگی علم کے اخراجات
ہوتے ہین - یا معاش فاتحہ دوازدہم شہر ربیع الاول
جو کہ بارہ وفات کے فاتحہ سے مشہور ہے

٭ مجلس ہاے مرثیہ خوانی -
٭ تابوت بشکل گنبد بناکر رکھتے ہین - جو کہ عشرہ شریف مین بنایا جاتا ہے

یعنی یکم ربیع اسے دوازدہم تک جلسہ ہای
مولود خوانی اور وعظ اور خاص ۱۲ ربیع تاریخ مین
خیرات اور غربا و مساکین کو کہانا کہلانے اور
شیرینی کے تقسیم کے اخراجات کے لیے
علیٰ ہذا معاش فاتحہ یازدہم شریف جس کا
نام گیارہوین سے مشہور ہی۔ اس معاش سے
بہی یکم ربیع الثانی سے ۱۱ تک اُسی قسم کے اخراجات
متعلق ہوتے ہین۔ جس قسم کے اخراجات
دوازدہم شریف کے متعلق اوپر بیان ہو
ان عطایا کے بنیاد بہی سلاطین و وزرا کے

فرامین و اسناد سے پائی گئی تھی۔

دفعہ (۴۷) فصل خصومات و قضایا وغیرہ کا

بشرط خدمت قضاء کی تعریف

کام جو آج کل صیغۂ عدالت سے

متعلق ہے۔ گزشتہ زمانہ میں اُس کا تعلق

قضاۃ اور مفتیون سے تہا۔ ہر ایک قصبہ اور

پرگنہ کے لیے قاضی مقرر تھے۔ اور پادشاہان

وقت کے فرامین کے رو سے اُنکی معاشین

جاری تہین اگرچہ اس وقت قاضیون سے

صرف نکاح و طلاق کا تعلق رہ گیا ہے اور

اُسکے لیے معمولات خاص ہی ہین مگر تاہم

علاوہ معمولات نکاح بہت سی معاشین قضاۃ کو
نام جاری ہین اور مختلف نامون سے ملتی ہین
قطع نظر اور معاشون کے جن کے اقسام جداگانہ
بیان ہوے ہین - بہا خلعت عیدین اور
مہرانہ کی معاش مخصوص ہی قضاۃ ہی کے لئے
جس کی تعریف باب ہذا کے فصل دوم مین
بیان ہوچکی ہے -

(ج۳) خدمات متفرق

دفعہ (۷۵) جس معاش کی عطا متعلق بخدمت مشتبہ ہوتی ہے اُس سی مراد

(۱) خدمت مشتبہ کی تعریف

مسافرین کی خبرگیری ہے یعنی سادہو وارد کو روٹی
کھلانا اور اُن کو ٹھہرانا - یہہ معاش اکثر بیراگیون
اور گوسائیون اور جنگمون کو عطا ہوتی ہے -
سجادہ مٹھہ یعنے مالک مٹ کو مٹھد کہتے ہین
اور جہان ایک گانون مین دو چار مٹھہ ہین تو
سب سے بڑا مٹھہ ہری مٹھہ کھلاتا ہے اور جو شخص
کئی مٹھون کا افسر اور ذمہ دار انتظام خوراکی
وغیرہ کا ہوتا ہے اُس کو استاورہ کہتے ہین
اور استاورہ سے بڑا درجہ جہت کا ہے -
یہہ تمام جنگمون کے مذہبی خدمتیان ہین

گنا چاری ہے ایک خدمتی کا نام ہی جس کے
متعلق انعقاد نکاح کی خدمت ہوتی ہی جیسے
اہل اسلام مین قاضی — اور ڈہرپتی اُس شخص کا
نام ہے جو مسافرون کو پانی پلاے اور اُنکی خدمت
کرنے کے لیے مقرر رہتا ہی

دفعہ (۷۶) جوسی گری کا ترجمہ منجمی ہی جوسی اُس شخص کو کہتے ہین جو کہ

(۳) مشروطہ جوسی گری کی تعریف —

اہل دیہہ اور رعایا کے بروقت ضرورت
ساعات نیک و بد پر مطلع کرتے رہتا ہے
رعایا کے جملہ کاروبار کا مدار جوسی کے فال پر

ہوتا ہے۔ جو کہ بقاعدہ نجوم پوتی دیکھ کر نیک و بد

اوقات سے مطلع کرتے رہتا ہی۔ جوسی کی

عام تعریف وہی ہے جو کہ اوپر لکھی گئی جوجوسی

دیہات مین بطور بلوتہ دار مقرر ہوتے ہین اُن کو

اُور جوسی کہتے ہین۔ اُور زبان تلنگی مین

گانون کا ترجمہ ہے۔ اُور جوسی کے لفظی معنی

گانون کا منجم ہی۔ یعنے وہ منجم جو گانون کے لئے

مقرر کیا گیا ہے۔

پوتی اُس کتاب کا نام ہے جو جوسیان اپنی پاس تیار کرتے ہین جس مین قواعد نجوم وغیرہ لکھے رہتے ہین۔ ۱۲

دفعہ ۷۷) امبی کاری و اوڈی گری

(۳) مشمولہ امبی کار و اوڈی گرے کی تعریف۔

آبیاری کے خدمات کا نام

یعنے جو خدمتیان دیہی کہ تالاب سے پانی تقسیم کرتے ہین۔ یا جو لوگ سرکاری نالون سے رعایا کو پانی دینے پر مقرر ہوتے ہین۔ اُنہین کو امبی کار اور اوڈی گر کہتے ہین۔ اِنہین خدمتیونکا نام تلنگانہ مین نیلڑی ہے۔ نیلڑ** زبان تلنگی مین پانی کا ترجمہ ہے جسپر یائی نسبت بڑہانے سے نیلڑی ہوا۔ بعض معاشین اِن خدمات کے نام سے

** نیلڑ۔ بکسر نون۔ و سکون یا۔ و لام مدو یا سے فارسی

عطا ہوئے ہیں۔

دفعہ (۴۷) واقعہ نگار اور اخبار نویس مترادف الفاظ ہیں جنکے معنی مخبر کے ہیں

(۴۷) مشروطہ واقعہ نگاری واخبار نویسی کی تعریف

بعض معاشین بشرط واقعہ نگاری بھی جاری ہیں جس سے معاش مخبری مراد ہے۔ معاشہائے واقعہ نگاری کی بنیاد قدیم معلوم ہوتی ہے۔ زمینداروں کے عمل بستگی کے ماقبل بھی اُن کی بنیاد قائم تھی۔ جیسا کہ بعض اسناد سے معلوم ہوتا ہے اب یہہ خدمت باقی نہیں ہے صرف بعض معاشین بلا ادائے خدمت باقی ہیں

دفعہ (۷۹) اطباء کو جو معاش کہ علاج رعایا

(۵) مشروط بطبابت و مدرسی کی تعریف

کے لیے عطاء ہوی ہے وہ معاش

مشروط بخدمت طبابت سے معروف ہے

اسیطرح مدرسین کو تعلیم اطفال رعایا کے لئے

جو معاشین عطا ہوی ہین - وہ معاش مدرسی کے

موسوم ہین - مدرسی کی معاش اکثر شاستریون کے

نام پائی گئی ہے جو کہ تعلیم علم سنسکرت کی لئے

عطا ہوی ہے بعض اہل اسلام کو خاندان

بھی مدرسی کی معاش سے پرورش پاتی ہین

اور صاحب معاش کے خاندان مین آجتک

بھی مُدرّس کا نام چلا آتا ہے۔ اگرچہ عمومًا یہی
سررشتہ تعلیم سے متعلق ہو چکی ہی اور بعض
مدرسین کی معاشین بھی مسدود ہو گئی ہین
اور حاضران حال بے علم ہی ہین مگر خاندانین وہ لوگ
بطریق خطاب مدرس کے نام سے مشہور ہین۔
دفعہ (۸۰) سب ۔ انگریزی لفظ ہی بمعنے

(۲) سب نویسی کی تعریف

نائب اور نویس بمعنی نویسندہ
یہہ ایک زمیندارانہ اصطلاح ہی۔ مددگار یا نائب
محرر کو سب نویس کہتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ
اس نام کی ابتداء کمشنری عمل سے ہوئی ہی۔

سب نویس کو عام لوگ شب نویس سے کہتے ہین مگر

در اصل شب نویس کہنا غلط ہے بعض معاشین

زمینداروں کی عطا کی ہوئی ایسی ہین جو کہ سب نویسی کی

معاش کہلاتی ہین عمل سرشتگی ہین زمینداروںکو

نقدی ماہوارات کے بہ نسبت اراضی کا انعام دینا

بہت آسان تہا اس لئے کہ نقد رقم کی ادائی کا

اثر تو اُن کی آمدنی پر پڑتا تہا بخلاف اراضیات کے

اور پہر یہہ بہی اُن کا اصول رہا ہی کہ وہ حتی الوسع

خدمت گزاروں کو بعوض نقدیات زمین بنجر و افتادہ کا

دینا باعث ترقی آبادی ملک خیال کرتے تہے

اسی معاش کو معاش سمپرتی بھی کہتے ہیں

سمپرتی زبان سنسکرت کے الفاظ ہیں

سم کے معنے خوب اور بہتر کے ہیں - اور پرتی

لکھنے والی کو کہتے ہیں - پس سم پرتی کا لفظی ترجمہ

اچھا لکھنے والا یعنے محرر لایق ہے -

دفعہ (۸۱) بعض معاشوں کی عطا رقاصی منیر بجینتہ کے

رقاصی منیر بجنتری نام سے پائی گئی ہے - گویوں اور

رقاصوں اور بجنتریوں کے خاندانوں میں یہہ

معاشیں جاری ہیں -

دفعہ (۸۲) مندرجہ بالا اقسام میں اور نیز ان کے سوا

بعض معاشین ایسی بھی ہین جن کی عطا مشروط بہ
ایسے خدمات پر جو کہ اس وقت باقی نہین ہین مثلاً
جیسے واقعہ نگاری سب نویسی و تعلقہ داری -
و سر رشتہ داری و نائکی وغیرہ وغیرہ ایسے
معاشون کا تصفیہ جن کی شرط خدمت باقی نہین ہے
بطور خاص ہوتا ہے - ملاحظہ ہو باب ۶ -

فصل چہارم متعلق معاشہا غیر مشروطی

دفعہ (۸۳) غیر مشروطی معاشون سے وہ معاشین
تعریف عام — مراد ہین جو کہ بلا کسی شرط خدمت
یا بغیر کسی صلہ خدمت کی عطا ہوئی ہین جس کے

دو ہی قسم ہین ایک معاش خیرات جسکو معاش
گزراوقات بھی کہتے ہین - اور دوسری مددمعاش
دونون اقسام کی تعریف دفعات آیندہ مین بیان
ہوی ہے -

دفعہ (۴۴) خیراتی معاش وہ معاش ہی

معاش خیراتی کی تعریف

جوکہ صرف بغرض معیشت
بلاکسی خدمت وصلہ کے بطور خیرات عطا
ہوتی ہے - اسی معاش کو معاش گزراوقات
بھی کہتے ہین اور اسیکا نام معاش بسربرد
اوقات بھی ہے -

دفعہ (۸۵) مدد معاش کی ترکیب اضافی ہو

مدد معاش کی تعریف یعنے وہ عطا جو کہ معاش کی مدد دینے والی ہے یعنی جو عطا کہ کسی ایسے شخص کے نام جاری ہوتی ہو جسکے نام ایک دوسرا ذریعہ معیشت کا پیشتر سے قائم ہو اُس کا نام مدد معاش ہو۔ مدد معاش سے مراد عطائے وجہ معیشت نہیں ہو جیسا کہ عموماً خیال ہوتا ہے۔

تمثیل

زید کے نام سو روپیہ ماہوار منصب کا تقرر ہو اور اُسکے علاوہ دو روپیہ یومیہ بطور

مددمعاش سرکار سے عطا کیا[۱]

فصل پنجم معاشہا صلہ کی تعریفات کے متعلق

دفعہ (۸۶) معاش صلہ اُس معاش کا نام ہے

تعریف عام

جو کہ عطا کیجاتی ہے بعوض کسی خدمت نمایان یا خیرخواہی یا خون بہائی کے - ہر ایک کا جدا جدا فرق دفعاتِ ذیل سے ظاہر ہوگا -

---

[۱] گزشتہ زمانہ مین اہل قلم اور اہل فوج کو بھی جو کہ ملازمین دفتر اور ملازمین فوجی کہلاتے ہین - گرانی غلہ کے سبب سے ماہوار ہتی اون کے علاوہ ایک خاص رقم بنام مددمعاش دیجاتی ہتی ضلعبندی کے بعد سے وہ عمل موقوف ہوا - مددمعاش ملازمین کے احکام مفصل عمدۃ القوانین کے فصل (۵) اور تقسیم (۱) کے دفعہ (۲۵۳) مین بیان ہوے ہین - ۱۲ -

دفعہ (۸۷) اقسام خدمت نمایان سے

میراث داری کی تعریف

ایک قسم تیاری تالاب ہے
جسکے صلہ مین اکثر معاشین عطا ہوی ہین ۔ اُ
میراث داری کے نام سے مشہور ہین ۔ اُس
معاش کو میراث نام کرنے کی وجہہ ہی کہ یہہ
معاش بعوض اُس محنت اور روپیہ کی جاری ہوی ہے
جو کہ پابندہ معاش یا اُسکے آب وجد نی تیاری
تالاب مین صرف کیا جسطرح وہ نقدی روپیہ
صرف کنندہ کی ورثا کی حق مین ارث پدری
کہلاتا تہا اُسیطرح وہ معاش بہی داخل حکم ارث

ہوی - اس معاش کا استقلال کل اقسام سے
زیادہ ہی - اور بثبوت نوعیت کے بعد بلالحاظ سند
و بلالحاظ صراحت اولاد و احفاد سرکار سے
بحق ورثائے یا بندہ رعایت مبذول ہوتی ہی
اکثر ایسے معاشون سے متعلق تالاب کی مرمت
اسی معاش جاریہ سے معاشدار کے
ذمہ رہتی ہے - گویا ایسی معاش معاش
صلہ اور معاش مشروط بخدمت دونون کا
حکم رکھتی ہے -

دفعہ (۸۸) اسکے بعد اُس خدمت گزار کا

درجہ ہی جو کہ آبادی موضع و فراہمی رعایا، مین کی جاوے یا تیاری سڑک مین کوشش عمل مین آوے یا اور کوئی ایسی خدمت کیجاوے جس کا بدل معاش جاریہ واقع ہوئی ہو۔

دفعہ (۸۹) جب معاش کو سرکار نے بعوض

خیر خواہی کی تعریف

اُس خیر خواہی کے جاری فرمایا ہو جو کہ پابندہ یا اُسکے بزرگون کی طرف سے دفع ڈاکوؤن یا گرفتاری مخالفان یا حفاظت جان و مال رعایا وغیرہ مین ظاہر ہوئی ہو اُس کا نام ہی معاش صلہ ہے جو کہ بصلہ خیر خواہی ہے

اس قسم معاش کو بھی معاش مشروط الخدمت پر

اغراز اثر نسیج ہے -

دفعہ (۹۰) معاش خون بہائی اُس

خون بہائی کی تعریف

معاش صلہ کا نام ہی جو کہ بطور

خون بہائی عطا ہوی ہو - رعایای سرکار سے

بعض ایسے افراد خاص سے منجانب سرکا

مشہور لڑائیون اور مواقع خاص مین لڑکر اپنی

جان کو سرکار پر نثار کیا ہی جن کا تعلق

سر رشتۂ فوج سے نہ تھا پس ایسے جان نثار

ملازمون کے ورثاء پر سرکار سے بعض معاشین

بطور خون بہا جاری کردی ہین جو کہ نہایت

وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہین ۔ اقسام

ہنٹ ماینہ سے معاش رگت ماینہ بھی اسی

قسم مین داخل ہی جیسا کہ دفعہ (۳۳) مین بیان

ہوا ہے ۔

فصل ششم تعریفات وثایق کے متعلق

دفعہ (۹۱) فرمان کے لفظی معنے حکم اور

فرمان کی تعریف

ارشاد کے ہین ۔ فرمان

اُس کاغذی وثیقہ کا نام ہی جو کہ سلاطین کے

مُہر سے کسی عطاء کے متعلق معطی لہ کے نام

لکھدیا جاتا ہی جس قدر تصریحات سند مین
ہوتے ہین جو کہ دفعۂ آیندہ مین بیان ہوئی ہین
وہی کل تصریحات فرمان مین بہی ہوتے ہین
فرمان اور سند مین صرف اسیقدر فرق ہی
کہ سند الاکثر دیوان وقت کے طرف سے
عطا ہوتی ہے - اور فرمان بادشاہ کے
جانب سے - فرمان کا نمونہ ذیل مین مندرج ہی

نمونۂ فرمان بادشاہ عالمگیر

درین وقت فرمان والاشان صادر شد
کہ موازی یکصد بیگہ زمین افتادہ لایق زراعت

خارج جمع بگز آلہی* پرگنہ پھولمری تابع سرکار
دولت آباد مضاف بصوبۂ اورنگ آباد خجستہ بنیاد
در وجہ مدد معاش مسماۃ آغا وغیرہا حسب الضمن**
مقرر باشد کہ حاصلات آن را صرف معیشت خود
نمودہ بدعاء بقاء دولت ابد طراز مواظبت نمایند
باید کہ حکام و عمال و جاگیرداران و کروریان
حال و استقبال زمین مذکور را پیمودہ و چک بستہ

* گز آلہی کی تعریف اسی باب کے فصل آخر میں بیان ہوئی ہے۔

** حسب الضمن یعنے حسب تفصیل پشت ہے۔ اور پشت پر تاریخ
درخواست و تاریخ منظوری و فرد اجراء کی صراحت ہوتی ہے۔ ۱۲

مصرف آنہا باز گزارند - واصلاً و مطلقاً تغیر و تبدل
بدان راه ندہند - و بعلت مال و جہات و اخراجات
مثل قلعه و پیشکش و جریبانه و ضابطانه و محصلانه
و مہرانه و داروغگانه و پیشکار و شکار و مقدمی
و قانون گوئی و ضبط ہر ساله بعد تشخیص چک
و تکرار زراعت و کل تکالیف دیوانی و مطالبات
سلطانی مزاحم نشوند - درین باب ہر سال
سند مجدد نه طلبند و اگر در محلے دیگر چیزے
داشته باشند آن را اعتبار نکنند -

= اب بجز پیشکش کے کوئی دوسرا محصول سرکار نہیں لیتی - اور پیشکش
خاص ہے مستثنا قانون سے - ۱۲

(ضمن ماہیگہ بگزا آگھی)

(تشریح) منوشہ بالامین اولاد واحفاد اور اوسکے مماثل الفاظ کی صراحت نہین ہے جس کا نتیجہ یہہ ہے کہ فرمان موصوف معاشدار کے حین حیات تک عطا ہوا ہے۔

دفعہ (۹۲) سند کے لفظی معنی وثیقہ کے

سند کی تعریف

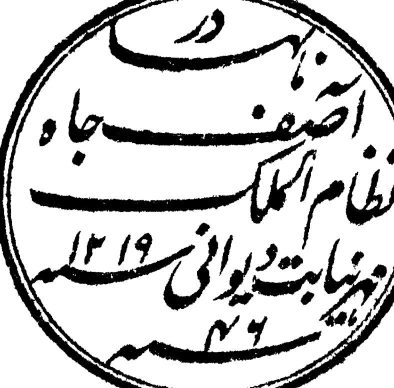
ہین۔ سند ایک کاغذی وثیقہ کا نام ہے جو کسی عطاے اراضی یا نقدی کے متعلق معطی مقتدر کے طرف سے معطی لہ کو نام مرتب ہوتا ہی جسپر معطی کی مہر ہوتی ہے اور

نمونہ بہی مخصوص - جیساکہ ذیل مین نقل کیا گیا ہی
سند مین امور متذکرۂ ذیل کی صراحت لازمی
ہوتی ہی جس معاش کا اجراء بربنیاد سند ہو
وہ معاش سندی کہلاوے گی -

الف نامِ دہندہ معطی -
ب نام معطی لہ
ج تصریح قسمِ عطاء معہ تعداد مالیت و مقام یا
د صراحت اسکی کہ مشروط ہی یا غیر مشروط
ہ صراحت اس کی کہ تاحیات معطی لہ
عطاء ہوئی ہے یا دوام کے لئے یا جیسا کچھہ مقصود ہو

سند کی تین قسم ہین ایک سند بارہ برجی اور
دوسری سند دو مہری اور تیسری سند یک مہری
اول الذکر دو اقسام کی تعریف دفعات آیندہ مین
بیان ہوی ہے۔

نمونۂ سند



بہ دیسمکھان و سردیسپانڈیہ و دیسپانڈیان و منقدمان
و پٹواریان و رعایا و مزارعان تعلقہ شاہ پور وغیرہ

پرگنۂ حویلی نصرت آباد عرف سکر شاہ پور سرکار
مزبور صوبۂ دار الظفر بیجاپور نوشتہ می شود کہ
مبلغ دو روپیہ یومیہ در وجہ مدد معاش بنام
سید مصطفی داغستانی مقرر بود۔ مشار الیہ
بتاریخ دوم رجب ۱۰۹۹ھ بقضای الٰہی انتقال کرد
لہذا یومیۂ مذکور از تاریخ انتقال سید مزبور بنام
سید علوی داغستانی بارث پدری در عوض
تعلقۂ مذکور وغیرہ سرکار و صوبۂ مسطور مقرر گشتہ
باید کہ وجہ یومیۂ مذکور روز بروز بلاناغہ بعد وضع
یک روزہ شمسی و قمری بمشار الیہ رسانیدہ قبض الوصول

معتبر موافق ضابطهٔ سرکار می گرفته باشند

شیوهٔ مومی الیه اینکه وجه یومیه مذکور بصرف معیشت خود

در آورده شب و روز بدعای ازدیاد عمر و دولت

ابدمدت حضرت بندگان عالی متعالی مدظله العالی

مشغول و موظف خواهد ماند درین باب تاکید دانسته

حسب المسطور بعمل آرند

عطا یومیه

تحریر فی التاریخ دوازدهم ماه جمادی الاخری ۱۳۰۸ سنه

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا ومی منودہ شد بدفتر صدر محاسب سرکار عالی

تحریر ۱۶ ارادی بہشت سنہ ۱۳۱۰ف

شرح دستخط

محمد عبد القادر مددگار صدر محاسب سرکار

محمد منور خان منصرم صدر محاسب سرکار

مندرجہ بالا نمونہ مین قسم عطا مدد معاش ہی

اور یومیہ بلا شرط خدمت اور بلا صراحت اولاد و خلفا کی

اس سند کا مضمون پابندہ کی حین حیات تک

موثر ہے اور مضمون سند سے ظاہر ہے کہ

پابندۂ حال کے قبل - پابندہ حال کے باپ کے

نام بھی معاش جاری تھی سرکار نی سند جدید کے
ذریعہ سے اس معاش کو تاریخ وفات پدر حاضر حال سے
حاضر حال کے نام جاری فرمایا ہے -

دفعہ (۹۳) سند بارہ برجی اُس سند کو

سند بارہ برجی کی تعریف

کہتے ہین جس پر قطب شاہی
مہر ثبت ہو یا عالمگیری مہر - قطب شاہی مہر مین
بادشاہ کے نام کے اطراف بارہ امام کے اسماء
کندہ ہین - علی ہذا عالمگیری سند مین بھی بارہ خا نوتین
سلسلۂ آبا و اجداد بطریق صراحت خاندان شاہی
کندہ ہوا ہے اسلیئے یہہ دونو مواہیر بارہ برجی

مواہیر سے موسوم ہین - اور جس سند پر ان دونو
مواہیر سے کوئی ایک مہر ہوتی ہی وہ سند بھی
سند بارہ برجی سے موسوم ہوتی ہے -
دفعہ (۴۹) سند دو مہری وہ سند ہی
سند دو مہری کی تعریف جو کہ دو معطیان متقدر کے
مواہیر سے کسی عطایای اراضی یا نقدی کے
بابت مرتب ہو - سند دو مہری سند یک مہری سے
البتہ باوقعت ہوتی ہی باقی وہی کل ابواب
سند دو مہری مین یا سند بارہ برجی مین بھی
ہوتے ہین جو کہ سند یک مہری کی تعریف مین بیان

ہو چکی ہیں -

دفعہ (۹۵) جس سند میں الفاظ اولاد و حفاد یا نسلاً بعد نسل یا تا قیام شمس و قمر یا پشت در پشت یا دوام کے لئے یا ہنوش پرام پارے* یا اور کوئی ایسے الفاظ لکھے ہوں جن سے دائمی بحالی کے معنی پیدا ہوتے ہوں تو اُس سند کا عمل دائمی ہوگا - یعنے وہ معاش جس کے سند میں الفاظ مذکور ہیں ہمیشہ کے لئے جاری رہیگی - بشرطیکہ معطی لہ

تعریف عطاے دوام بضمن تعریف سند

---

* یہہ الفاظ سنسکرت کے ہیں بمعنی نسلاً بعد نسل

وراثت کا سلسلہ جاری رہے- اور اگر سند مین شرط خدمت بہی لکھی ہو تو خدمت ادا ہوتی رہے ایسی ہی عطا، کا نام عطاے دوامی ہے-

تعریف عطاے غیر دوام بضمن تعریف سند

دفعہ (۹۶) جس سند مین الفاظ متذکرہ دفعہ بالا کی صراحت نہین ہی جس کے معنی کا اثر دوام کے لئے ہو تو وہ عطا عطای غیر دوامی ہے- غیر دوامی کے مختلف اقسام مین جس سند مین تاحیات معاشدار یا مادام الحیات یا بقید حیات یا بقید عمر وغیرہ وغیرہ ایسے الفاظ ہین جن کے معنے اسبات کو ظاہر کرتے ہین کہ

سند کا اثر معطی لہ کے زندگی تک ہی تو ایسے عطا

عطائے حین حیاتی سے موسوم ہوگی - اور یہی

معاش صرف تاحیات یا بندہ جاری رہے گی -

دفعہ (۹۷) جس سند مین الفاظ تن شدہ

الفاظ تن شدہ کی تعریف

مندرج ہون یا انعام ذات - وجاگیر

ذات کے الفاظ لکھے جاوین تو ان الفاظ کے مرادی

معنی حین حیات کے ہین - یعنی ایسی عطا جسکے

سند مین الفاظ متذکرہ بالا لکھے گئے ہون حین حیاتی

عطا سمجھی جاوے گی - اور قسم دوم یعنی غیر دوامی مین

⁂ مراسلہ معتمد مال نشان ۲۲۰ - یکم شہریور ۱۲۹۹ ف بصوبہ شمال

شامل ہو گی - الا جب کہ ان الفاظ کے ساتھ

الفاظ دوامی بھی ہوں تو البتہ ایسی معاش

معاش دوامی کے حکم مین داخل ہو گی -

دفعہ (۹۸) بعض اسناد مین عبارت ذیل

الفاظ معہود و تفویض کی تعریف

لکھی جاتی ہے "موضع ( )

و بعوض تنخواہ بعہدہ ( ) تفویض شد"

یہہ الفاظ اُن مواضع مفوضہ کے اسناد مین

تحریر ہوتے ہین جو بطریق تعہد جمع کامل پر

تنخواہ دار کے تفویض ہوتے ہین تاکہ مجموعی رقم

محاصل سے زر تنخواہ وضع کر لیکر تتمہ رقم سرکار مین

مراسلہ دفتر دیوانی نشان (نمبر ۲ دفعہ) مورخہ ۲۰ ستمبر موسومہ کمشنر

داخل کر دے - بعض اسناد مین بطور ابانی
کے الفاظ بہی ہوتے ہین - پس ایسی مفوضہ دیہات
تنخواہ جاگیر کی تعریف مین داخل ہون گے جب تک
تنخواہ جاگیر کے الفاظ سند مین موجود نہ ہون
اور ایسے مواضع مفوضہ صاحب سند کی زندگی
مین بہی بمقرر تنخواہ انتظام امانی مین سے لی جا سکتی ہین
اور بعد صاحب سند کسی حال مین اُن کی حقیقت
لایق انتقال بورثاء صاحب سند نہ ہوگی -

دفعہ (۹۹) جن اسناد مین حسب حال بحال
یا بالفعل بحال کے الفاظ

تعریف الفاظ حسب حال بحال
بضمن تعریف سند

ہوں اور ساتھہ ہی الفاظ دوامی نہ ہوں تو ان
الفاظ کا اثر بہی پابندہ کے حیات تک رہیگا
مگر بعد وفات پابندہ اصل تخمتہ وراثت ایسے
معاشوں کا سرکار کے ملاخطہ مین پیش ہوگا اگر
سرکار چاہے گی وارث پر اجرائی کا حکم دیگی ورنہ ضبط
بخلاف اس عطاء کے جو کہ بالفاظ حین حیاتی
ہوتی ہے جسکے پابندہ کے وفات کے بعد تخمتہ وراثت کی
ترتیب ممتنع ہے - اور بمجرد فوت معاش دار معاش
ضبط ہوتی ہے - ایسی معاش بہی معاش
غیر دوامی مین داخل ہے -

دفعہ (۱۰۰) جس سند مین الفاظ با فرزندان

الفاظ با فرزندان کی تعریف۔

لکھی ہون وہ معاش پایندہ صرف فرزندون ہی پر جاری ہوگی اور دوسرے اقسام ورثار پر جاری نہوگی۔ علی ہذا جس سند مین متعلقان کی الفاظ ہون وہ عطا خاص ہوگی متعلقان ہی سے اور متعلقان سے مراد زوجہ ہی۔ اور بلحاظ تعامل بعض وقت دختر بھی متعلقان مین داخل سمجھی گئی ہی۔ اسیطرح دو پشت اور سہ پشت کی الفاظ کر رہنے کی حالت مین اُس معاش کا اجراء صراحت سند کی

مطابق قائم رہیگا اور یہہ کل اقسام داخل

سمجھے جاوینگے معاش غیر دوامی مین -

دفعہ (۱۰۱) تاکید کے لفظی معنے جتانے کے

تاکید کی تعریف

ہین - تاکید ہی ایک وثیقہ کاغذی ہی

جوکہ معطیان معاش سے طرفنے کا مدارون کے

نام بعد اجرای سند تاکیداً لکھی جاتی ہی - تاکید پر

کاتب تاکید کی مہر لازمی نہین ہی - اور نہ تاکید کا

اثر مستقل ہی بلا وجود سند - تاکید ہمیشہ محتاج

سند ہی برخلاف سند کے - مجرد تاکید پر

کوئی ایسی معاش نہین جاری ہوسکتی جسکے

اجراء سے لئی سند کا وجود ملزوم سمجھا گیا ہے
جب معاش کے متعلق بلا وجود سند صرف تاکید
جاری ہوئی ہو وہ سندی نہ کہلاوے گی
تاکید کا نمونہ ذیل مین لکھا جاتا ہی جس سی طرز ترتیب
معلوم ہو سکیگی ۔ اور نیز اس امر کی صراحت ہوگی
کہ کن کن امور کا تذکرہ تاکیدات مین ہونا چاہئی

نمونہ تاکید

بنام بان حال و استقبال دیسمکہان و دیسپانڈیان
پرگنہ لوہے لونڈہ سرکار زور نگل ۔
موازی پنجاہ و شش بیگہ و پنج بسوہ انعام

ومقطعه بابت لچھمی نرسہوان سوامی وزنار داران
وغیره سکنهٔ موضع انگورتی ازمدت قدیم مقرر
وجاریست - حالاہم بموجب احکام مہاراجہ صاحب قبلہ
دام ظلہم از شروع سال ۱۲۳۵ ف بدستور
بحال وبرقرار داشته شد باید که انعامات
مذکور فصل بفصل سال بسال بتفصیل ذیل
بتصرف مشار الیه واگزارند درین باب تاکید
اکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند -

حکم ۵ سبوه

تحریر فی التاریخ ۲۵ مہر ۱۲۳۵ ف

دفعہ (۱۰۲) احکام جمع ہے حکم کی - حکم

تعریف احکام | ایک کاغذی وثیقہ ہی جو کہ مرتب

ہوتا ہے معطی معاش کے جانب سی جس کا اثر

بالکل موقت ہوتا ہی یعنے جس معاش کے بابت

ایک یا کئی سال تک ایصال کا حکم مقصود ہوتا ہے

اسکے لیے احکام جاری ہوتا ہی جس معاش

کے لیے وجود سند ملزوم ہی اسکے لیے

احکام کافی نہین ہے - صرف احکام کی بنیاد پر

جس معاش کا اجرا ہے وہ معاش سندی

سمجھی نہ جاوے گی - احکام کا اثر تاکید سے

قوی نہین ہی بلکہ کسیقدر کم ہو۔ احکام کا نمونہ

ذیل مین مندرج ہے۔

نمونۂ احکام

بمہر راجہ راجایان راجہ چندو لعل بہادر مرقوم

۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۵۴ ہجریہ بنام راجلنگم نائب بھیگل

عزت آثار

اگرچہ نائب قاضی پرگنہ بھیگل چیزے از سند

مشروط زمین انعام و یومیہ و مدد معاش می باشد

ہشت آنہ یومیہ بلا قصور وصولی از حاصل مال

پرگنہ مذکورہ و دہ روپیہ خلعت عیدین منجملہ

یومیہ سند سرکاری از شروع سال ۱۲۴۸ف

برای مدد معاش نائب میر قمر الدین قاضی پرگنہ

مزبور از سرکار جاری گردیدہ باید کہ یومیہ

و خلعت عیدین مشار الیہ رسانیدہ قبض الوصول

می گرفتہ باشند۔ محسوب و مجری خواہد شد

زیادہ چہ نوشتہ شود۔

دفعہ (۱۰۳) پروانہ کے لفظی معنے خط یا

پروانہ کی تعریف

تحریر کے ہین۔ اور بلحاظ معنے

مرادی پروانہ اور تاکید کی تعریف مین کوئی

فرق نہین ہی۔ فرق صرف اسیقدر ہے کہ

جسطرح احکام یا تاکیدات مدار المہام یا دیگر
اراکین سلطنت کے طرف سے جاری ہوتی ہین
اسیطرح پروانہ کا اجرا منجانب سلاطین ہوا کرتا ہی
بعض پروانے وزرا کے طرف سے بہی
جاری ہوے ہین مگر بہت کم۔
پروانہ کا نمونہ ذیل مین مندرج ہی۔
پروانہ بہ مہر نواب نظام الملک آصفجاہ بہادر
مرقوم ۲۲ رمضان المبارک سنہ ۲۱ جلوس۔
بدیسمکہان و دیسپانڈیان و متصدیان
و رعایا و مزارعان پرگنہ لونکیر عرف کورٹہ علاقہ

سرکار ماہور صوبہ برار بالاگھاٹ بدانند کہ مبلغ ہشت ہزار
وچار صد وچار دام از پرگنہ مذکور از انتقال
دیو بہارتی حسب الضمن لطریق عمدہ درو جہ
مدد معاش سدانند بہارتی وغیرہ بصیغہ سرشتکن
تنخواہ شدہ باید کہ محل مسطور را بتصرف نامبردہ وگزار
بعد ازینکہ سند تنخواہی موافق ضابطہ برسد
بدانموجب بعمل آرند تحریر صدر۔

دفعہ (۱۰۴) قول کے لفظی معنے معاہدہ کے

قول کی تعریف

ہین ۔ قول بھی ایک وثیقہ کاغذی
ہے جو مرتب ہوتا ہے معطی متقدر سے کے جانب سے

جس زمانہ مین سربستگی کا عمل تہا اوس زمانہ مین معاشون سے متعلق حکامان مقتدر کے طرف سے قول عطا ہوے ہین - قول مین اُنہین کل امور کی صراحت ہوتی ہی جو کہ سند کی تعریف مین بیان ہوی مگر یہہ کہ مدت بجالی بقید سنہ محدود ہوتی ہے بعض قولون مین مدت کا تعین نہین ہوا ہے مگر تاہم اُن کا اثر دوامی نہین ہوتا جب تک کہ دوام کی صراحت الفاظ مین نہ ہو - قول کا نمونہ بہی ذیل مین لکہا گیا ہے -

نمونۂ قول

باسم کنلولہ رسنگراو دیسپاندیہ پرگنہ
اردہ پلی سرکار نلگنڈہ صوبۂ فرخندہ بنیاد حیدرآباد حکم
حسب الدرخواست ایشان نظر بر آبادی
و درستی متعلقہ پامرلہ ناڑ پرگنہ مزبور سوای جہت ررا
موضع مستال و وسار بابت ہمہ جہت مابعد و خام
بطریق سربستہ بر رقم مبلغ ا[illegible] مع مال(۱)
و کلالی(۲) و محترفہ(۳) و سردرختی(۴) و امرائی(۵) و باغات(۶)
و نذر دستی(۷) و کتائی(۸) و مبادلہ(۹) و محصول دادی(۱۰)

(۱) مال سے مراد مالگزاری ہے۔ (۲) کلالی سے مراد سیندھی
(۳) محترفہ ایک قسم کا محصول تہا جو کہ کاریگروں سے اُن کے
بنائے ہوئے اشیا پر لیا جاتا تہا۔ زمانہ حال مین معاف ہو چکا ہے

وحق نانبانہ وغیرہ سواے سائر از شروع ۱۲۳۹
لغایت آخر سال ۱۲۵۳ف قول پنجسال مرحمت گشتہ
باید کہ بخاطر جمعی تمام رعایا قدیم وجدید را فراہم
آوردہ بدلاسا وطمانیت پرداختہ تعلقہ مذکور را

(۴) سر درخت سے مراد ثمرہ درختان باردار ہے - (۵) امرائی سے مراد آم کے درختون کا بار (۶) باغات سے مراد محاصل باغات (۷) نذر دستی سے مراد نذر ہے جو کہ نذر دہندہ سے لیجاتی ہے جو کہ حاکمون کے روبرو محکوم تقاریب اور عیدین مین پیش کیا کرتے ہین (۸) کتائی اور (۹) دمبالہ کا محصول اب نہین لیا جاتا - علے ہذا محصولدار سے اور نانبانہ کا محصول بھی نہین لیا جاتا - موقوف ہوچکا ہے - زمانہ گزشتہ مین ہر ایک یا کئی مواضع پر ایک محصول دار اور ہر ایک تعلقہ یا پرگنہ پر ایک نائب انتظام کرنے کے لئے بھیجا جاتا تہا - اور اسکی ماہوار کی بابت رعایا ایک محصول معین وصول ہوتا تہا - اسیکا نام محصولداری و نانبانہ ہے ۱۲

آباد و ساخته تردد گشته تا قرار واقعی نموده زر سرکار

بموجب اقساط فصل بفصل سال بسال داخل

سرکاری نموده باشند درین باب قبول شناسند

بابت سالانه

واجب ۵ سال

العبد

تحریر فی التاریخ ۷ ماہ ربیع الاول ۱۲۵۵ھ

دفعہ (۱۰۵) چک زبان انگریزی مین تقسیم کا ترجمہ ہے

تعریف چکبندی

اور فارسی مین بمعنی براءت چکبندی اس کاغذ کو

کہتے ہین جسکے ذریعہ سے عطاے اراضی کے

حدود بحوالہ وثائق عطا مقید اور محدود کیجاتی ہین

جس مین رقبہ کامل بصراحت نشانات اطراف
ونام معاشدار درج کیا جاتا ہی یہی کاغذ چکنامہ سے
بہی موسوم ہوتا ہے اس کاغذ پر مقدم پٹواریون
وغیرہ کے دستخط رہتے ہین جن کے ذریعہ سے
یہہ کاغذ مرتب ہوتا ہی یہہ کاغذ کوئی سندی کاغذ
نہین ہے - اثبات بہگوٹہ کے متعلق البتہ
اس کاغذ سے استناد کیا جاتا ہی -

دفعہ (۱۰۶) جہاڑہ کے معنے جہڑتی کی زمین

دیہہ جہاڑہ کی تعریف

دیہہ جہاڑہ اس کاغذ کا نام ہی
جس مین دیہات کے کل زمین کے رقبہ کی

جھڑی ہوتی ہے اور اقسام زمین سے ہر ایک
قسم کی تفصیل کیجاتی ہے کہ کس قدر مزروعہ ہے
اور کسقدر غیر مزروعہ اور کس قدر اراضی خالصہ ہی
اور کس قدر اراضی عطیات۔ تصفیہ معاشہای اراضی
کے لیے یہہ کاغذ شہادت مین لیا جاتا ہے
اس کاغذ مین معاشدارون کی معاش
اراضی کی صراحت ہوتی ہی اور داخلہ ملتا ہی مگر
اکثر صرف موضعی معاش کے بابتہ قطعات اراضی کا
اسم وار داخلہ اس کاغذ مین بہت کم رہتا ہی
یہہ کاغذ وثائق مین شمار کیا جاتا ہی مگر اسناد مین

داخل نہین ہے - اس کاغذ کا تعلق دفتر دیہی سے
ہی - یعنے یہہ کاغذ دفتر دیہی مین پٹواری کے
پاس مرتب رہتا ہے نہ اور دفتر مال و دفتر
دیوانی مین بہی اس کاغذ کی ترتیب زمانہ سابق
مین ہوتی تھی -

دفعہ (۱۰۷) ڈول کے معنے صورت

ڈول کی تعریف

اور شکل کے ہین - ڈول زمانہ
گزشتہ مین اس کاغذ کا نام تہا جس مین
قصبہ یا موضع یا مزرعہ (جسکی متعلق وہ کاغذ ہوتا تہا)

قصبہ موضع اور مزرعہ کی تعریف فصل ہفتم باب ہذا مین بیان ہوئی ہے ۱۲

کی کل زمین معہ مقدار محاصل باب وار اور مدوار جدا جدا لکھے جاتے تھے - اس کاغذ مین زمینات خالصہ اور عطیات کو بھی جدا جدا صراحت سے بتاتے دکھلایا جاتا تھا - بعض معاشین ڈول منہائی کے نام سے موسوم ہوتی ہین - ڈول منہائی کے معنے خارجمع کے ہین جس کا مطلب یہہ ہے وہ معاش ڈول سے منہا کردی گئی یعنی خالصہ سے خارج -

دفعہ (۱۰۸) اوارجہ معرب ہے اوارہ کا -

اوارجہ کی تعریف	اوارہ زبان فارسی مین فرق کو

کہتے ہین سررشتۂ عطیات مین ادارجہ سے
وہ کاغذ مراد ہے جس مین صرف عطایاے
اراضی کی جھڑتی بطور جمع وخرچ کی ہوتی ہے
یہہ کاغذ سالوار مرتب ہوتا ہے جس مین اول
سالگذشتہ تک کے عطایاے اراضی کا
رقبہ بصراحت نام معاشدار وپرگنہ وقصبہ لکھا جاتا ہی
جسکے بعد سال حال کے عطایا، اراضی درج
ہوتے ہین اور سال حال کے ضبطیات بھی
صراحت کے ساتھہ اُس مین بیان ہوتی ہین
اور بالآخر خالص نتیجہ بعد وضعات رقبہ ضبط شدہ

دکھلایا جاتا ہے - یہہ کاغذ گویا باعتبار رقبہ
جمع وخرچ ہے صیغہ عطیات کا - اسکاغذ مین
معاشدار کا نام اور قسم معاش اور نام موضع
اور رقبہ قطعات وداخلہ اسناد ونام معطی
صراحت کے ساتھہ لکھا جاتا ہے - اور ابتدائے
سال عطا کا داخلہ بھی اس کاغذ سے ملتا ہی
اور وجہ عطا بھی اس کاغذ مین لکھی ہوتی ہی
اس کاغذ کی ترتیب زمانہ گذشتہ مین دفتر مال
دیوانی مین سالوار ہوتی تھی جسکی بنیاد سنہ ۱۱۷۵ف
سے قائم ہوئی اور سنہ ۱۲۶۶ف تک ترتیب جاری

رہی مگر اُسکے بعد سے اس کاغذ کی ترتیب موقوف

ہو چکی - ہر ایک سند کے جاری ہونیکی بعد

اُسوقت تک اس کاغذ مین اُسکا داخلہ

نہین ہوتا جب تک کہ معاشدار کا قبضہ اُس معاش پر

نہو جاوے جسکے بابت وہ سند ہی اس کاغذ کا

داخلہ دریافت حقیقت مین معتبر سمجھا جاتا ہے اور

یہہ کاغذ لایق ادخال شہادت ہے -

دفعہ (۱۰۹) سیاہہ کے معنی لکھی گئی ہین

سیاہہ کی تعریف

سیاہہ سے مقصود روزنامچہ ہے

احکام شاہی کا جس مین روزانہ تمیں وقت کے

ہر ایک ارشاد اور فرمان کا داخلہ راوی کی
صراحت کے ساتھ لکھدیا جاتا ہے جس کو سیاہۂ
شاہی کہتے ہین۔ اور دفاتر مال و دیوانی مین
سیاہہ اُس کاغذ کا نام ہے جس مین ماہ وار
اور تاریخ وار نقل کل اقسام وثائق کی ہوتی ہے
بصراحت قسمِ عطا و نامِ معطی و نامِ معطی لہ و وجہ عطا
وغیرہ وغیرہ اعم ازینکہ وہ وثائق عطایا سے
اراضی کے بابت ہون یا نقدی کے بابت
یہہ کاغذ سنہ ۱۱ہ سے سنہ ۱۲۸۶ھ تک
دفتر مال و دیوانی مین مرتب ہے سنہ ۱۲۸۶ھ کے بعد

اسکی ترتیب موقوف ہوگئی اور اُس سیاہہ آخر الذکر کا نام سیاہہ دفتری ہے - سیاہہ دفتری میں کسی سند کی نقل کا برآمد ہونا حکمِ عطا کی تو دلیل ہے مگر تعمیلِ حکم اور قبضہ کی دلیل نہیں ہے - سیاہہ دفتری اُس قدر معتبر کاغذ نہیں ہے جس قدر کہ اوارجہ معتبر ہے اور سیاہہ شاہی قابل ادخالِ شہادت نہیں ہے - بدین وجہ کہ اگر سیاہہ کو قابل ادخال شہادت قرار دیا جاوے تو مجوز کو اُسکے معائنہ اور طرز نگہداشت کے ملاحظہ کی ضرورت

ہوگی - اور بصورتیکہ مجوز کی راے اُس کے برخلاف ہو تو یہہ امر شاہی سپاہ کی عظمت اور شان کے برخلاف ہوگا -

دفعہ (۱۱۰) سبیل بند کی معنی باضافتِ

سبیل بند کی تعریف -

متقلوب بند سبیل کے ہین - بند کے معنے بند کا غذ کے ہین - اور سبیل بمعنے راستہ - پس سبیل اخراجات کی لیے جو کاغذ کہ گزشتہ زمانہ مین موازنہ صیغۂ خرچ سے کے عوض تیار کیا جاتا تہا - اُسکا نام سبیل بند تہا اور اسیطرح ہر صیغہ کی بابت بھی ایک سبیل بند بنایا جاتا تہا

جسطرح زمانۂ حال مین موازنۂ جمع سبیل بند موضعواری مین نقدی معاشون کا اسم وار داخلہ درج ہوتا تھا۔ بعض نقدی معاشون کو سبیل مُجرائی کے نام سے موسوم کرنے کی وجہ یہ تھی کہ زمانۂ گزشتہ مین مُلک کی بڑی حصہ کا انتظام تعہد کے ذریعہ سے ہوتا تھا جسکو انتظام مستاجری کہتے تھے اور امانی کا عمل بہت ہی کم تھا پس جن نقدیات کا حوالہ تعہدارون پر ہوتا تھا اُن کی رقم متعہدہ سے سبیل بند صیغۂ جمع مین نقدیات مذکور مُجرا دئیے جاتے تھے۔ اس عمل

مجرائی کو مجرا داشت کہتے تھے عمل مجرا داشت

> رقم قابل وصول از نواب [illegible]
> بابت سر بستگی قصبہ [illegible]
> [illegible]
> منہائی نقدیات حسب تفصیل ذیل
> الف
> رسوم دیسمکہی [illegible] معمول زیدہ معمول [illegible]
> [illegible]
> تتمہ داخل سرکار
> [illegible]

کی ایک فرضی شال حاشیہ پر مندرج ہی بعض وہ نقدیات بھی نقدیات سبیل مجرائی ہی موسوم ہوتے تھے جنکی ادائی سرکار سے ہوتی تھی اور جنکا خرچ سبیل ہند صیغہ خرچ مین اسم وار شریک ہوتا تھا یہہ کاغذ زیادہ تر لایق اعتبار نہین ہی اسلیے کہ اس سے خرچ حقیقی کا داخلہ نہین مل سکتا

دفعہ (۱۱۱) جمع و خرچ اُس سالانہ یا ماہواری

جمعوخرچ کی تعریف

کاغذ کا نام ہے جس مین ہر ایک

رقم جمع اور ہر ایک رقم خرچ باب وار لکھی جاتی

ماہواری جمعوخرچ گوشوارہ ماہواری بہی

کہتے ہین جس مین بصیغہ خرچ معاشداران

نقدی کی معاش کے ایصال کا اسم وار داخلہ

لکھا ہی اگرچہ زمانہ حال مین براوردات کی حوالہ

ایک معینہ رقم جمع و خرچ (گوشوارہ)

ماہواری مین لکھدیجاتی ہے - اور

اسم وار داخلہ اُس کے ملفوفہ

برآور دین ہوتا ہی مگر گزشتہ زمانہ مین اُسکا

تفصیل خود جمعو خرچ مین لکھی جاتی تھی - یہہ

کاغذ بہی بہگوٹہ کے ثبوت کی لئی قابل ادخال شہادت ہی

دفعہ (۱۱۲) انعام کے معنے عطا ، کی ہین

انعام تیرک کی تعریف

اور تیرک مرہٹی مین کاغذ کو

کہتے ہین - انعام تیرک اُس کاغذ کا نام ہے

جس مین اراضی عطیات کا داخلہ بصراحت تمام

لکھا جاتا ہی معطی لہ یعنے معاشدار کی نام کے

صراحت کے ساتھہ - یہہ کاغذ بھی دفتر دیہی مین

مرتب رہتا ہے عطایای اراضی کی فت دریا مین

یہہ کاغذ بہی نالایق ادخال شہادت ہی۔

دفعہ (۱۱۳) درود بمعنے کاٹنا۔ اور دمبالہ کے معنے خوشہ سے تخم کو جدا

چہپیات درود مبالہ کی تعریف۔

کرنیکے ہین ۔ چہپیات درود مبالہ اُن چہپیات کا نام ہے جو کہ زمانۂ سابق مین سرکاری حکام کے معاشداران اراضی کو درود مبالہ کی اجازت تعلق لہہ دیتے تہے جسکے بغیر معاشدار درود مبالہ کے مجاز نہ ہوتے۔ دمبالہ کے مراد ہی معنی وہی اصطلاح مین مال زراعت تیار شدہ کا کہپہ لگانے*

* کہپہ لگانے سے مراد تیار شدہ زراعت شالی کی ایک جگہ پر ڈہیر لگانا ہی۔ اور کہلی بہرانے سے مقصود یہہ ہی کہ اُسی کہپہ کو

اور کھلی پھر اسنے کہا ہے۔ دو مبادلہ چٹھیات کی ضرورت
اسلئے لاحق ہوتی تھی کہ بعض محصولات اور حصص سرکار کے
ادائی مین معاشدار کوتاہی کرتے تھے اس لئے
سرکار سے دو مبادلہ کے لئے اجازت مشروط
رکھی تھی تاکہ محصولات اور حصص کے تصفیہ کت
مال اُٹھنے نہ پاوے۔ یہ چٹھیات چپ سند لن
لائق اعتبار نہین سمجھے جاتے مگر ثبوت بھگوٹہ
کے لئے زبانی شہادت کے ساتھ اسکی تائید لیجاتی ہے
اُن معاشوں کے متعلق جنکے لئے وجود سند شرط نہین ہے

تبدیج گراکر جانوروں اور مزدوروں کے ذریعہ سے اسکو
کھندلوانا ہے تاکہ خوشہ سے دانہ جدا ہوجاوے ۱۲

فصل ہفتم تقسیم ملک اور خدمات کی تعریف کے متعلق

دفعہ ۱۴۱) صوبہ چوتھائی ملک کا نام ہے

صوبہ کی تعریف

ممالک محروسہ سرکار عالی کے چار حصے ہیں جو چاروں سمات کے نام سے موسوم ہیں ۔

(۱) سمت شرقی (صوبہ شرقی بھی کہتے ہیں)

(۲) سمت غربی (صوبۂ غربی سے بھی موسوم ہے)

(۳) سمت شمالی (صوبہ شمالی بھی نام ہے)

(۴) سمت جنوبی (صوبۂ جنوبی سے معروف ہے)

ہر ایک صوبہ شامل ہے متعدد اضلاع پر اور ہر ایک صوبہ پر ایک افسر متقرر ہے جس کا نام صوبہ دار ہے

۲ سنہ ۱۳۰۱ء کے ماقبل اس خدمت کا نام صدر تعلقدار

تھا تذکرہ ذیل فہرست سے معلوم ہو سکیگا

کہ موجودہ تقسیم کے لحاظ سے ہر ایک صوبہ مین

کتنے کتنے اضلاع شامل ہین - اور اُن کے

کیا کیا نام ہین -

صوبہ شرقی

(۱) ضلع ورنگل (۲) ضلع محبوب نگر (۳) ضلع نلگنڈہ

صوبہ غربی

(۱) ضلع اورنگ آباد (۲) ضلع پربھنی

(۳) " بیڑ (۴) " ناندیڑ

صوبہ شمالی

(۱) ضلع میدک (۲) ضلع اندور (۳) ضلع بیدر

(۴) " ایلگندل (۵) سرپور تانڈور

صوبہ جنوبی

(۱) ضلع گلبرگہ (۲) ضلع رائچور (۳) ضلع لنگسگور

(۴) " نلدرک۔

دفعہ (۱۱۵) ضلع اُس حصۂ ملک کو کہتی ہیں

ضلع کی تعریف | جو کہ شامل ہے متعدد تعلقات پر

ملک سرکار عالی کے کل اضلاع تعداداً

(۱۶) سولہ ہین جنکے اسماء دفعۂ گزشتہ مین

بیان ہوچکے ہین ـ ہر ایک ضلع پر ایک افسر

بنام تعلقہ دار ضلع مقرر ہی جو کہ صوبہ دار کا

ماتحت ہے ـ

دفعہ (۱۱۶) ایک عہدہ عملداری کا بھی ہے

جو کہ مماثل ہی تعلقداری ضلع کا ـ عملداری ایسے

حصۂ ملک کا نام ہی جو ضلع سے کسیقدر چھوٹا ہے

درحقیقت حکماً عملداری اور ضلع مین کوئی فرق

نہین ہے ـ علی ہذا تعلقدار ضلع اور عملدار کے

اختیارات مساوی ہین ـ ہر ایک ضلع اور عملدارے

مین کس قدر تعلقات شامل ہین اور اُن کے

کیا کیا نام ہیں ۔ فہرست ذیل سے معلوم ہو سکتا ہے

فہرست تعلقات اضلاع دیوانی

نام تعلقہ	نمبر نشان تعلقہ	نمبر نشان سلسلہ	نام ضلع
۴	۳	۲	۱
تعلقہ ورنگل	۱	۱	(۱) ضلع ورنگل (شرقی)
" کندیکنڈہ	۲	۲	
" مدہیرہ	۳	۳	
" پالونچہ	۴	۴	
" وردنا پیٹھ	۵	۵	
" حسپریال	۶	۶	

	۷	۷	تعلقہ کھمم مٹھ
	۸	۸	" پرکال
	۹	۹	پاکھال
(۲) ضلع محبوب نگر (شرقی)	۱۰	۱	تعلقہ محبوب نگر
	۱۱	۲	" کلواکرتی
	۱۲	۳	" کلتھل
	۱۳	۴	" نارائن پیٹھ
	۱۴	۵	" دیورکدرہ
	۱۵	۶	" کوبلکنڈہ
	۱۶	۷	" جڈچرلہ

	۱۷	۸	تعلقہ ابراہیم پٹن
	۱۸	۹	پیٹی پرگی
	۱۹	۱۰	پیٹی امراباد
(۳) ضلع نلگنڈہ (شرقی)	۲۰	۱	تعلقہ نلگنڈہ
	۲۱	۲	" دیول پلی
	۲۲	۳	" دیورکنڈہ
	۲۳	۴	" ویملکنڈہ (بہونگیر)
	۲۴	۵	" سوریاپیٹھ
(۴) ضلع اورنگ آباد (غربی)	۲۵	۱	تعلقہ اورنگ آباد
	۲۶	۲	" جالنہ پور

ضلع اورنگ آباد	۲۷	۳	تعلقہ بہوکردن
	۲۸	۴	" پٹن
	۲۹	۵	" گنگاپور
	۳۰	۶	" بیضاپور
	۳۱	۷	" انبڑ
	۳۲	۸	" کنڑ
(۵) ضلع پربہنی	۳۳	۱	تعلقہ پربہنی
	۳۴	۲	" کلمنوری
	۳۵	۳	" بسمت
	۳۶	۴	" جنتور

ضلع پربھنی	۳۷	۵	تعلقہ پاتھری
	۳۸	۶	" نرسی
ضلع بیڑ (۶)	۳۹	۱	تعلقہ بیڑ
	۴۰	۲	" انبہ
	۴۱	۳	" کیج
	۴۲	۴	" پاتڑور
	۴۳	۵	" گیورائی
	۴۴	۶	" اسٹی
ضلع ناندیڑ (۷)	۴۵	۱	تعلقہ ناندیڑ
	۴۶	۲	" قندہار

ضلع نانڈیڑ	۴۷	۳	تعلقہ بہینسہ
	۴۸	۴	" باولی
	۴۹	۵	" حدگاؤن
	۵۰	۶	" دیگلور
	۵۱	۷	" سماڑباڑ
(۸) ضلع میدک (شمالی)	۵۲	۱	تعلقہ میدک
	۵۳	۲	" رامایم پیٹھ
	۵۴	۳	" باغات
	۵۵	۴	" اندولہ
	۵۶	۵	" ٹیکمال

ضلع میدک	۵۷	۶	تعلقہ کلبگور
(۹) ضلع اندور	۵۸	۱	تعلقہ اندور
	۵۹	۲	" مدہول
	۶۰	۳	" نرمل
	۶۱	۴	" اولہ
	۶۲	۵	" ارمور
	۶۳	۶	" اڈلور
	۶۴	۷	" بودہن
	۶۵	۸	تعلقہ بانسواڑہ
	۶۶	۹	" ایلاریڈی پیٹھ

ضلع اندور	۶۷	۱۰	پٹی بھیمگل
ضلع بیدر (۱۰)	۶۸	۱	تعلقہ بیدر
	۶۹	۲	" اودگیر
	۷۰	۳	" نیلنگہ
	۷۱	۴	" راجورہ
	۷۲	۵	" کوہیر
ضلع ایلگندل (۱۱)	۷۳	۱	تعلقہ سرسلہ
	۷۴	۲	" سدی پیٹھ
	۷۵	۳	" جمی کنٹہ
	۷۶	۴	" سلطان آباد

ضلع الگندل	۷۷	۵	تعلقہ مہادیوپور
	۷۸	۶	" چینور
	۷۹	۷	" جگتیال
	۸۰	۸	" لکشٹی پیٹھ
	۸۱	۹	" کریم نگر
(۱۲) عملداری سرپور تانڈور	۸۲	۱	تعلقہ سرپور
	۸۳	۲	" راجورہ
	۸۴	۳	" ایدلاباد
(۱۳) ضلع گلبرگہ (جنوبی)	۸۵	۱	تعلقہ گلبرگہ
	۸۶	۲	" چنچولی

ضلع گلبرگہ	۸۷	۳	تعلقہ کوڈنگل
	۸۸	۴	" گرمٹکال
	۸۹	۵	" سیڑم
	۹۰	۶	" مہاگانون
	۹۱	۷	" اندولہ
ضلع (۱۴) رائچور	۹۲	۱	تعلقہ رائچور
	۹۳	۲	" الپور
	۹۴	۳	" یرگرہ
	۹۵	۴	" یادگیر
	۹۶	۵	" دیودرک

ضلع رائچور	۹۷	۶	تعلقۂ مانوی
ضلع لنگسگور (۵)	۹۸	۱	تعلقۂ لنگسگور
	۹۹	۲	〃 گنگاوتی
	۱۰۰	۳	〃 شوراپور
	۱۰۱	۴	〃 شاہ پور
	۱۰۲	۵	〃 کشتگی
	۱۰۳	۶	〃 سندھنور
ضلع نلدرگ	۱۰۴	۱	تعلقۂ نلدرگ
	۱۰۵	۲	〃 اوسہ
	۱۰۶	۳	〃 تلجاپور

دفعہ (۱۱۷) تعلقہ - اُس حصہ ملک کا نام ہی جو کہ

تعلقہ کی تعریف

شامل ہی متعدد مواضع پر ہر ایک تعلقہ پر ایک حاکم بنام تحصیلدار مقرر ہوتا ہی - بعض چھوٹے تعلقہ کو جسمین مواضع بالکل کم ہوتے ہین پٹی کے نام سے موسوم کرتے ہین - ہر ایک پٹی پر بجائے تحصیلدار ایک نائب تحصیلدار ہوتا ہی مگر بلحاظ اختیارات - تحصیلدار اور نائب تحصیلدار دونون مساوی ہوتے ہین -

دفعہ (۱۱۸) گزشتہ زمانہ مین یعنی ضلعبندی کی

سرکار اور محال اور پرگنہ اور قصبہ اور موضع اور مزرعہ کی تعریف

قبل ما قبل ۱۲۷۵ف ملک کی

تقسیم اسطرح پر تھی جیسی کہ آب بلکہ کل ملک منقسم تھا کئی سرکارون پر

ہر ایک سرکار شامل تہا کئی محال پر علی ہذا ہر ایک محال
مین کئی پرگنے یا پٹیات تھے۔ اور ہر ایک پرگنہ یا پٹی
کی ذیل مین کئی قصبے۔ قصبہ اُس موضع کو کہتے ہین
جسکے ساتھہ کئی مزرعے بہی ہوں اور مزرعہ اُس
حصۂ آبادی کا نام ہے جو موضع کی متصل جداگانہ
واقع ہو پس جو آبادی بلا مزرعوں کے ہے وہ
موضع ہی اور جو موضع کئی مزرعوں کے ساتھہ ہی
وہ قصبہ ہی۔ موضع اور دیہہ مین کوئی فرق نہین ہی
دفعہ (۱۱۹) مقدم حاکم موضع کا نام ہی اسیکو

مقدم کی تعریف

پٹیل اور نار گوڑا بہی کہتے ہین ––

صیغہ مال کا مقدم جدا ہوتا ہو - اور پولیس کا جدا -
مقدم مالی کو مالی پٹیل کہتے ہین - اور مقدم پولیس -
کوتوال پٹیل کے نام سے موسوم رہتا ہے -
مقدم کا تقرر ہر موضع پر ہوتا ہو گزشتہ زمانہ مین
ہر قصبہ پر بہی ایک مقدم ہوتا تہا بعض بعض رعوبہ
بہی ایک مقدم ہوتا ہے جسکو مالی اور کوتوا اسکے
دونون خدمات ہوتے ہین - جس طرح تحصیلدار
تعلقہ کا حاکم ہی اسیطرح مقدم کو موضع یا مزرعہ
یا قصبہ کا حاکم سمجہنا چاہئے کئی مقدمون پر ایک
عہدہ سر مقدمی کا بہی زمانہ سابق مین قائم تہا -

دفعہ (۱۲۰) پٹواری دفتردار دیہی کو کہتے ہین

سرپٹواری اور پٹواری کی تعریف۔

کل حساب وکتاب موضع یا دیہہ کا پٹواری کے متعلق ہوتا ہے۔ پٹواری ہی کو بعض اضلاع تلنگانہ مین کلکرنی بھی کہتے ہین۔ گزشتہ زمانہ مین ایک خدمت سرپٹواری کی بھی تھی جو ہر ایک قصبہ پر ہوتا تھا۔ جو پٹواریان مواضع ومزرعات کا افسر سمجھا جاتا تھا۔ سرپٹواریان اور سرمقدمان اپنے اور حقوق کے علاوہ ایک رقم معینہ رعایا سے زراعت پیشہ سے وصول کرلیتی تھی جس کا نام کھگری تھا۔

دفعہ (۱۲۱) جسطرح اسوقت تعلقہ کا حاکم تحصیلدار ہے

دیسمکہ و سر دیسمکہ کی تعریف

اُسیطرح زمانہ گزشتہ مین پرگنہ کا حاکم دیسمکھہ تہا اور کئی پرگنون یعنے ہر ایک محال پر ایک سر دیسمکھہ مقرر تہا دیسمکھہ کو دیسائی بہی کہتی ہین علی ہذا سر دیسمکھہ کو سر دیسائی سے بہی موسوم کرتی ہین دیسپانڈیہ کو سر پٹواریون کا افسر سمجہنا چاہیی علی ہذا کئی دیسپانڈیون کا افسر سر دیسپانڈیہ ہوتا ہے جسطرح دیسمکھہ کا تعلق پرگنہ اور پٹیات سی تہا اسیطرح دیسپانڈیہ بہی حساب و کتاب کے لیے ہر ایک پرگنہ اور پٹی کے لیے ہوتا تہا - پس بلحاظ تقسیم بالا سر دیسپانڈیہ کو

دفتر دار محال یا سرکار سمجھنا چاہیے - انہین
خدمتیون کو زمیندار بھی کہتے ہین - چونکہ گزشتہ زمانہ
مین زمیندارانہ اصول پر سربستگی کا انتظام تھا
لہذا یہ لوگ جو درحقیقت سربستہ دار تھے زمیندار سے
موسوم ہوے -

دفعہ (۲۱۳۲) وطندار سے وہ معاشدار مراد ہین
جن کو بعوض خدمات سرکاری بجای (وطندار کی تعریف)
نقدی ماہوارات کی معاشین عطا ہوئی ہین جیسی دیسمکھہ
و سردیسمکھ و دیسپانڈیہ و سردیسپانڈیہ جنکو نقدیات
و اراضیات بعوض خدمت عطا ہوے ہین - متقدم

پٹواری بھی وطنداروں مین داخل ہین اسلئے کہ
زمانۂ گزشتہ مین معاشدار اراضی سے تھے - اور
زمانۂ حال مین بھی اُن کا اسکیل* نقدی معاش ہی سے
موسوم ہے نہ ماہوار سے -

دفعہ (۱۲۳) بعض خدمتیان دیہی ایسے ہی مین

بلوتہ و الوتہ دار کی تعریف

جنکو بلوتہ اور الوتہ دارون سے
موسوم کرتی ہین - فہرست ذیل سے بصراحت واضح
ہوگا کہ کون کون خدمتی بلوتہ دار ہین اور کون کون الوتہ دار

* اس نقد رقم کا نام ہی جو مقدم پٹواریکو وصول محاصل زراعت پر فیصدے
حساب سے بطور حق الخدمت دیجاتی ہے - ملاحظہ ہو دفعہ (۱۳۵)
مجموعۂ قوانین مال بابتہ طبع دوم - ۱۲

بلوتہ اور الوتہ دونون مترادف الفاظ ہین زبان تلنگی کی جنکے معنے بہیک کی ہین - چونکہ انکی معاشین بہت ہی قلیل ہوتی ہین لہذا یہ بلوتہ دار یعنی خیرات خوار سے موسوم ہوے

(بلوتہ دار) بڑہئی لوہار چمار	نرل بالسکر (پٹیل کے پاس حاضر رہتا ہے اور گاؤن مین آنیوالونکی سربراہ کرتا ہے -)
ڈہیڑ (یا مہار) مانگ کمہار حجام دہوبی	مالی (باغبان)
گورو (جاروب کش دیول) جوشی	ڈوری گوشائین (فقیر جو ڈورو بجاتا ہے)
بہاٹ ملانا -	راموسی یا بہیل (چوکیدار)
(الوتہ دار) سنار	تیلی تمڑلی گوندلی (جو سنبہل یا طبلہ بجاتا ہے)
جنگم لنگیت (اک قسم کا فقیر ہے)	گرسی (شہنائی بجاتا ہے)
ورڑہی کولی (پانی بہرنے والا)	گار پاگاری (جسکے نسبت خیال

کیا جاتا ہی کہ وہ کسی دیوتا کی پوجا کے اثر سی اور سایکو
بادلون کو جسکا نون پر وہ چھایا ہوا ہو انہین ہٹا دیتا ہی

بعض بلوتہ والوتہ دارون کے نام ہی سرکاری انعامات مقرر ہین ایسے بلوتہ والوتہ دار جن کو سرکار سے معاش ہی وطندار کہلائے جاسکتے ہین

فصل ہشتم پیمانون اور جریبون اور اوزانون اور سکّون کی تعریف کے متعلق

دفعہ (۱۲۴) ہندوستان مین گزون کا رواج تین[3] طرح پر تھا - (۱) دراز (۲) اوسط (۳) کم - ہر ایک کے چوبیس[24] حصے ہوتے تھے ہر ایک حصہ کا نام

گزِ آلٰہی کی تعریف

طسوج تھا جس کو عام لوگ طسو کہتے ہین قسم اول سے
ہر ایک طسوج کا طول مساوی تہا آٹھہ جو معتدل کے
جو چوڑائی مین ایک دوسرے کے ساتھہ ملائی جاتی ہین
اور قسم دوم کی طسوج کو ۷ جو اور قسم سوم کی طسوج کو
۶ جو کے مساوی سمجھا جاتا تھا ۔ قسم اول سے
کشت زار اور کروہ اور شہر اور قلعہ اور حوض
اور دیوارین ناپے جاتے تھے اور قسم دوم سے
پتھر اور چوبینہ اور معبد اور باغات اور باولیان
اور قسم سوم سے پارچہ اور ہتیار اور پلنگ وغیرہ وغیرہ
کی پیمایش ہوتی تھی ۔ ممالک دیگر مین بھی اگرچہ

ہر گز کے ۲۴ طسوج شمار کیے جاتے تھے

مگر ہر ایک طسوج کا حساب جداگانہ ہوتا تھا -

چار طسوج مساوی سمجھے جاتے تھے ایک دانگ کے

اور ۶ دانگ مساوی ہوتے تھے ایک گز کے -

بعض لوگ ایک گز کو چوبیس انگل کے مساوی

قرار دیتے تھے اور ہر ایک انگل مساوی

سمجھا جاتا تھا چھہ جو معتدل کا جو کہ عرض مین باہم

پیوستہ ہون اور ہر جو مساوی سمجھا جاتا تھا -

چھہ موے عیال یابو کا -

اور نیز بعض تواریخ مین گز کے سولہ گرہ

بیان ہوے ہین - اور ہر گرہ کے چار حصے

اور ہر حصہ پہر سے موسوم کیا گیا ہے -

بعض مورخین نے گز کے ے قسم لکھا ہی

(۱) گز سودا جس کا طول ۲۵ ½ - انگشت تہا

ہارون رشید عباسی کے عہد مین اسی گز سے

تعمیرات کا کام ہوتا تہا (۲) ذراع قصبہ

یا ذراع عامہ یا ذراع دور جس کی پیمایش

۲۴- انگشت بیان ہوی ہے - ابن لیلی کے

زمانہ مین اسی سے کام ہوتا تہا (۳) یوسفیہ

جس کا حساب ۲۵- انگشت سے ہوا ہے

اہل بغداد اسی گز سے کام کرتے ہیں۔ (۴)

ہاشمیہ صغریٰ جس کی ناپ ۲۸ ½ انگشت

لکھی گئی ہے۔ ابو موسی اشعری اسکا موجد ہے

(۵) ہاشمیہ کبریٰ یہہ گز ۲۹ ½ انگشت کی

تہی۔ اور یہہ منصور عباسی کی اختراع ہے

اسکو زیادیہ بہی کہتے تھے۔ زمین عراق

عرب کی پیمایش زیاد بن ابو سفیان نے اسی

گز سے کی تہی (۶) عمریہ۔ یہہ ۳۱ انگشت

کی گز تہی۔ عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ نے

اپنے عہد خلافت مین کل اقسام کے اوسط پر

اِس کا قرار داد فرمایا تھا۔ حذیفہ اور عثمان
بن حنیف نے اسی گز سے سواد عراق عرب
کی پیمایش کی ہے۔ (۷) مامونیہ اس کا
حساب ۱/۲ کم ۰ ۷ انگشت ہی مامون عباسی نے
اس کا رواج دیا اور جنگلون اور پہاڑون کی
پیمایش اسی سے کی ہے۔

بعض متقدمین نے گز کرباس کو ۷ قبضون
کی بیان کیا ہے۔

اور ہر قبضہ کی پیمایش ۴ انگشت کی قرار دی ہی
بعض نے ایک انگشت کم بیان کیا ہی اور

مساحت کے لیے بعض کو سات ہی قبضون پر
اتفاق ہوا اور بعض نے قبضۂ ہفتم مین انگوٹھے کو
بھی شریک کر لیا ہی- اور بعض نے سات قبضونکو
حساب اس طرح پر کیا ہی کہ ہر ایک قبضہ مین انگوٹھے کو
شریک رکھا ہی- سلطان سکندر لودہی نے
ہندوستان مین ایک ذراع بہ ۴۱ سکندریکا
مقرر کیا تھا جنت آشیانی اُسپر نصف بڑہا کر کامل
۴۲ سکندری قرار دیا جسکی مقدار ۳۲ انگشت کی
تھی جس کا نام گز سکندری تھا-
سنہ ۳۱ الٰہی مین اگرچہ کرپاس کی گز

اکبر شاہی ۴۶ انگشت کی برابر تھی لیکن زراعت وعمارت مین گز اسکندری سے کام لیا جاتا تھا اکبر نے اپنی عہد حکومت مین ایک نئی گز کا رواج دیا جس کا طول ۴۱ انگشت کا تھا ۔ ۴۱ انگشت مساوی ہوتے ہین ۲ فٹ ساڑھے تین انچ کے اسی گز کا نام گز الٰہی تھا ۔ بعضون نے اسکو گز اکبری سے موسوم کیا ہے ۔

مصنف آئین اکبری نے گز الٰہی کا وجہ تسمیہ صرف اس قدر لکھا ہے کہ "شہریار دانش پژوہ بیاد کرد ایزدی گز الٰہی نام نہاد

دفعہ (۱۲۵) گزشرعی کی ایک قسم گزکرپاس ہے

گزشرعی کی تعریف — کرپاس کے معنے کپڑے کے ہین

یعنی وہ گز جس سے کپڑا ناپا جاتا ہی جس کا تذکرہ

دفعہ گزشتہ مین بھی ہوا ہے - ذراع کرپاس

مراد ہی سات قبضون سے یعنی ایک گز کرپاس

مساوی ہوتی ہی سات قبضون یا ۲۸ انگشت

یا ایک فٹ ۱/۲ ۹ انچہ کے -

کتاب بحرالرائق اور قاضیخان وغیرہ کی رو سے

ذراع مساحت دوسری قسم ہے گزشرعی کی

---

* قبضہ سے ۴ انگل مراد ہین ۔ ۱۲

چونکہ مساوی ہوتی ہیں سات قبضوں کے اسطرح پر

کہ ہر ایک قبضہ میں انگوٹھا بلند کیا جاوے پس

ہر ایسے ذراع مساحت مساوی ہوگی ۱/۲ ۱۴۱ انچہ

(۲ فٹ ۱/۲ ۹ انچہ) کے۔

اکثر کتب مین گز شرعی کو مساوی لکھا ہی

چھہ قبضون کے جس سے ۲۴ انگل مراد ہین موافق

تعداد حروف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی

پس ۲۴ انگل یا چھہ قبضہ مساوی ہین ایک فٹ

۱/۲ ۴ انچہ کے۔

بعض فقہا نے ذراع الید یعنی دو بالشت کو

بھی گز شرعی سے تعبیر کیا ہے اور اتفاق
اسی پر ہے کہ گز شرعی سے مراد ذراع الید ہے
جو کہ مساوی ہے ۱½ فٹ کے **

دفعہ (۱۲۶) گز رسمی وہ گز مراد ہے جو کہ
گز رسمی کی تعریف — ہر ایک ملک میں رسم و رواج کے
مطابق مستعمل ہوتی ہے اس ملک میں
گز رسمی مساوی ہے ۳ فٹ یا ۳۶ انچ کے
اسی گز کو گز انگریزی اور گز تعمیری بھی کہتے ہیں

** محکمہ مالگزاری کی گشتی نشان ۳۵ سنہ ۱۲۸۴ فصلی میں گز شرعی اور رسمی اور الٰہی کی جو مساحت کہ لکھا ہے وہ بالکل غلط معلوم ہوتی ہے دفعات (۱۲۴) و (۱۲۵) و (۱۲۶) کا ماحصل یہ ہے کہ سب سے بڑی گز گز رسمی ہے اور اس کے بعد گز الٰہی اور گز الٰہی کے بعد گز شرعی ہے ۱۲

دفعہ (۱۲۷) بیگہ اور ایکر اور روڈ اور پول اور میل اور پانڈہ اور بام کی تعریف مندرجۂ ذیل تفصیل سے معلوم ہوتی ہے

بعض جریبوں کی تعریف

۱۸۰ گز مساوی ہین ایک پانڈ کے یا ایک بام کے ۲۰ پانڈ یا ۲۰ بام = یک بیگہ ۸۶۰ بیگہ و ۸ پانڈ = یک میل ۱۶۰ گز و ۸۶۰ بیگہ	۱۲۱ گز = یک گنٹہ ۴۰ گنٹہ = ایک ایکڑ ۶۴۰ ایکڑ = یک میل
۳۰¼ گز = یک پول ۴۰ پول = یک روڈ ۴ روڈ = ایک ایکڑ ۶۴۰ ایکڑ = یک میل	۳۶۰۰ گز = یک بیگہ ۴۸۴۰ گز = یک ایکڑ ۳۰۹۷۶۰۰ گز = یک میل
	یک بیگہ و ۱۲۴۰ گز یا یک بیگہ ۶ پانڈ و ۱۶۰ گز } سے ایک ایکڑ

۹ بیگہ مساوی ہین ایک متن کو

۱۰ بیگہ = ایک ناگرہ کے

۱۲۰ بیگہ = ۱ چاور کے

دفعہ (۱۲۸) بعض پیمانے جن کا نرخ

بعض پیمانون اور اوزانون کی تعریف | ممالک محروسہ سرکار مین

مختلف طور پر رائج ہی ذیل مین لکھے جاتے ہین

(۱) ایک پایلی مساوی ہی ۱۲ آثار یا ۱۰ آثار
یا ۸ آثار یا ۶ آثار
یا ۵ آثار یا ۴ آثار کو

(۲) ایک من پختہ = ۴۰ آثار کے

خام = ۱۲ آثار سہ شیر کے

ایک من بختہ = ۱۶ پایلی

(۳) ایک کہنڈی = ۲۰ من بختہ کی

دفعہ (۱۲۹) گزشتہ زمانہ مین مختلف

سکہ جات مروجہ کی تعریف۔

سکون کا رواج تہا جن کی ترویج بکثرت تہی یعنے جو سکے بکثرت چلتی تھی وہ چلنی سے موسوم تھے۔ اگرچہ سکہ سمتان سگور کا نام خاصتاً چلنی سے مشہور و معروف ہی مگر اُسکی وجہ صرف اسیقدر ہی کہ سکہ سگور کا رواج کل اقسام سے زیادہ تہا اس مختلف عملی کی وجہ خاص یہہ تہی کہ منجانب سرکار

دارالضرب کا انتظام نہ تھا سمستان والے

رجواڑے اپنا اپنا سکہ آپ چلاتے تھے

ضلعبندی کے بعد سکۂ حالی کی ترویج

منجانب سرکار ہوئی - اور کُل سکّون کا

رواج موقوف کردیا گیا - اور سکہ ہای

ماضیہ مین اور حال مین دس روپیہ کا فرق

بطور بٹاون رکھدیا گیا یعنے ایک سو روپیہ

حالی مساوی قرار پائے ایک سو دس ماضیہ کے

حالی کا وجہ تسمیہ صرف اسقدر پایا جاتا ہے

کہ بمقابلۂ سکہ ہاے ماضیہ زمانۂ حال کے

ترویج کے لحاظ سے اُس کا نام حالی رکھدیا گیا
حالی کی ترویج اول اضلاع مین ہوی اور اسکے بعد
بلدہ مین جب تک بلدہ اور اضلاع مین دوعملی
رہی ہر ایک ملازم اور ہر ایک معاش دار
جب تک بلدہ مین اپنی ماہوار یا معاش پاتا تہا
اُس کا حساب وکتاب چلنی سے ہوتا تہا
جب اُسیکی ماہوار یا معاش اضلاع پر
منتقل ہوتی تہی تو بلا وضع بٹاو حالی مین ملتی تہی
مثلا ایک منصبدار جسکہ ۱۰۰ چلنی بلدہ مین
اُس کا منصب تہا جب بضرورت اضلاع پر

تعین ہوتا تھا تو اپنا منصب سے حالی پاتا تھا۔

اسکے بعد ۱۲۸۹ھ میں سکہ حالی بلدہ میں رائج کر دیا گیا اور بلدہ اور اضلاع کا عمل یکسان قرار دیا گیا۔ جن رقوم کا تقرر بحساب چلنی تھا بعد وضع بٹاون سکۂ حالی میں قرار پایا جسکی بعد وہی سے چلنی کا منصبدار روپیہ حالی پانے لگا اعم ازینکہ وہ بلدہ میں پاوے یا اضلاع میں

سکہ جات زمانۂ ماضیہ سے بعض سکون کے نام ذیل میں لکھے جاتے ہین۔

(۱) سکۂ سگور۔ یہہ سمتان سگور کا سکہ تھا

اسی کا نام سکہ چلنی تھا ۔

(۲) سکہ لالہ گورٹھ لالہ گوڑہ بھی ایک مقام کا نام ہے

(۳) سکۂ نانک رام نانک رام ایک شخص کا نام ہے

(۴) سکۂ گدوال گدوال بھی ایک سمستان کا نام ہے ۔

(۵) سکہ گوپال پور ایضاً گوپال پور

(۶) ” نارائن پیٹھ نارائن پیٹھ بھی ایک مقام کا نام ہے

(۷) گرمٹکال گرمٹکال بھی ایک سمستان کا نام ہے ۔

(۸) سکۂ ستین ستین جی ایک شخص کا نام تھا

(۹) سکہ گوبند بخش گوبند بخش ایک راجہ کا نام تھا

(۱۰) سکہ کلواکرتی کلواکرتی ایک مقام کا نام ہے

(۱۱) سکہ رایچور رایچور ایضاً

(۱۲) " سرور نگر سرور نگر "

(۱۳) " آصف نگر آصف نگر "

(۱۴) " سکہ پٹن پٹن پیٹھ ایک مقام کا نام ہی

فصل نہم متعلق بہ تعریفات متفرق

دفعہ (۱۳۰) بھگوٹہ ایک تلنگی لفظ ہے

بھگوٹہ کی تعریف

جس کا ترادف مرہٹی زبان مین وہواٹ ہی - یہہ دونون الفاظ عملدر امد کے معنی

مین مستعمل ہوتے ہین۔

تمثیل

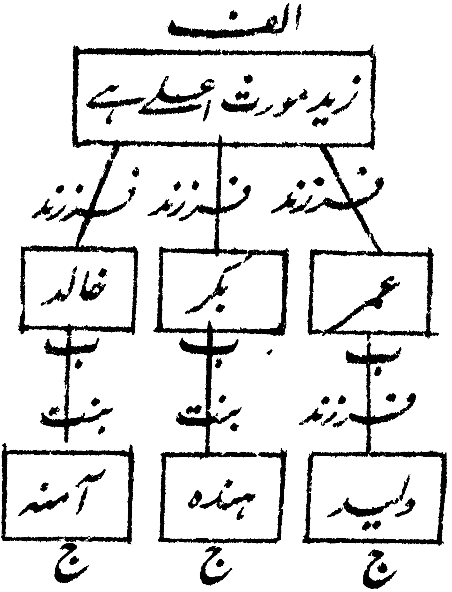
زید بھگوٹہ یا وہواٹ دار ہے فلان اراضی انعام کا جس کی مدت دوسو سال کی بیان ہوی ہے تو اس بھگوٹہ یا وہواٹ داری کے معنی یہہ ہونگے کہ زید اور اُس کے خاندان کا قبضہ اُس اراضی انعام پر دوسو سال سے ہے۔

دفعہ (۱۳۱) **پشت** سے مراد بطن ہے

پشت کی تعریف

جسکو اردو مین پیڑہی کہتے ہین یا اس لفظ کی مرادی معنے عمدگی کے ساتھہ

تمثیل ذیل سے سمجھہ مین آسکتے ہین -



معاش کا پابندہ اصلی زید ہی اور اِس وقت دعویدار اہل طبقہ (ج) ہین سب حاضران حال پشت سوم مین داخل ہین - یعنے طبقہ (ج) مورث اعلی سے تیسری پیڑہی ہی - اگر حاضر حال کی دعوی کے نسبت یہہ حکم دیا جاوے کہ معاش

و پشت تک قائم رہے گی تو اُسکے معنے یہہ ہون گے کہ معاش طبقہ (ج) اور اُسکی اولاد کے حیات تک جاری رہے گی اور اُسکے بعد ضبط ہوگی۔

دفعہ (۱۳۲) صاحب دستخط - اُس

صاحب دستخط کی تعریف

معاشدار کا نام ہی جو کہ اپنے شکمیداروں کے طرف سے کل معاش اپنی دستخط سے لیا کرتا ہی یعنے جب ایک معاش کے کئی حصہ دار ہون اور کل حصہ دارون کی رقم ایک ہی شخص کے دستخط سے عطا ہونیکا

دستور یا بتفاق حصہ داران مقرر ہو تو ایسے
شخص کو جو کہ کل معاش کو اپنی دستخط سے
حاصل کرنے کا مجاز کیا گیا ہو صاحب دستخط
کہتے ہیں - صاحب دستخط معاش کو گمشت
سرکار سے حاصل کرنے کی بعد بطور خود کل
حصہ داروں کو ایصال کرنے کا ذمہ دار ہی

حق کلانیت کی تعریف -

دفعہ (۱۳۳) حق کلانیت وہ حق ہی
جو کہ صاحب دستخط اپنی شکمی
حصہ داروں سے لیا کرتا ہی اس حق کا تقرر
منجانب سرکار معین نہیں ہی - حق کلانیت

مختلف نرخون پر لیا جاتا ہی اور وہ مبنی ہوتا ہی
اُس قرارداد پہ جو کہ فیمابین حصہ داران شکمی
وصاحب دستخط ہوا ہو اور تقسیم معاش کے
وقت خواہ نخواہ حق کلانیت کی صراحت یا وضعات
یا علیحدگی کے لیے بھی سرکار کے جانب سے
کوئی قاعدہ نہین ہی بلکہ صاحب دستخط اور حصہ داران
شکمی کا صرف ایک باہمی قرارداد ہے -

دفعہ (۱۳۸) جایداد مال سے وہ رقم

جایداد مال وسائر کی تعریف -

مراد ہی جو کہ مالگزاری اراضی
کی بابت رعایا سے وصول ہوتی ہے اور

جایداد و سائر سے آمدنی کروڑ گیری مراد ہے۔

بعض نقدی معاشون کی اجرائی گزشتہ زمانہ

مین جایداد کروڑ گیری سے ہوئی ہے۔ علی ہذا

بعض نقدیات مالگزاری اراضی کی جایداد سے

جاری ہوئی ہین مگر زمانہ حال مین اجرائی معاش

کے لئے ایسی کوئی تخصیص مدات جمع کے ساتھ

باقی نہین ہے۔

دفعہ (۱۳۵) جو تفاوت کہ ماہ الٰہی اور ماہ ہلالی

کسرات دہ روزہ کی تعریف

کے حساب ایّام مین پیدا

ہوتا ہے اُس کا مجموعہ تین سال مین بقدر

ایک مہینہ کے ہوتا ہی یعنے ۳۶ ماہ الٰہی از روے
حساب ایام مساوی ہوتے ہین ۳۷ ماہ ہلالی کی
اسی ایک مہینہ کو ۳ سال پر تقسیم کرنے سے
ایکسال کا تفاوت بقدر دس روز کے قرار پاتا ہی
بناءعلیہ بعض ایسی معاشدارون ہی جن سی
سرکار مین کوئی حصۂ معین بطور حق مالکانہ وغیرہ
جمع ہوتا ہی ایک رقم معین بنام کسرات
دہ روزہ لیجاتی ہے - بات یہہ ہی کہ زمانۂ سابق
مین جب کہ دفتری حساب ماہ آلٰہی پر مبنی نہ تھا
تو ہر ایک سرکاری مطالبہ بحساب ماہ و سال

بالائی وصول ہوتا تھا جب کہ دفاتر کا حساب
ماہ الٰہی پر مبنی ہوا تو سرکاری ابواب جسمین
گویا سالانہ دس روز کا نقصان ہوا اُس کسرات
دہ روزہ کی رقم اسی نقصان کی بابت بعض
معاشداروں سے وصول ہوتی ہے۔

دفعہ (۱۳۶) یکروزہ شمسی قمری سے مراد

یک روزہ شمسی قمری کی تعریف

۲۹ اور ۳۰ کا تفاوت ہے یعنے
جن معاشوں کا قرارداد روزانہ حساب پر مبنی
ہوتا ہے جیسا کہ یومیہ کی معاش اُسکی سالانہ
رقم کا تقرر بحساب ۳۶۰ ایام کیا جاتا ہے

جس مین جملہ شہور بحساب ۳۰ یوم شریک
ہوتی ہین پس سال بھر مین جتنے مہینے انتیسی
ہوتے ہین ان کی بابت یک روزہ کسرات
عند التقسیم معاشہا سے مذکور سے وضع کیجاتی ہی
اسیکا نام وضعات یکروزہ شمسی و قمری ہی

دفعہ (۱۳۷) حق مالکانہ اُس رقم کا نام ہی

حق مالکانہ کی تعریف

جسکو سرکار معاشداران
ذات جاگیر سے بحساب فیصدی لیا کرتی ہی
جس کی کامل صراحت باب ششم کے فصل ۲
مین بضمن احکام بحالی جاگیرہوی ہے

دفعہ (۱۴۸) نسبلوتہ اُس قسم معینہ کا

نسبلوتہ کی تعریف | نام ہی جو کہ معاشداران بھنٹ مانیہ
زمانۂ سابق مین وصول ہوکر بحق سرکا جمع ہو تی تہی
چہٹا دن کی قرارداد کی بعد نسبلوتہ کا وصول موقوف
کر دیا گیا اور بجا نسبلوتہ چہٹادن کا قرارداد ہوا ملاحظہ
دفعہ (۳۶) جس مین نسبلوتہ کا تذکرہ بضمن احکام معاش
بھنٹ مانیہ بالاجمال ہوا ہی نسبلوتہ مرکب ہی الفاظ
نَشٹہ بَلَہ وَت سے یہہ الفاظ سنسکرت کی ہین
نَشَٹہ کی معنی گہٹ جانے کی ہین اور بَلَہ بمعنی قوت
اور وَت بمعنی دیا گیا نشٹہ بلہ دت سے وہ رقم

مراد ہی جو کہ کم قوت یعنے کم قدرت والی لوگون سے لی گئی - کثرت استعمال کی وجہ سے نشٹہ بلہ وت کو عام لوگ سبلوتہ کہنے لگے -

دفعہ (۱۳۹) ساد لوک ہی سنسکرت کا لفظ ہی

ساد لوک کی تعریف

ساد ہن کی معنی زبان سنسکرت مین کسی شئی کو اپنی اختیار سے زیادہ کر لینی کی ہین پس جو انعامدار کہ اپنی اراضی انعام مین خود اختیاری ہی سرکاری زمینات شریک کر لئی ہین اُنسی ایک رقم بقدر دہاہ زمینات زائد شریک شدہ بنام ساد لوک لیجاتی ہی اور سرکار مین جمع ہوتی ہی - اس رقم کا بالاجمال تذکرہ دفعہ (۲۵) مین بہی ہوا ہی بعض

اراضی مقطعہ کی بابت بھی مقطعہ دار روسا دلوک کی قسم برابر لیجاتی ہی مگر بدیں وجہ کہ مقطعہ سی ایک رقم معینہ بنام سرکار مین وصول ہوتی ہی سادلوک کی رقم بھی شمول پین جمع ہوجاتی ہے۔

دفعہ (۱۴۰) پرپٹی کنٹری اصلاح ہی پرپٹی مرکب ہی دو لفظ سی پر زبان سنسکرت مین پرس فرماکو کہتی ہین پٹی کی معنی رقم مقررہ کی ہین پرپٹی سی وہ رقم مقررہ مراد ہی جو کہ راجہ کی طرف سی انعامات ماہنٹ مانیہ پر زمانہ سابقہ مین مقرر ہوتی تھی۔ پرپٹی اور نسلوتہ مین فرق یہ دیکھا گیا ہے کہ پٹی کا قرار دوام اکثر بڑی بڑی انعامات پر ہوا کرتا تھا اور

پرپٹی کی تعریف

انسلوتہ کا تقرر چھوٹی چھوٹے قطعات پر اب پٹہاون کی

تقرر کے بعد پٹی اور انسلوتہ کی رقم باقی نہین رہی ملاحظہ ہو دفعہ ۳۲۶

دفعہ ۱۴۱ سمستان کی اصل سنوستہان ہے

سمستان کی تعریف

سنو کے معنی عمدہ اور بہتر کے ہین ستہان بمعنے مقام یہہ دونو سنسکرت کے الفاظ ہین یہ سنوستہان سے راجہ کے رہنے کی جگہہ مراد ہی - کثرت استعمال سے سنوستہان کو عام لوگ سمستان کہتے ہین جن مواضع متعددہ کو بہ تقرر پشکش سرکار نے راجاؤن کے سپرد کردیا ہی اُس کُل علاقہ کا نام سمستان ہے

سن بفتح سین و سکون نون غنہ و فتح واو و سکون سین و فتح تا و سکون ہا و الف و نون ۱۲

دفعہ (۱۴۲) پیشکش کے لفظی معنی نذر

پیشکش کی تعریف

کے ہین اور مراد اُس سے

رقم معینہ سے ہی جو کہ راجایان سمستان سے

بطریق پن سرکار مین سالانہ وصول ہوتی ہے

جسطرح متقطعات سے پن لیا جاتا ہی اُسیطرح

اہل سمستان سے رقم پیشکش لیجاتی ہی پیشکش

درحقیقت خراج کا قائم مقام ہی

دفعہ (۱۴۳) وانڈمینڈ مرہٹی الفاظ

وانڈمینڈ کی تعریف

ہین وانڈ کے معنے رستہ کے

ہین اور مینڈ بمعنے حدود کشت ہی مرہٹواڑے مین

جاگیردار اپنی جاگیر کے کھیتوں کے حدود پر جو گھاس کہ پیدا ہوتی تھی وہ عہدہ داران سرکاری کی سربراہی دورہ کے لئے بلا اخذ قیمت دیا کرتے تھے اب یہہ طریقہ مسدود ہو چکا ہے مگر بعض بعض جاگیرات سے ایک رقم معین اب تک اسی نام سے وصول ہوتی ہے۔

باب چہارم طریقہ اجرای معاش جدید کے متعلق

دفعہ (۱۴۴) ہر ایک قسم معاش کی اجرائی کے لئے

معطی کا مقتدر ہونا شرط ہی اگرچہ بعض اقسام
معاش ہائی جاریہ کے متعلق بحالی موقوف
بر اثبات بھگوٹہ قرار دی گئی ہے جیسا کہ
فصل ششم مین بیان ہی مگر اجرائی معاشہا
جدید کے لئے اعم ازینکہ نقدی ہو یا ارضی
معطی کا ذی اقتدار ہونا ضرور ہوگا۔
دفعہ (۱۴۵) کوئی عطائے جدید اسوقت تک
نہین جاری ہوسکے گی جب تک نواب مدار المہام
سرکار عالی کا حکم تحریری صادر نہ ہو اور جداگانہ
سند نہ دیجاوے۔ مگر بعض اقسام عطیات ایسی

بغیر سند صرف حکم کے اجرا ہی پر اکتفا

ہوتا ہی مثلاً مقطعات یا اراضی انعام یا ایسا

اگر ہار جس پر پن کا تقرر ہو یا اُپلی یا رسوم

یا وظیفہ بخلاف جاگیرات اور نقدیات دیگر

اقسام کے جن کے لئی عطا ہی سند ملزوم ہے

تشریح

اقسام اول الذکر کی بابت بہی اگر معطی چاہی

تو سند ہی کے ذریعہ سے جاری کر سکتا ہی

دفعہ (۱۴۶) کوئی نقدی عطا جدید

اُس وقت تک جاری نہو سکے گی جب تک کہ

اس کے لئے تقرر منظورہ مین گنجایش نہو
مگر مدار المہام سرکار عالی اگر چاہین مجاز
مین کہ بلا لحاظ تقرر بہی کوئی جدید معاش
جاری کر سکین۔

دفعہ (۱۴۷) عطیہ اراضی کے لئے گنجایش
تقرر کی ضرورت نہ ہوگی مگر تا بعض موجودہ

تقرر سے وہ کاغذ اور حساب مراد ہی جو کہ ہر ایک قسم خرچ کے لئے
معین اور نواب مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے منظور
ہو چکا ہو ملاحظہ ہو دفعہ (۲۴۳) عمدۃ القوانین مثلاً یومیہ کے
سالانہ تقرر سے کا ہی جس مین کل یومیہ داران بلدہ
و اضلاع شریک ہین پس ان سے جو یومیہ دار کہ لا وارث
فوت ہون یا کسی دوسری وجہ سے جو جائیداد خالی ہو اسکی
گنجایش گنجایش تقرر سے معدوم ہوگی۔

حقوق** پر لحاظ ہو کر حکم ہوگا - اور نیز سرکاری حقوق کی صراحت -

دفعہ (۱۴۸) ہر ایک عطا کی اجرائی کا حکم اعم ازینکہ وہ عطا سے نقدی ہو یا اراضی معتمد مالگزاری سے کے محکمہ کے ذریعہ سے جاری ہوگا یعنے سرکار کا حکم دفتر ممدوح پر راست

** اگر ایک ایسا موضع یا اراضی بطور مقطعہ یا جاگیر عطا ہو جسپر کاشتکار قابض ہوں تو ساتھہ ہی قابضین کے حقوق حکم عطا میں بصراحت کے ساتھہ محدود کر دئے جاوین کے تاکہ کسی حالت مین قابضین پر جاگیردار یا مقطعہ دار جابرانہ کارروائی نہ کر سکے اور سرکاری اُن حقوق کی بھی اسی حکم مین صراحت کر دی جاوے گی کہ کس حد تک ہر ایک امر کے متعلق جاگیردار یا مقطعہ دار اپنی جاگیر یا مقطعہ مین اختیارات رکھہ سکتا ہے ۱۲

صدور پاویگا مگر جس عطای نقدی کا اجراء

بلا لحاظ جایداد عمل مین آتا ہی اُس کا حکم

مدارالمہام سرکار عالی دفتر پولٹیکل و فنانس پیشی

صادر فرمادین گے اور معتمد پولٹیکل و فنانس

کی تحریر پر سے محکمۂ مالگزاری سے اجرائی

معاش کا حکم محکمہ جات تفصیلی کے نام

جاری ہوگا۔

دفعہ (۱۴۹) جس معاش کا اجراء مشروط

و ملزوم بہ سند ہی اُس کے متعلق حکم سرکار

صادر ہونے کے بعد تیاری سند کے لیے

محکمہ معتمدی مال سے دفتر مال یا دفتر دیوانی
بذریعہ مراسلہ حکم جاویگا۔ یعنے معاش
جس ضلع سے متعلق کیجاتی ہے اُسکے متعلقہ
دفتر پر سند تیار ہوگی۔ مسودۂ سند
تیار ہونے کے بعد دفتر مال یا دفتر دیوانی میں

دفتر مال سے اضلاع ذیل کی معاش متعلق ہوگی۔

(۱) ضلع ورنگل (۲) ضلع نلگنڈہ (۳) ضلع محبوب نگر
(۴) ضلع اندور (۵) ضلع میدک (۶) ضلع بیدر
(۷) ؍؍ ایلگندل (۸) ؍؍ گلبرگہ (۹) ؍؍ ناندیڑ

دفتر دیوانی سے اضلاع ذیل کی معاش کا تعلق ہوگا۔

(۱) ضلع اورنگ آباد (۲) ضلع بیڑ (۳) ضلع پربھنی
(۴) ؍؍ ملدرگ (۵) عملداری سرپور تانڈور
(۶) ؍؍ لنگسگور (۷) ضلع رائچور ۔۔۔ ۱۲ ۔

دجس سے کہ اس کا تعلق ہوا مسودہ۔ بغرض ملاحظہ
و دستخط نواب مدار المہام سرکار عالی معتمد مالگزاری
دفتر پر روانہ ہوگا۔ معتمد مال سرکار کے ملاحظہ اور
دستخط کے بعد مسودہ مذکور بغرض مبیضہ دفتر
دار الانشاء پر روانہ کرینگے۔ دفتر دار الانشاء
یعنی دفتر ملکی سے سند کا مبیضہ تیار ہونیکے بعد
اُسی دفتر مین نیابت دیوانی کی مہر اور مدار المہام
سرکار عالی کے دستخط مبارک مبیضہ پر ہون گے
اور مبیضہ بجنسہ پھر دفتر معتمد مالگزاری پر روانہ ہوگا
جس کے بعد معتمد مالگزاری اصل سند کو صدر محاسب

سرکار عالی کے دفتر مین بغرض اخذ داخلہ روانہ
کرینگے - دفتر ممدوح پر پابندہ معاش سے
تحریر بحساب رقم سالتمام فیصد پانچ روپیہ اور مہرانہ کے
رقم بحساب فی سند دو روپیہ اور فی احکام
ایک روپیہ وصول ہوکر صدر مد متفرقات مین
جمع ہوگی - پشت سند پر داخلہ دفتر کا لکھنے کے
بعد اصل سند پھر معتمد مال کے محکمہ مین واپس
ہوگی معتمد مال اسکو دفتر مال یا دیوانی پر بغرض
تحریر داخلہ روانہ کرینگے - دفتر مال
یا دیوانی اس سند کے پشت پر عبارت ذیل

سرکلر ۲۰ صدر محاسبی سرکار نظام قرضہ و امانت نمبر ۱۱/۷ مورخہ ۱۳۰۰ ف موسومہ معتمد مال

لکھکر (نقل بدفتر دیوان رسیدم)

تاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف م شہ ۱۳۰

اصل سند بعد اخذ نقل دفتر معتمد مال پر روانہ
ہوگی - اور محکمہ معتمد مال سے پابندہ معاش کو
بانذر رسید دیجاویگی - سند کی ایک نقل
محکمہ کی مہر و دستخط کی تصدیق کے ساتھہ دفتر
معتمد مال پر شمل اجرائی مین شامل رہیگی - اور
دوسری نقل محکمہ کمشنری انعام پر بغرض تکمیل
رجسٹر عطیات بہیجدیجاوے گی -

دفعہ (۱۵۰) جس عطاء کا اجراء صرف بذریعہ

مراسلہ بلا عطائی سند ہوگا اُس کی متعلق بھی

حکم اجرائی کا ایک مثنی دفتر مال یا دیوانی پر

(جس سے تعلق ہو) اور دوسرا صدر محاسب

سرکار عالی کے دفتر پر اور تیسرا کمشنر انعام کے

محکمہ مین روانہ ہوگا تاکہ ہر ایک دفتر مین اجرائی کا

واشلہ رہی۔ اس مراسلہ مین اُن تمام ابواب کی

صراحت رہے گی جن کی صراحت سند مین

ہوتی ہی ملاخطہ ہو دفعہ (۹۲) متعلقہ فصل (۶) باب (۳)

باب پنجم طریقہ دریافت معاشہائے جاریہ سے متعلق

کن کن معاشوں کی دریافت سررشتہ انعام میں ہوگی

فصل اول احکام عام کے متعلق

دفعہ (۱۵۱) جب تک سررشتہ انعام کی

کن معاشوں کی دریافت سررشتہ انعام میں ہوگی

کارروائی ختم ہو اور صدر رجسٹر مرتب نہ ہو جاوے اُس وقت تک ہر ایک عطا کی دریافت سررشتہ انعام میں ہوگی اعم ازینکہ وہ عطا جدید ہو یا قدیم — لفظ جدید میں زمانہ حال کی عطا بھی داخل ہے مگر جدید عطا کی کارروائی خود کمشنر انعام کے دفتر میں ہوجایا کریگی تاکہ معاشداروں کو ڈپٹی کمشنری میں جانے کی ضرورت نہ پڑے

دفعہ (۱۵۲) بدینوجہ کہ عطایای جدید بذریعہ

اسناد جدید مکمل اور قابل اطمینان حالت مین
رہتے ہین لہذا جس قدر جدید اسناد جاری ہونگے
ان کی معاش کا صرف داخلہ رجسٹر دریافت عطیات
مین بعد تصدیق لکھا جانا کافی ہوگا اور اسکے لیے
ضرور ہوگا کہ کمشنر انعام صرف ایک رجسٹر اپنے ہان
رکھہ لین اور جب تک کسی مقدمہ کی کارروائی مین
کوئی طویل کارروائی پیش نہ آوے تب تک علیحدہ
مثل بنانے کی ضرورت نہوگی اور متعدد اسناد
کی تصدیق ایک ہی مراسلہ کے ذریعہ سے
دفاتر متعلقہ اسناد کی دفتر مال یا دفتر دیوانی کو

(جس سے کہ اُس سند کا تعلق ہو) کیجاویگی

دفعہ (۱۵۳) جس معاش جاریہ کی بنیاد

کن کن معاشون کی دریافت سررشتۂ انعام مین نہین ضرور

سنہ ۱۲۷۳ فصلی یا اُس کے بعد سے

بیان کی گئی ہے اور بے سندی ہے وہ ازینکہ اعم

کسی قسم کی معاش کیون نہ ہو اوس کا تعلق

سررشتۂ انعام سے نہ ہوگا یعنے وہ عطا کی

تعریف سے خارج ہوگی ایسی معاش کی بابت

بشرطیکہ از قسم اراضی ہو زمیندارانہ بندوبست

قابض کے ساتھہ سررشتۂ مال سے ہوگا۔

تشریح بے سندی سے مراد وہ معاش ہے

جس کی بابت زمانۂ حال کے کسی حکم نافذہ کی

وسیلہ سے بہی اسکا اجراء متعلق نہو بلکہ صرف

بہگوٹہ ہی بہگوٹہ پر اُس کا اجرا مبنی ہو —

دفعہ (۱۵۴) جو عطاکہ مدت سے ضبط ہی

اُسکے تختہ کی ترتیب سررشتۂ انعام مین

اُسوقت تک نہ ہوگی جب تک کہ سرکار کا حکم نہو

نشان (۱۰) مسودۂ انعام تشریح بموجب سرکیولر

تشریح

مراد غیر مقبوضہ معاش سے ہی اعم ازینکہ

مدت بیدخلی کم ہو یا زائد اور بشرطیکہ زمانۂ

حاصل یہ ہی کہ معاش غیر جاریہ کی دریافت کا تعلق سررشتۂ انعام سے نہوگا - جب تک کہ سرکار حکم نہ دیوے — ۱۲

دریافت کی ضبطی نہ ہو۔

دفعہ (۱۵۵) جن معاشون کی دریافت اور فیصلہ آخر عمل** کمشنری مین ہو چکا ہی اُسکی مکرر دریافت سررشتہ انعام مین ضرور نہین اگر مقدمات زیر دریافت رہی ہون یا بدون حکم صریح انانتا معاش بحال رکھی گئی ہو البتہ دریافت مجددہ کے بعد سررشتہ انعام سے فیصلہ آخرہ ہوگا۔

دفعہ (۱۵۶) بلوتہ* دارون کے انعامات کے

** عمل کمشنری کا زمانہ من ابتدای ۱۲۶۳ف لغایت ۱۲۶۹ف رہا ہی ۱۲
* بلوتہ دار (۱۲) ہین جن کی تفصیل دفعہ (۲۴۳) مین بیان ہوئی

دریافت سررشتۂ انعام مین نہ ہوگی انعامات
مذکور بلا دریافت بحال رہین گے لیکن فقیرا ور
گوسائین اور جنگم اور جوسی اور بھاٹ اور ملا
یہہ اگرچہ بلوتہ دار سے موسوم ہین مگر اُن کی
معاش کی دریافت سررشتہ انعام سی ہوگی

دفعہ (۱۵۷) استثناے دریافت سے

استثناے دریافت انعام

درحقیقت التواے دریافت ہی
بعض معزز معاشداروں کی حقیت معاش کی
دریافت کو بالفعل سرکار نے اُن کے
اعزاز کے لحاظ سے ملتوی فرمادیا ہی یعنے

اُن محکمہ جات ابتدائی سررشتہ انعام ہی اُنکو مستثنی کیا ہی
جنسی عامہ معاشداروں کی معاش کی دریافت متعلق ہی
اور یہہ استثناء دوام کے لیے نہین ہی بلکہ محدود ہی
دو اشکال کی ساتھہ بعض معاشین اُسوقت تک
مستثنی رہین گی جبتک کہ وہ معاشدار زندہ رہین
جنکی حیات مین حکم استثناء ہوا ہی اِس اجمال کی صراحت
یہہ ہی کہ جب تک کہ معاشداران مذکور بقید حیات
ہین اُن کی معاش کی دریافت اُنہین محکمہ جات
ابتدائی مین نہ ہوگی - بعض معاشون کی دریافت کا
استثناء اُس وقت تک قائم رہی گا جب تک کہ

بطور خاص کوئی انتظام ایسے معزز معاشداروں کے
معاش کی دریافت کے لیے ہو جن کی دریافت
محکمہ جات ابتدائی مین اُن کی کسرِ شان کا
باعث خیال کیجاتی ہے۔

تمثیلات

(۱) زید ایک معزز جاگیردار ہی جسکے جاگیر کی
دریافت کو سرکار نے محکمۂ ڈپٹی کمشنری یا کمشنری
کی دریافت سے مستثنے کیا ہی۔ ممکن ہی کہ زید کے
بعد وارثِ زید کے لئے سرکار اُنھین محکمون مین
دریافت کا حکم دیوے۔جن محکمون کی دریافت سے

یہ مصلحت ہی خاص زید مستثنے کیا گیا تھا۔

(۲) عمرو۔ ایک معزز جاگیر دار ہے جس کی معاش کی حقیت کی دریافت محکمہ جات ڈپٹی کمشنری یا کمشنری سے بحکم سرکار مستثنے ہوئی ہے ممکن ہی کہ سرکار خود اپنی محکمہ مالگزاری مین کوئی انتظام ایسے معزز معاشون کی دریافت کا کرے جسمین عمرو کی معاش کی دریافت بھی عمرو کی زندگی ہی مین ہونی کا حکم ہو۔

تشریح

استثنا سے کسی حالت مین استثنا دیوانی

مراد نہین ہے -

دفعہ (۱۵۸) ایسی استثناء یا التوای دریافت کا اختیار بجز مدار المہام سرکار عالی کے کسی دوسرے حاکم کو نہوگا - ہر ایسی درخواست معاشداروں کے جانب سے سرکار مین یا دفتر معتمد مالگزاری مین پیش ہوگی نواب مدار المہام سرکار عالی بعد دریافت کیفیت ہای متعلقہ جو کچھ مناسب ہوگا حکم آخر صادر فرماوین گے -

دفعہ (۱۵۹) کسی ایسی درخواست کا سرکار مین پیش ہوجانا قبل از اجرای حکم منظوری

اسباب کا مستلزم نہین ہی کہ کسی دریافت

جاریہ کو ملتوی کیا جاوے یا محکمہ متعلقہ مین

کسی سند یا کاغذ کے پیش کرنے یا حضوری

معاشدار سے انکار ہو محکمہ ابتدائی اُسوقت تک

جب تک کہ سرکار کا حکم مشعر منظوری درخواست

التوا، یا استثنای دریافت صادر ہو اپنے

اقتدارات حاصلہ کے لحاظ سے تکمیل دریافت

کے متعلق کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ (۱۶۰) اگر ایک معاشدار کی حیات مین

اُس کی معاش کی دریافت کی التوا یا استثنا کا

حکم ہوچکا ہو اور اُس معاشدار کی عرضی کے
بعد محکمۂ ابتدائی نے دریافت کی کارروائی
آغاز کی ہو اور حاضر حال دریافت سے
ناراض ہو اور اپنے مورث کی مماثلت التوا یا
استثناہی دریافت کی نسبت چاہتا ہو تو خود
اُس کا کام ہوگا کہ اپنی درخواست کو سرکار
میں پیش کرکے محکمۂ ابتدائی کے نام حکم
پہونچا دے - محکمۂ ابتدائی کا ہرگز یہہ کام نہو گا
کہ اُسکی درخواست کی بنیاد پر دریافت ملتوی
کرکے سرکار سے خود استمدا کرے -

دفعہ (۱۶۱) ہر ایک محکمۂ ابتدائی مین اور نیز محکمہ جات مافوق مین ایک رجسٹر ایسی معاشون کا مرتب رہنا چاہیئے جن کی دریافت ملتوی یا مستثنے ہوی ہو اس رجسٹر مین کم از کم ابواب ذیل کی صراحت لابدی ہوگی -

(۱) نام معاشدار معہ ولدیت

(۲) قسم معاش معہ تعداد و محاصل

(۳) کس ضلع سے اسکا تعلق ہی

(۴) مشروطی ہی یا غیر مشروطی

(۵) نام اس محکمہ کا جسنے التوای دریافت کا حکم دیا ہے

(۶) نشان مرحلہ

(۷) تاریخ ایضاً

(۸) الفاظ حکم یعنے نقل عبارتِ حکم

دفعہ (۱۶۲) تختہ جات دریافت کی ترتیب

احکام عام متعلقہ دریافت ہر ایک ضلع کے لئے جدا جدا ہوگی کہئی ایسی معاشون کی بابت جو کہ مختلف اضلاع مین واقع ہون ایک سند کا ہونا اسباب کا مستلزم نہ ہوگا کہ تختہ اُن کل معاشون کا ایک ہی ترتیب پاوے۔

(تشریح) ایسی حالت مین اصل سند کا

کسی ایک ضلع مین داخل کرکے دوسرے
ضلاع مین نقول مصدقہ کا پیش ہونا ناگزیر ہوگا

دفعہ (۱۶۳) جن یومیہ دارون کے یومیہ
کی مجموعی یافت دس روپیہ کے اندر ہو اُن کی
تخمینہ جات دریافت جُدا جُدا مرتب کرنے کی
ضرورت نہوگی ـ کل ایسے یومیہ دارون کا ایک تخمینہ
ایک تعلقہ کی بابت مرتب ہوگا اور ایک ساتھ
سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگا ـ

دفعہ (۱۶۴) ہر ایک معاش کی ابتدائی دریافت
محکمہ ڈپٹی کمشنری مین ہوگی یعنے جو معاش

جس ضلع مین واقع یا جس ضلع سے متعلق هوگی اُسی ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی پاس یا دریافت هوگی

تشریح

معاش واقع ضلع اور متعلقه ضلع کا فرق اسیقدر ہے که معاش واقع ضلع کی یافت ضلع ہی مین ہے اور معاش متعلقه ضلع اگرچه خزانه عامره سے ملتی ہے مگر اُسکا اجرار بنام ضلع متعلقه ہے۔

اضلاع پر چار ڈپٹی کمشنر ہین۔

(۱) ڈپٹی کمشنر صوبه جنوبی۔ اِس کے متعلق کل صوبه جنوبی اور ضلع محبوب نگر ہے

(۲) ڈپٹی کمشنر صوبه شمالی۔ اِسکے متعلق کل صوبه شمالی ہے

(۳) ڈپٹی کمشنر صوبه مشرقی اِس کے متعلق ضلع ورنگل و نلگنڈه ہے

(۴) ڈپٹی کمشنر صوبه غربی اِسکے متعلق کل صوبه غربی ہے۔

(استثنا ۲) جن معاشون کی دریافت گورنمنٹ سرکار کے حکم مین صراحت ہو کہ کمشنر انعام خود دریافت کرین یا جن معاشون کی دریافت کمشنر انعام اپنی محکمہ مین خود پسند کرین وہ اس دفعہ کے حکم سے مستثنے سمجھے جاوینگے

دفعہ (۱۶۵) ڈپٹی کمشنرون کا فریضہ ہوگا کہ اپنے دورہ مین ایک ایک تعلقہ کو صاف کرتے ہوے آگے بڑہین اور ان نوشتجات کارروائی مین تحصیلدار تعلقہ کے بابت بہت ہی کافی مدد ڈپٹی کمشنران کو ملنی چاہیے

تاکہ پٹیل پٹواریون اور دیگر اشخاص متعلقہ کے

حاضری مین کوئی دقت واقع نہ ہو اس طرز کارروائی کا

نتیجہ یہہ ہوگا کہ عین موقعہ پر ڈپٹی کمشنر صاحبان

تمام اظہارات خود قلمبند کر لیا کرین گے - اور

کسی موقعی تحقیقات کے لئے کمیشن کے اجرا کی

ضرورت باقی نہ رہیگی - اور اگر رہے تو بہت ہی شاذ و نادر

دفعہ (۱۶۶) محکمہ جات انعام مین جس سے

عرائض - مراد محکمہ ڈپٹی کمشنری اور محکمہ کمشنری

اور معتمدی مال کا محکمہ مراد ہی کاغذ مہور

مستعمل ہوگا - حسب تفصیل ذیل -

(الف) محکمۂ ڈپٹی کمشنری میں ۸ روپیہ کا نمبر

(ب) محکمۂ کمشنری میں ۱۲ ایضاً

(ج) محکمۂ معتمد مال میں ۱۶ ایضاً

فصل دوم اُس کارروائی کے متعلق جو کہ ابتدائی دریافت سے تکمیل دریافت تک ہوتی ہے

دعویدار کا تعین اور کارروائی ابتدائی

دفعہ (۱۶۷) ہر ایک معاش کی دریافت کے لیے ایک دعویدار کا تعین ضرور ہوگا جس سے قابض معاش مراد ہے اعم ازینکہ وہ یابندۂ اصل کا وارث ہو یا اصل یابندہ یا مشتری یا موہوب وغیرہ وغیرہ

اگر قابض خود یا بندہ ہے یا اُس کا قبضہ بحیثیت
وراثت ہی تو دعویدار اُسیکے نام مرتب ہوسکتی ہی
یعنے کارروائی دریافت مین بجاے دعویدار کے
اُسیکا نام لکھا جاویگا - اگر قابض معاش
غیر وارث ہی تو سررشتۂ انعام کو یا بندہ اصل کا
نام جو کہ منتقل منہ اُس معاش کا ہو دعویدار کے
جگہ قائم کرنا چاہئے اور قابض حال کی صراحت
اُسیکے ساتھ رہیگی - نفس حقیت کی ثبوت کی
حالت مین عطیہ مذکور کی انتقالی کارروائی کی
نسبت بلحاظ احکام مجاریہ اِس امر کا تصفیہ

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۲ مورخہ ۲۳

کر انتقال بطریق جائز ہے یا نہین سررشتہ مال کا
کام ہوگا - حاصل یہہ کہ دریافت وقبضہ متقدمہ کی
کارروائی اُسی شخص سے مقابل ہوگی جسکے نام
معاش مقرر ہے اور جو کہ خدمت بجا لاتا ہے
(بشرطے کہ معاش مشروط بخدمت ہو) سررشتہ
انعام کو اندرونی تقسیمات سے تعلق نہین ہے -
دفعہ (۱۶۸) پس حسب صراحت دفعہ بالا

آن امور کی صراحت جو کہ صراحت دعوی مین بیان ہونگے

بجاے مدعی معاشدار کا نام
قائم ہوگا بصراحت قابض - اور مدعی علیہ کی
جگہہ سرکار عالی اُس سے مقابل معاش کی

دریافت ہوتی ہے - اور دعوے کے خانہ مین

معاش کی صراحت کامل طور پر لکھی جاوےگی

اور مراتبِ ذیل کی بہی صراحت ہوگی -

(الف) معاش کی قسم یعنی اراضی ہے یا نقدی

(ب) تفصیلی اقسام یعنے یومیہ ہے یا مقطعہ

یا زمین انعام وغیرہ وغیرہ

(ج) اگر اراضی ہے تو بگھاون اور مقدار محاصل

وحصہ سرکاری مثل پن وچھٹاون* وغیرہ

اگر ہو - یا صرف نقدی کی تعداد -

* پن اور چھٹاون کی تعریف باب گزشتہ مین بیان ہو چکی ہے -

(د) کس موضع اور تعلقہ اور ضلع اور صوبہ کے متعلق ہے

(ہ) مشروطی ہے یا نہین اور شرط خدمت کیا ہے

(و) عطا کس حاکم کی ہے۔

(ز) سندی ہے یا بے سندی مسندی ہے تو اسناد کس کے عطا کئی ہوے ہین اور کس تاریخ کے لکھے ہوے۔ اصل پیش ہوی ہین یا نقول اگر بے سندی ہے تو ثبوت کے لئے کس قسم کے وثائق پیش ہوے ہین یا صرف بھگوٹہ پر بنیاد ہے۔

(ح) یا بندۂ اصل کون تھا اور کسقدر سلسلون کے بعد

قابض حال کا قبضہ ہی اور قابض حال
یا بندۂ اصلی کا کون تھا -

(ط) معاش جاری ہی یا ضبط - اور گزشتہ
زمانہ مین کب سی کب تک ضبط تھی -

حاصل یہہ ہی کہ متذکرۂ بالا ابواب کی صراحت
بیان دعوے سے متعلق ہوگی جو کہ دعویدار سے
بطور بیان دعوے تحریرا قلمبند ہوگی -
دعویدار سے ابتداءً دعوے کی متعلق کسی عرضی
کے لینے کی ضرورت نہ ہوگی -

دفعہ (۱۶۹) جب کوئی دعویدار بعد جاری ہونے   فقرہ ۱۰ ضابطہ انعام

عدم حضوری دعویدار	اطلاعنامہ محکمہ ڈپٹی کمشنر کے

جس مین مدت کی قید درج ہوگی - تاریخ معینہ پر
حاضر نہ ہویا کوئی دستاویز مطلوبہ پیش نکرے
یا ایسے امور کا جس کو قانوناً دعویدار کو بجالانا
ضرور تہا عمل مین نہ لاوے تو ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے
کہ ہر قسم معاش کے نسبت اعم ازینکہ جاگیر ہو
یا مقطعہ یا نقدی وغیرہ وغیرہ ضبطی کا حکم جاری کرین
دفعہ (۱۷۰) جب ضبطی متذکرۂ دفعہ ما سبق
ایکسال تک قائم رہی اور وہ وجوہات جن پر
ضبطے کا حکم مبنی تہا بلا کسی تغیر کے قائم رہین تو

ڈپٹی کمشنر مجاز ہونگے کہ معاش منضبطہ کو
شریک خالصہ کرنیکا حکم دین - الّا بمقدمات
جاگیر و مقطعات جسکے حکم شرکت خالصہ کے لئے
کمشنر انعام کی منظوری حاصل کرنی ہوگی

دفعہ (۱۷۱) جس مطلب سے ڈپٹی کمشنر نے ایضاً
حسب دفعہ گزشتہ ضبطی معاش کا حکم دیا تہا
اگر ضبطی کے بعد ایکسال کے اندر وہ مطلب
حاصل ہو جاوے تو ڈپٹی کمشنر کو اسبات کا
اختیار ہوگا کہ وہ ضبطی کی برخاست کرنیکا حکم دین -
مگر زمانہ ضبطی کی رقم سرکار کی منظوری سے واپس ہوگی

تشریح (۱)

محکمہ معتمد مالگزاری کی گشتی نشان ۔ ۲ سنہ ۱۲۹۶ف
کے ذریعہ سے جو حکم کہ نافذ ہوا ہی جس کا یہہ مطلب ہی
کہ دیہات منضبطہ کی واگزاشت کا عمل بغیر منظوری
سرکار کے نہوگا - اُسکا اثر اس دفعہ کے
عبارت پر نہ پڑیگا

تشریح (۲)

جب کہ معاش عدم رجوع دعویدار کی علت مین
ضبط ہوجاوے اور دعویدار کا دعوے صحیح
معلوم ہو تو اُس ضبطی کو تا انفصال قطعی مقدمہ

قائم رکہنا ضرور نہ ہوگا -

فقرہ (۳) ایضاً دفعہ (۱۷۳) جن مقدمات مین کہ تعلقداروں کے دعوے دار کے حاضری کے لئے اشتہارات جاری ہو چکے ہون اوسکو ایکسال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہو اور دعوے دار حاضر نہ آئی ہون تو ڈپٹی کمشنر ایسے مقدمات کے تصفیہ مین بہی معاش کی ضبطی کا حکم دیسکتے ہین -

تشریح

ایسی ضبطی کی برخاست کا اقتدار بہی بموجب دفعہ (۱۷۱) ڈپٹی کمشنرون کو حاصل ہوگا

دفعہ (۱۷۳) معاشداروں کا مقام

پیروی ذریعہ وکالت

مقامِ محکمۂ دریافت کنندہ سے فاصلہ پر ہو تو معاشدار بذریعۂ وکالت پیروی کر سکتے ہیں اور معاشداران اناث عموماً بذریعۂ وکیل یا مختار پیروی کرنیکے مجاز ہوں گے

دفعہ (۱۷۴) ڈپٹی کمشنروں کا فریضہ ہوگا

طریقۂ پیمایش عطیات اراضی

کہ معاشدار کی مستدعویہ معاش کو از روی پیمایش تحقیقات کر کے کاغذات سرکاری میں بجانہ دعوی قائم کریں اور پیمایش اُسی اسکیل سے ہونی چاہیئے

جوکہ اسناد مین مندرج ہے - اگر اسناد نہون تو
بیگہ کا طریقہ جاری رکھا جاوے اور بیگہ کی
مقدار مقدم پٹواری کے دفتر سے تحقیق کیجاوے
اگر سند نہو اور دفتر پٹواری سے بہی دریافت
نہ چلے تو زمین کی پیمایش بحساب فی بیگہ
۳۶۰۰ گز بکسر قرار دیکر پیمایش کیجاویگی

دفعہ (۱۷۵) اسکے بعد دعویدار سے ثبوت

کارروائی ثبوت وتردید

لیا جاویگا یعنی دعویدار کے
پیش کیئے ہوئے وثائق کی بنسبت اطمینان
حاصل کیا جاویگا کہ درحقیقت معتبر اور صحیح ہین

یا نہین اور نیز دفتری تحقیقات عمل مین آوے گی
اور شہادت زبانی پیش کردہ دعویدار بھی
قلمبند کیجاوے گی جس کی تفصیلی احکام دفعات
آئندہ مین لکھے گئے ہین - اور سرکاری دفتر کے
داخلہ اور نیز دیگر اسباب سے جس قدر نزد دعویدار
دعویدار کی ہو سکے گی اُسپر بھی کافی طور پر
غور کی جاوے گی -

دفعہ (۱۷۶) دعویدار نے جسقدر شہادت

تصدیق اسناد

کاغذی داخل کی ہو اُس سے
اسناد یا احکام یا تاکیدات یا فرامین یا دولتنامجات

وغیرہ کی تصدیق محکمہ جات ذیل سے عمل مین آویگی

(الف) دفتر مال - راجہ شیو راج بہادر دہرم ونت سے - یا دفتر دیوانی راجہ راے رایان بہادر امانت ونت سے - پشت اسناد یا احکام وغیرہ سے ظاہر ہوگا کہ کس دفتر سے اُس کا تعلق ہے یا بصورت عدم وجود دستخط بلحاظ تقسیم ملک دفتر مال یا دفتر دیوانی سے تصدیق ہوگی -

(ب) بعض اسناد واحکام وغیرہ زمانۂ راجہ چندو لعل متوفی کی بابت دفتر

پیشکاری یا دفتر مہیرالعمل سے تصدیق
چاہی جاوے گی -

(ج) دفتر دارالانشاء یعنے دفتر ملکی اور دفتر محاسبے سے بھی بعض وثائق کی تصدیق
متعلق ہے جو کہ اصل کاغذ کے دیکھنے سے
یا حسب درخواست دعویدار اسکی نسبت معلوم ہو گی

(د) علاوہ محکمہ جات بالا اور بھی سرکاری
محکمہ سے کسی امر کی تصدیق صحت کاغذات
وثائق کے متعلق ہو سکتی ہو کیا سکتی ہے

دفعہ (۱۷۷) تصدیق کی کارروائی بذریعہ

مراسلت عمل مین آوے گی - اور بشرط ضرورت دفاتر متعلقہ سے مسودات کے نقول بہی بغرض حصول اطمینان طلب کی جاوینگے اور بشرط ضرورت خود افسر محکمہ دفاتر مذکور پر جاکر طرز گذاشت سے اطمینان حاصل کرسکیگا اور اصل مسودات بہی ملاحظہ ہوسکین گے -

فقرہ ۹ ضابطہ انعام سنہ ۱۲۰۹ فصلی

دفعہ (۱۷۵) حاکم ابتدائی کا کام ہی کہ وثائق پیش شدہ کی بابت جسطرح چاہی تحقیقات کی بعد اپنا اطمینان حاصل کرلے اور وثائق پیش شدہ ختم دریافت تک محکمہ ابتدائی مین محفوظ رہینگے

مراسلہ صدر محاسبی انعام نشان ۵۰۸۳ بابت ۱۳۰۰ موسومہ ... شمالی

جن اسناد پر دفتری داخلہ لکھا نہ ہوگا وہ بہت زیادہ

احتیاط کے قابل ہوانسگے۔

دفعہ (۱۷۹) جس سند کی بہ اعتبار ہی قرار پاوے

وہ ضبط کیجاویگی اور اسپر جلی قلم سے لکہدیا جاوے

کہ ضبط ہوئی ۔ مگر بعد ازانکہ میعاد یا کارروائی مرفعہ

وتجویز ثانی ختم ہو۔

دفعہ (۱۸۰) جس معاش کی بابت کاغذی وثائق

داخلہ یا دفتر وہی سے تصدیق

پیش ہون یا پیش ہون بہر دو صورت

دفتر وہی سے بہی اسکی داخلہ کی تصدیق کیجاویگی

یا کسی دوسری دفتر سے جسمین داخلہ کا وجود پایا جاوے

دفعہ (۱۸۱) اور نیز ثبوت بھگوٹہ کے لئے

ایضاً - دفعہ ۱۳ ضابطہ انعام بابتہ سنہ ۱۸۶۳ء

شہادت زبانی

دعویدار کے پیش کئے ہوئے
گواہوں سے اور نیز ملازمین دیہی یعنی مقدم
پٹواری وسیمکہ دیسپانڈیون کا اظہار حلفی
قلمبند ہوگا - جس مین بھگوٹہ کے متعلق اسقدر
صراحت ضرور ہوگی کہ کس قدر مدت سے
خود گواہ واقف ہی - اور کس قدر مدت سے کہ بابتہ
اپنے آباؤ اجداد سے دعویدار کا بھگوٹہ سنا گیا ہی
اور کس قدر مدت کی بابت گواہ کو جو کہ ملازمین دفتر
دیہی سے ہو اس کا دفتر بھگوٹہ دعویدار کی

خبر دیتا ہے - غرضکہ الفاظ قبضۂ قدیم یا مدت
دراز یا قدیم الایام سے احتراز کرنا چاہیے

دفعہ (۱۸۲) گواہون کا اظہار حلف کے
ساتھہ قلمبند ہوگا - اور نیز ایسے شخص کے
نام جو کہ مقدمہ سے واقفیت رکھتا ہو بطور
گواہ کے سمن جاری ہو سکیگا -

اجراے کمیشن بغرض شہادت

دفعہ (۱۸۳) جن مقدمات مین موقع کی
دریافت کی ضرورت ہو
اور جسکو خود ڈپٹی کمشنر اپنے دورہ کے ذریعہ سے
بسہولت ادا نہین کرسکتے ہین تو ایسی

حالت مین جائز ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار مال
کے نام کمیشن جاری کیجاوے جو درجہ مین
تحصیلدار سے کم نہ ہو اور کمیشن بغیر خاص وجہ کے
جاری نہ کیجاوے گی - عہدہ دار کمیشن کو
لازم ہوگا کہ بحسب شرائط مندرجہ کمیشن
تحقیقات عمل مین لاوے - لیکن جب کبھی ایسا
کمیشن بعہدہ دار ضلع کی نام جاری ہوگا صوبہ دار کی
منظوری لی جاوے گی

دفعہ (۱۸۴) کمیشن کا اجراء دو ہی صورتوں مین
ہوگا ایک ابتدائی اُن مقدمات مین جو کہ

ایضاً

ڈپٹی کمشنرون کے دورہ مین انفصیہ نہ پاچکے ہون

یہہ بہت ہی کم ہون گے دوسرے تجویز ثانی کے

مقدمات اور وہ اکثر متفرق اور ایسے تعلقات کے

متعلق ہوتے ہین جہان ڈپٹی کمشنر کا دورہ

ہوچکا ہوگا یا جہان دورہ ایسے التزام سے

نہین ہوا ہے تو وہان زیادہ عرصہ تک

ڈپٹی کمشنر اُن کے تعلقات مین پہونچنے کی

توقع نہین ہے -

دفعہ (۱۸۵) اسطرح جو کمیشن ڈپٹی کمشنر

اصالتاً جہان کے طرف سے	فرائض اُس عہدہ دار کے جسکے نام کمیشن جاری ہوا -

تحصیلدارون کے نام جاری ہونگے
وہ تحصیلدارون پر واجب التعمیل ہونگے
اور کوئی ضرورت اُس مین تعلقداران ضلع
کے توسط کی نہین ہی - ڈپٹی کمشنران راست
اپنا حکم تحصیلدارون کے نام جاری کرینگے
اور تحصیلدار راست کیفیت تعمیل وغیرہ ڈپٹی
کمشنرون کے پاس مرسل کرینگے - اور جسبابت
کی نگرانی کہ کمیشن کا اجرا ضرورت سی زیادہ
نہین ہوا کمشنر انعام سے متعلق ہوگی -
عھدہ داران مال اپنی آپ کو اس بحث مین

مبتلا کرنے کی مطلق تکلیف گوارا نہ کریں۔

دفعہ (۱۸۶) تحصیلداروں پر کام کی کثرت جسکے لحاظ سے بعض اوقات تعلقداران اضلاع نے کچھ مداخلت کی ہے اُس سے سررشتہ انعام کے افسروں کو اس سے مطلق کوئی غرض نہ ہوگی اور نہ وہ اس قسم کے کوئی عذر کے لحاظ سے اُن کمیشنوں کا اجرا نہ کرینگے جنکا جاری کرنا درحقیقت اُن کو ضروری ہے بلکہ اس مشکل کا رفع کرنا تعلقداران ضلع اور صوبہ داران کا کام ہے اسطرح کہ تحصیل کے کام کے لئے عارضی طور پر کوئی مددگار بڑھانا

بندوبست کیا جاوے اور تحصیلدار کو ہمہ تن ان
کمیشنون کی تعمیل مین مصروف کیا جاوے
وظیفہ یاب کار آموز جو کما بیش ہر ایک صوبہ
مین متعین ہین ان وقتون مین تحصیل کے
کام کے لیئے مقرر کیئے جا سکتے ہین اور آخر
بات یہہ ہی کہ اگر اس کام کے لیۓ کسی وقت
کسی زائد صرف کے برداشت کرنے کی بہی ضرورت
داعی ہو تو اسکے لیئے سرکار مین رپورٹ
ہونی چاہیئے۔ ڈپٹی کمشنرون کو لازم ہی کہ
کن کن مقدمات مین ان کے درخواست کی

فقرہ ۳۶ ضابطہ انعام نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۰ ہجری

تعمیل تحصیلدارون سے عمل مین نہین آئی
اُن کی اطلاع صوبہ دار کو کرتے ہین -

دفعہ (۱۰۷) انعام کمیشن کے افسرون کا

طریقۂ کارروائی کمیشن

کام بہت اہم کام ہی ہر ایک شہادت
بہت ہی احتیاط کے ساتھہ قلمبند کیجاویگی اور
صرف اُسیقدر شہادت پر اکتفا نہ ہوگا جو معافیدار کی
طرف سے پیش ہو بلکہ انصاف کا حق ادا کرینکی
جسمین سرکار اور معافیدار دونون کا مساوی
لحاظ کرنا چاہئے - اگر افسران مجوزہ کے نزدیک
کسی مزید شہادت کی بہم پہونچانے کی ضرورت ہے تو

اُسکو ہم پہونچانے کی غرض سے بطور فرائض

عہدہ کے سعی عمل مین لاوین -

ضابطہ انفصال مقدمات

دفعہ (۱۸۸) اگر کوئی گواہ باوجود اجرای سمن

سزای گواہان بحالت عدم حاضری و عدم احضار اسناد مطلوبہ عدم ادای جواب

تاریخ معینہ پر حاضر نہ ہو

یا سوالات کی جوابات ادا نکرے - یا قصداً اجرائی طلبنامہ

کی اپنی پر پہونچنے نہ دے تو حسب ضابطہ عدالت جو کہ دفعات

ذیل سی ظاہر ہوگا گواہ کو سزا دینی کا اختیار ڈپٹی کمشنر کو

حاصل ہوگا - اور نیز ڈپٹی کمشنر بشرط ضرورت

گرفتاری گواہ کے لیے حکم نامجات جاری

کرنے کے مجاز ہون گے - اور نیز کسی ایسے

دستاویز کے پیش کرنے کے لئے جو کسی گواہ کے
قبضہ مین ہی اور وہ اس شرط پر بھی پیش نکرتا ہو
کہ نقل مصدقہ دستاویز اُس کو محکمہ سے
دیجاوے گی تو عدالت دیوانی کو اختیارات کے
بموجب شخص مذکور پر جابرانہ کاروائی جائز
ہوگی جسکی صراحت دفعات آیندہ مین کیگئی ہی

سشتی دفعہ ۱۲۹ نشان ۲ دیوانی مجریہ ۱۸۵۹

دفعہ (۱۸۹) گواہون کے نام طلب نامہ
مع خرچ آمد و رفت جاری ہوگا اور گواہ کی
آمد و رفت کا خرچہ معہ زرطلبانہ منجانب
اُس فریق کے داخل ہوگا جس کے گواہ

طلب ہو رہے ہین -

ایضاً دفعہ ۱۳۰

دفعہ (۱۹۰) کسی شخص پر عدالت مین ادای شہادت کے لئے اصالتاً حاضر ہونا واجب نہین ہے - الا صورتہاے مفصلہ ذیل مین

(الف) وہ لوگ جو عدالت کے حدود ارضی کے اندر رہتے ہون -

(ب) حدود ارضی مذکور کے باہر رہنیوالون مین وہ لوگ جو مقام عدالت سے پچاس میل سے کم فاصلہ پر رہتے ہون یا گر درمیان ریلوے سڑک بنتی اشخاص مذکور اور عدالت کی

ریل کی سڑک کا فاصلہ منجملہ چھ حصہ کے پانچ حصہ تک ہو تو دوسو میل سے زیادہ فاصلہ نہ ہووے

دفعہ (۱۹۱) عورات پردہ نشین اور وہ اشخاص جو حاضری عدالت سی بحکم سرکار عالی معاف کیے گئے ہین کسیحالت مین واسطے ادای شہادت کے عدالت مین اصالتاً طلب نکئی جاوینگے

دفعہ (۱۹۲) طلب نامہ مین لکھا جاویگا کہ شخص طلب شدہ فلان تاریخ فلان مقام پر فلان وقت مین واسطے ادای شہادت کی حاضر ہووے اور اگر کوئی دستاویز اُس سے

مطلوب ہو تو اُس دستاویز کا پتہ و نشان بھی
صحیح صحیح صاف لکھا جاوے گا - اور اگر طلب نامہ
صرف واسطے ادخال دستاویز کی ہو تو علاوہ
پتہ و نشان دستاویز کی یہہ بھی لکھدیا جاویگا
کہ صرف واسطے داخل کرنے دستاویز کے
تم گواہ قرار پائے ہو -

دفعہ (۱۶۳) طلب نامہ گواہون پر اون ۱۴۰ ایضاً
طریقون سے تعمیل کیا جاوے گا - جو طریقے
واسطے باب ۲٭ گشتی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ دیوانی مین ا

٭ جو کہ بطور ضمیمہ اس کو ساتھہ شامل ہے ۱۲

تعمیل اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ کے لکہی گئی ہین

دفعہ (۱۹۴) گواہون پر لازم ہی کہ بعد تعمیل طلب نامہ کے تاریخ و وقت و مقام مندرجہ طلب نامہ پر حاضر ہون۔

دفعہ ۱۷۱ ایکٹ

دفعہ (۱۹۵) اگر چند یا کوئی گواہ تاریخ و وقت مندرجہ طلب نامہ پر حاضر عدالت نہو اور عدالت مین اس فریق کے جانب سے جس کا وہ گواہ ہے یہہ بات ثابت کیجاوے کہ طلب نامہ گواہ کی تعمیل مطابق قاعدہ کے ہوگئی ہی اور تعمیل کی تاریخ سے گواہ کو اس قدر مہلت تہی کہ وہ

بہ آسانی تمام اپنی مسکن سے عدالت مین حاضر
ہو سکتا تھا اور اظہار ہونا گواہ مذکور کا ضروری ہی اور
گواہ کی جانب سی کوئی وجہ قوی غیر حاضری کی پیش
نہین کی گئی ہی تو عدالت سی حکمنامہ گرفتاری
گواہ مذکور کا بتعین ایک تاریخ کے جاری ہوگا۔
دفعہ (۱۹۶) زر طلبانہ حکم مذکور جاری کرنیکا اوس دفعہ ۱۴۳ ایضاً
فریق کو جو حکمنامہ جاری کرایا چاہتا ہی اُسی میعاد
مین جو عدالت مقرر کریگی داخل کرنا ہوگا۔ اگر زر طلبانہ
داخل نہین کیا جاویگا تو حکمنامہ جاری نہین ہوگا
دفعہ (۱۹۷) اگر گواہ مذکور باوجود اجرای دفعہ ۱۴۴ ایضاً

حکم نامہ سے بھی گرفتار نہ ہو اور اس فریق کے
جانب سے جس کا وہ گواہ ہی ثابت کیا جاوی کہ گواہ
مذکور اس غرض سے فرار یا روپوش ہی کہ
وہ ادائے شہادت نکر سکے تو عدالت سی
ایک اشتہار بتعین ایک تاریخ کے واسطے
حاضری گواہ مذکور کے بنظر ادائے شہادت
یا بہ نظر ادخال دستاویز یا واسطے دونوں
امر کے جیسی حالت ہو اُسکے مکان کے
دروازہ بیرونی پر جس مین وہ معمولاً رہتا ہی
بعد لینے زر طلبانہ اجرای اشتہار کے

آویزان کرایا جاویگا۔

دفعہ ۱۴۵ ایضاً

دفعہ (۱۹۸) اگر طلب نامہ کسی گواہ کے نام کا منجملہ کسی طریقہ مندرجہ باب † ۲ گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۸۳۲ء کے تعمیل نہوسکی اور اُس فریق کے جانب سے جسکا گواہ ہے یہ ثابت کیا جاوے کہ گواہ مذکور صرف اسغرض سے فراریا روپوش ہی کہ طلب نامہ عدالت کا اُس تک نہ پہونچ سکے اور گواہی اُسکی ضروری ہی تو اُس حالت مین بھی اشتہار

† باب ۲ متعلق ہے طریقۂ اجراے طلب نامہ بنام مدعی علیہ کے جوکہ ضمیمہ کے طور پر اس مجموعہ کے آخر پر شامل ہی۔ ۱۲

متذکرہ فقرہ بالا گواہ مذکور کے مسکن میں
آخر مرتبہ اُس کی سکونت معلوم ہو جاری ہوگا -
دفعہ (۱۹۹) صورت ہا مندرجہ دفعہ ماقبل میں
اگر وہ فریق جسکا وہ گواہ ہی یہہ استدعا کری
کہ گواہ مذکور کی جایداد قرق کیجاوے اور فریق
مذکور فرد تعلیق جایداد گواہ مذکور کی داخل کری
تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ساتھہ اشتہار
مذکور کے حکمنامہ قرقی جایداد منقولہ گواہ مذکور کا
اُسمقدار تک جو عدالت مناسب سمجھے اور جو
اُس قرقی کی کُل خرچہ اور اُس جرمانہ کی

تعداد کے لیے جو مابعد گواہ مذکور پر عائد ہو سکتا ہو
نافذ شدہ ہو زر طلبانہ لیکر جاری کرے —

دفعہ ۱۷۴ ایضاً

دفعہ (۲۰۰) اگر گواہ مذکور بعد اجرای اشتہار
حاضر ہوا اور وہ اسبات کو حسب اطمینان
عدالت ثابت کردے کہ بغرض عدم ادای
شہادت کی روپوشی و فرار نہین ہوا تہا
بلکہ وہ کسی ایسی وجہ سے جس کو عدالت
پسند کرے حاضر نہین ہوا تو گواہ مذکور کو
بوجہ غیر حاضری کے کچہ سزا نہین دیجاویگی
اور اگر اسکی جایداد کی قرقی ہوئی ہو تو قرقی

اُٹھالی جائے گی - اور بہ نسبت خرچہ قرقی کے عدالت جو حکم مناسب جانے صادر کرے گی اگر گواہ مذکور حاضر ہو کر وجہ موجبہ غیرحاضری کی ثابت نکرے یا حاضرہی نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ گواہ مذکور بلحاظ حیثیت گواہ اور بلحاظ حالات مقدمہ کسیقدر جرمانہ کرے جسکی تعداد تین سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور عدالت حکم دیگی کہ جرمانہ مذکور اور اگر جایداد اُسکی قرق ہوگئی ہو تو خرچہ قرقی بذریعہ نیلام جایداد منقوقہ وصول کیا جاوے اور اگر جایداد پہلے سے

قرق نہین ہوی ہو تو یہہ حکم دیا جاوے کہ
بہ قرقی و نیلام جایداد منقولہ گواہ کی زر جرمانہ
و زر خرچہ قرقی وصول کیا جاوے۔

دفعہ (۲۰۱) قرقی و نیلام جایداد گواہ مذکور
اُسی طریقہ سے کیجاوے گی جس طریقہ سے
فیصلہ نقدی کی تعمیل مین جایداد مدیون قرق
و نیلام ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو دفعات ۴۳۵
لغایت ۴۳۸ گشتی دیوانی نشان ۲ سنہ ۱۳۰۲ف*

دفعہ (۲۰۲) جب کہ سررشتہ انعامی

*جو کہ ضمیمہ کے طور پر اسکے آخر پر شامل ہے۔

مراسلۂ مددگار سوم سکرٹری صیغہ کوتوالی نشان ۲۱۴۲ مورخہ ۲۴ امرداد سنہ ۱۳۰۲ف

وارنٹون کی تعمیل مین پولیس کو مدد چاہی جاوے
تو پولیس کو اسیطرح مدد دینا چاہیے جسطرح کہ
عدالت ہای دیوانی کے وارنٹون کی تعمیل مین
مدد دیجاتی ہے۔

دفعہ (۳۰۳) اگر کسی شخص سے کسی عدالت
دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال مین کوئی جرم
جرایم متذکرۂ ذیل سے سرزد ہو تو ایسی حالتین
عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمۂ مال کو اختیار
ہوگا کہ مرتکب جرم کو حوالات مین رکھکر اسی روز
قبل برخاست اجلاس جرم متذکرہ کی سماعت

کرے۔ اور مجرم کی نسبت اُس کی حیثیت
اور حالات متعلقہ اور روبداد مقدمہ کے لحاظ سے
تجویز سزا سے جرمانہ کی کرے جس کی تعداد
ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو۔ اور اگر جرمانہ
ادا نہ کیا جاوے تو قید کے واسطے حکم صادر
کرے۔ اور اس حبس کی انتہائی میعاد
ایک مہینہ سے زائد نہ ہوگی۔

تفصیل جرائم

(الف) حاکم مجاز کے روبرو کسی وثیقہ کے
پیش کرنے یا حوالہ کرنے سے انکار یا ابا کرنا

(ب) حلف سے انکار کرنا جب کوئی حاکم مجاز حلف کرنے کا باضابطہ حکم دیوے۔

(ج) اُن سوالات سے انکار کرنا جن کا بصحت بیان کرنا کسی شخص پر قانونًا واجب ہو

(د) اپنے اظہار یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا جو حاکم مجاز کے روبرو کیا گیا ہو۔

(ہ) ملازم سرکاری کی اہانت کرنا یا ملحج ہونا بروقت ادای کار منصبی کے۔

دفعہ (۲۰۴) یہہ حبس فوجداری کے عام محبس مین نہوگی بلکہ اُس جگہہ پر ہوگی

ایضًا

جہان حاکم مناسب خیال کرے - اور ایسے
محبوس کا خور و پوشش اُسیکے ذمہ ہوگا -

دفعہ (۲۰۵) لازم ہی کہ عدالت اُن جملہ
واقعات ارتکاب جرم کو قلمبند کرے اور جواب
مجرم کا بہی تحریر کرے - اور حکم سزا صادر کری
اور اگر جرم مذکور متعلقہ حرف (ہ) مندرجۂ
دفعۂ گزشتہ ہو تو شمل مین یہہ کیفیت
شامل ہونا ضرور ہے - کہ وہ عہدہ دار سرکاری
کس کارروائی مین مصروف تہا - اور مزاحمت
اور توہین کسطرح ظہور مین آئی -

ایضاً

ریفت دفعہ (۲۰۶) اگر کسی مقدمہ مین رای عہدہ دار اسکی مقتضی ہو کہ جرمانہ سو روپیہ سے زیادہ ہونا مناسب ہی یا یہہ کہ علاوہ ایک مہینہ کی قید کے زیادہ قید کی ضرورت ہی تو اُس وقت لازم ہوگا کہ حاکم مذکور واقعات اور بیان مجرم کو کہ جسکا ذکر پہلے گزرا تحریر کرکے مقدمہ کو عدالت فوجداری کے سپرد کرے - اور عدالت فوجداری بعد کارروائی کے تجویز باضابطہ صادر کرے -

ریفت دفعہ (۲۰۷) اگر کوئی حاکم کسی شخص کی نسبت

بوجہ الزامات متذکرہ بالا تجویز سزا صادر کرے
یا تجویز سپردگی فوجداری کی کرے تو حاکم مذکور
مجاز ہے کہ جسوقت مجرم مذکور تعمیل حکم حاکم بجا لاوے
یا حسب استرضای حاکم معذرت پیش کرے
تو مجرم کو رہا کردے یا سزا کو معاف کردیوے
دفعہ (۲۰۸) جس شخص کو حسب منشاء اس ایضاً
گشتی کے کسی دیوانی یا فوجداری یا مالی محکمہ نے
بعلت کسی جرم کے سزا تجویز کی ہو اُس کا
مرافعہ کرنا جائز ہے - اور یہہ مرافعہ اُن ہی
قواعد اور ضوابط عام کے موجب اُس محکمہ مین

دائر ہوگا جن کے روسے اُس محکمہ کا حاکم عمل کرتا ہی۔

دفعہ (۲۰۹) جن معاشداروں کو اسنا

زمانہ دریافت مین معاش کا اجرا

داخل ہو چکے ہین اور معاش دریافت سررشتہ انعام کے وقت جاری ہی جب تک کوئی وجہ اُس اجرائی کی مانع نہ ہو بدستور جاری رہیگی۔

دفعہ (۲۱۰) جن دوم سوم تعلقداروں کو

اقتدارات دوم سوم تعلقداران نسبت دریافت

صوبہ دار حکم دین وہ اپنے مفوضہ تعلقات مین مجاز ہونگے کہ مقدمات

مالیتی ۱۲ صہ کو خواہ بابت زمین ہون یا نقدی
بعد دریافت مکمل کرین یا تحقیقات اُن مقدمات
کی کرین جن کو ڈپٹی کمشنر انعام وقت بوقت
اُن کے پاس بھیجین اور جس مین معاش متدعوی
اون کے حدود ارضی کے اندر واقع ہو اور
جب تحقیقات ضروری ختم ہو چکی تو ہر ایک مثل کی
کاغذات کو معہ اپنی رائی کے ڈپٹی کمشنر صوبہ کے
پاس پیش کرین - حکم آخر دینے کا اختیار
دوم سوم تعلقدارون کو نہ ہوگا -

دفعہ (۳۱۱) دوم سوم تعلقدارون کو تحقیقات فقرہ ۳۲ ایضاً

مقدمات کے وقت اقتدارات حاصل رہینگے جو ڈپٹی کمشنرون کو حاصل ہین لیکن قبل اُسکے علت عدم پیروی وغیرہ مین ضبطی معاش کا حکم دین اُن کو لازم ہوگا کہ ڈپٹی کمشنر صوبہ کی منظوری اُسبارہ مین حاصل کرلین –

اقتدار دوم تعلقہ

دفعہ (۲۱۲) دوم سوم تعلقدارونکو اقتدارات مذکورہ دفعات بالا دینے سے یہی مقصود ہی کہ تحقیقات مقدمات انعام زیادہ تر ترقی پذیر ہو اور بہت سے دعویدار ڈپٹی کمشنر کے دور دوراز مستقر پر جانے کی محنت اور اخراجات سے

پچ رہین - اورحتی الامکان افسران علاقہ مال کو
چاہتے ہئے کہ جب وہ دورہ پر روانہ ہون اور نزدیک
اُن مواضع سے کے ہون جہان کہ دعوے دار
رہتے ہین تو اُن سے مقدمانکی تحقیقات کرین

فصل سوم ترتیب فیصلہ اور تعمیل کے متعلق

دفعہ (۲۱۳) ترتیب فیصلہ کی اُسی طرز پر
فیصلہ کی ترتیب کی متعلق
ہوگی جس طرز پر عدالتی مقدمات
مین فیصلے مرتب ہوتی ہین - فیصلنامجات کو تخنو تکے
طرز مرتب کرنا نادرست ہی ایک فیصلہ کا نمونہ
ذیل مین لکھا جاتا ہے جس سے ترتیب کا طرز

معلوم ہوسکے گا۔

نمونہ فیصلہ ابتدائی

(فرضی)

فیصلنامہ محکمہ ڈپٹی کمشنر صوبہ ( ) واقع ماہ دی سنہ ۱۳ ف

مطابق شہر سنہ ۱۳۰۹ مقام ( )

(دعوی دار) زید ولد بکر ساکن موضع ناگرکرنول

تعلقہ و ضلع ایضاً صوبہ شرقی

(بنام) سرکار عالی

(دعوے) جاگیر موضع رحمت آباد واقع سوا

موضع علی آباد تعلقہ و ضلع ناگرکرنول

صوبۂ شرقی - محاصلی الف روپیہ رقبہ الف بیگہ

آج مثل مقابلہ زید دعوے دار پیش ہوئی

واقعات یہہ ہیں کہ زید دعویدار ہی جاگیر موضع

رحمتاباد واقع سیوا موضع علی اباد تعلقہ و ضلع

ناگرکرنول صوبۂ شرقی کا جسکا محاصل تقدار الف روپیہ

سکۂ حالی معادل الف روپیہ سکۂ چلنی اور

رقبہ بقدر الف بیگہ ہی - بابندہ اصل حسب

بیان دعویدار اُس کا جد خالد ہے جس نے

نواب مغفرت منزل علیہ الرحمہ سے بذریعۂ

سند مورخۂ ۲۸ شہر ربیع الاول سنہ ۱۲۰۵

بطور جاگیر آل تمغا پایا ہی سند شاہی کے سوا
مہر نیابت دیوانی کی سند بھی موجود ہے جو کہ
نواب سراج الملک مرحوم کے عہد وزارت
مین زید کے باپ بکر کے نام بتاریخ ۵ رجب سنہ ۱۲۲۰
عطا ہوی ہی اس سند مابعد مین بھی قسم عطا
آل تمغا لکھی ہے - دونون اسناد مین نسلاً
بعد نسل کے الفاظ موجود ہین - دعویدار نے
ان دونو اسناد کے سوا نواب مختار الملک
مرحوم اول کے زمانہ کے دو احکام بھی پیش کیے
جو کہ زید کے قبضہ کے زمانہ مین سنہ ۱۲۹۲ مین

تعلقدار ضلع کے نام جاری ہوئے ہیں اُسوقت
جب کہ اسی جاگیر کے بابت زید کے نام ہدایت کا
مطالبہ چوتھہ کے بابت تعلقدار ضلع نے
کیا تھا۔ نواب ممدوح نے احکامات مذکور کے
ذریعہ سے حکم دیا ہی کہ اس جاگیر کی چوتھہ
قدیم سے مقرر نہین ہی لہذا اب بھی نہ لی جاوے
حاصل یہہ کہ اس دعوے کے متعلق چار امر
تنقیح طلب ہین۔

(۱) یہہ کہ عطائے مقتدر ہی اور اسناد
لایق اعتبار ہین یا نہین۔

(۲) یہہ کہ اس جاگیر مین کوی حصہ سرکاری
بطور چوتھہ یا مکاسہ مقرر ہی یا نہین -
(۳) یہہ کہ یابندہ کے خاندان کا بہگوٹہ
حاضر حال تک مسلسل رہا ہی یا نہین -
(۴) یہہ کہ قسم عطا اور صراحت سند کے
لحاظ سے حاضر حال پر یہہ معاش آیندہ کے لیے
جاری رہ سکتی ہی یا نہین -

تمہید و تجویز

امر اول کے متعلق واضح ہو کہ یہہ معاش
بلا شک عطا ہی مقتدر کہلائی جا سکتی ہی

اسلئے کہ نواب مغفرت منزل علیہ الرحمہ کی
عطا ہی اور وہ رئیس وقت اور ہر طرح سے
ذی اقتدار تھے - اور اسناد پیش کردہ عوددار
بہی لایق اعتبار ہین - اسلئے کہ ہر دو اسناد
مدخلہ سے سند آخر الذکر کا داخلہ دفتر مال کے
سیاہہ تاریخ ۵ جمادی دوم ۱۲۰۰ھ مین موجود
اور سند کا مسودہ بھی دفتر ممدوح سے برآمد
ہوا ہے - اور اوارجہ سال ۱۲۰۰ھ مین بہی
اس معاش کا داخلہ اسی سند کی حوالہ سے
کافی صراحت کی ساتہہ موجود ہی - سند اول الذکر کی

اعتبار مین اسلئے شک نہین ہی کہ سند تذکرہ بالا مین خود سند اول الذکر کا حوالہ ہی گو کہ دفتر زمانۂ قدیم کے عدم وجود کی وجہ سے سند بادشاہی کا مسودہ نہین ملتا ہے مگر سنہ ۱۲۰ء کے ماقبل کے اور جون مین ابھی سند شاہی کے حوالہ سے برابر پتہ چلتا ہے ہر دو اسناد کی بادی النظری حالت بھی بہت ہی باوقعت ہی مہرون کی نسبت کوئی اشتباہ نہین ہی۔ طرز تحریر بھی سند کی قاعدہ درست ہی۔ پس اس تنقیح کا فیصلہ دعویدار کے

جانب کیا جاتا ہے ۔

امر دوم کی نسبت واضح ہو کہ اس جاگیر میں سرکاری کسی حصہ کا مقرر ہونا ثابت نہیں ہی ۔ بجز اُس داخلہ کے کہ جو چوتہہ کے متعلق احکام مختار الملک مغفور میں پایا جاتا ہی جیسا کہ واقعات میں بیان ہوا ہی جسکا ماحصل یہہ ہی کہ مختار الملک مرحوم نے خود اون احکام کے ذریعہ سے مطالبۂ چوتہہ کو روکا ہی اور کسی سند یا کسی دفتری داخلہ سے حصۂ سرکاری کا تقرر مطلق نہیں پایا جاتا ۔ اور

نہ کسی سال کے حساب مین اُس حصہ کا سرکاری
جمع مین داخل ہونا ثابت ہی پس اِس امر کا
فیصلہ بحق دعوے دار کیا جاتا ہی
امر سوم کے متعلق یہہ بات لایق تسلیم ہے
کہ یا بندہ اصل کے خاندان کا بھگوٹہ دعویدار
حال تک مسلسل رہا ہی جیسا کہ مقدم پٹواری
اور دیسکھہ دیسپانڈیون کی شہادت سے
ظاہر ہے معہذا دفتر ہی مین حاضر حال کی
باپ اور دادا کا نام اسی جاگیر کے بابت
بعض بعض سنین مین پایا جاتا ہی گو کہ بعض سنین کا

دفتر مفقود ہی جسکے وجہ سے مسلسل داخلہ نہیں ملتا
مگر یہہ نقص دفتری بحق دعویدار مضر نخش
نہیں ہو سکتا بخصوص جب کہ اوارجہ ہای
دفتر مال میں مسلسل داخلہ موجود ہی پس مندرجہ
بالا روئداد کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ
بھی بحق دعوے دار کیا جاتا ہی -
امر چارم کے نسبت صرف اس قدر
لکھنا کافی ہے کہ قسم عطا آل تمغا ہے جو
کل اقسام سے زیادہ باوقعت ہی اور معاش سندی
ہی - اور سند میں نسلاً بعد نسل کی صراحت ہی

اور آجتک خاندان یابندہ کا قبضہ مسلسل رہا ہی
اور حاضر حال سے قبضہ کی نسبت مختار الملک
مرحوم سے احکام صراحت کی ساتھہ موجود ہین جنکی
تصدیق دفتر ملکی سے ہوچکی ہی لہذا بیشک
اس امر کا فیصلہ بھی بطرف دعویدار کیا جاتا ہی
یعنے دعویدار پر یہہ معاش آیندہ کو لیے
بھی جاری رہ سکتی ہے چونکہ ہر چہار امور
تنقیح طلب کا تصفیہ بحق دعویدار ہوتا ہی بناءً علیہ
حکم دیا جاتا ہے
کہ یہ جاگیر بدعویدار پر نسلاً بعد نسل بحال و برجاری

دستخط اطلاعیابی زید مدعی دستخط مجوز

دفعہ (۲۱۴) جہاں تک انعام کے بحال کرنے میں دفعہ ۳ دستور العمل انعام ۱۲۹۳

بیانات متفرقہ متعلقہ ترتیب فیصلہ

لازم ہی کہ فیصلہ مین دعویدار کا نام جس پر کہ انعام بحال کیا گیا ہو وضاحت کی ساتھہ درج کیا جاوے۔ اگر معاش کی بحالی تا دو پشت عمل مین آئی ہو تو تصریح اس امر کی لازمی ہوگی کہ بعد وفات دعویدار وراثتًا اُسکی اولاد ذکور یا اناث پر جاری ہوگا یا نہین۔

دفعہ (۲۱۵) علی ہذا معاش مشروط بخدمت کی بابت بھی صراحت ضرور ہوگی کہ کون خدمت نقرہ ۳۹ ایضاً

ادا کرے گا اور اگر کوئی شرائط اور بھی ہوں

تو اُن سب کی صراحت تجویز میں ہو گی۔

نقشہ نمبر ۱ ضمیمہ

دفعہ (۲۱۶) مدد معاش کے فیصلوں میں

بھی اسبات کی صراحت ضرور ہو گی کہ قابض

حال کی اولاد سے اناث اور ذکور دونوں پر

جاری ہو گا یا صرف ایک قسم پر۔

تشریح

اگرچہ حسب دفعہ ۱۵ دستور العمل انعام ۱۸۹۳ء مدد معاش کا

اجرا اناث پر ممتنع ہے مگر بوجوہ خاص اگر سرکار

اُسکی اجرائی کسی وارث مونث پر پسند

فرماوے تو اسکی صراحت فیصلہ مین ضرور ہوگی

اور اس دفعہ کا تعلق خاص ہی نواب معین المہام

سرکار عالی کے حکمی فیصلون سی اسکے

دیگر حکام سررشتہ انعام مجاز فیصلہ کو خلاف

قانون عمل کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔

دفعہ (۲۱۷) ترتیب فیصلہ کے وقت

سکہ کی تصریح فیصلہ مین ضرور ہوگی اور سوا

سکہ حالی کے کسی دوسرے سکہ مین

معاش کی منظوری ہو تو اسکے معادل رقم

کلدار

بتاون کو ظاہر کر دینا چاہئے۔

گشتی معتمد مال
نشان ۹ سنہ ۹۹ ف

دفعہ (۲۱۸) جو مقدمات سررشتہ انعامی ترتیب

بلا تصریح سکہ فیصل پاسے ہون اُنکی نسبت
بھی سررشتہ انعام کو جہانتک اسناد اور
ثبوت مثل مین موجود ہی اُسکی بنا پر اور بصورت
ضرورت تحقیقات مزید کے بعد تصریح کر دینی چاہیے
کہ بحالی کس سکہ مین ہوتی ہی اور اُس کا معادل
بہ نرخ مقررہ سکہ حالی مین کس قدر ہوتا ہی
البتہ اس تشخیص کے وقت علیحدہ علیحدہ
مثلون کے ذریعہ سے کارروائی کرنا باعث
طوالت ہوگا - لہذا تختون اور فہرستون کی

ذریعہ سے اپنی راے کا سرکار مین پیش کرنا کافی ہوگا باستثناء کسی حالت خاص کے جس مین تحقیقات مزید کے بعد پوری مثل کا پیش کرنا مناسب سمجھا جاوے اور جسکے لئے وہ مجاز رہین گے۔

دفعہ (۲۱۹) ہر ایک فیصلہ کی عبارت اس وضاحت کے ساتھ رہے کہ جس سے مقصود حکم کے سمجھنے مین کچھ بھی شبہ باقی نہ رہ سکے اور مرتبین منتخب کو تخمینہ یا شمار کرنے کی ذرا بھی گنجایش نہو۔ فقرۂ ۱۴ ضابطہ انعام سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۲۰) فیصلہ مین بحالی یا ضبطی کا حکم بحوالہ احکام نافذ و دستور العمل لکھا جانا چاہئے تاکہ دعویدار کو حکم کی نسبت کامل طور پر تشفی ہو جاوے

دفعہ (۲۲۱) فیصلہ کے ساتھ اصل سناد منسلک کئے جاوین گے اور آخر پر ایک فہرست ملفوفات کی شامل رہے گی ۔

دفعہ (۲۲۲) جن مقدمات کی فیصلہ کا اختیار تحریرے بمقدمات غیر اقتداری محکمہ بالا کو حاصل ہی محکمہ ماتحت فیصلہ مرتبہ کے آخر پر حکم آخر کو بطریق راے کے لکھیگا - ڈپٹی کمشنر

اپنی غیر اقتداری مقدمات مین اور حسب احکام گمشنر انعام
مقدمات اقتداری نواب معین المہام سرکار عالی
کے فیصلون مین ترتیب فیصلہ کے بعد
بجائے حکم آخر اپنی رائے لکہین گے۔
محکمہ ڈپٹی کمشنری سے ایسے فیصلے معہ اصل
امثلہ اور اصل اسناد کے محکمہ کمشنری مین
بہیجدیا دین گے۔ کمشنر صاحب اپنی
رای کے تحریر کے بعد صرف فیصلہ کو اصل اسناد
کے ساتہہ نواب معین المہام سرکار عالی
کی تجویز آخر کیلئے دفتر معتمد مال پر روانہ کرین گے

دفعہ (۲۲۳) بعد حکم اخیرہ نواب معین المہام

منظوری سے فیصلہ | سرکار عالی فیصلہ ہای مذکور

بجنسہ معہ اسناد محکمہ کمشنری میں بھیجدی جاوینگے

اور محکمہ کمشنری سے اصل فیصلنا مجات بجنسہ

محکمہ ڈپٹی کمشنری کو واپس ہون گے۔

دفعہ (۲۲۴) ڈپٹی کمشنران اپنی فیصل کیٔ ہوی

منتخبہ کی ترتیب اور اجرائی | مقدمات کے منتخبات

بجسب نمونہ ذیل بلا تاخیر بدستخط خود جاری

کرینگے۔ اور نیز اُن مقدمات مین جوکہ قابل فیصلہ

صاحب کمشنر انعام و نواب معین المہام سرکار عالی کے

ہون بفور وصول فیصلہ اُن کے منتخبات بہی
جاری کرین گے اور بعد اسکے کہ حکم آخر صادر
ہوجاوے منتخبہ کے اجرا مین کسی قسم کی
تاخیر نہین ہونی چاہیئے ۔

دفعہ (۲۲۵) اگر نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم مین کسی عہدہ دار ماتحت کی رای کے طرف اشارہ ہو تو منتخب کی اجرائی مین سرکار کے حکم کے ساتہہ اُس عہدہ دار کی رای کی صراحت بہی کردیجاوے گی جسکی نسبت حکم موصوف مین اشارہ ہی ۔ گشتی العام (۶) ۹۰ سنہ

دفعہ (۲۲۶) منتخبات کی رجسٹر ضلع وار رکھے جاوینگے اور ہر ایک داخلہ پر اُن کی ڈپٹی کمشنرون کے بڑے یا چھوٹے دستخط ہوا کرینگے تاکہ وہ آیندہ کے داخلہ کے لیے ایک وثیقہ رہے ایک نقل اُس رجسٹر کے ختم سال پر صوبہ دار اور تعلقدار ضلع کے پاس بھیجی جاوے گی - رجسٹر کے ابواب حسب ذیل ہون گے -

(الف) مستقل انعامات مشروط الی ابد -

(ب) جاگیر و مقطعات -

دیکھو (۲) و (۳۰) کے انعامات

(ج) خیراتی انعامات بابت (۱) تاحین حیات

(۲) تا دو پشت (۳) دوامی۔

(د) انعامات شریک خالصہ شدہ

اس رجسٹر کی خانہ پری ہر روز ہوا کرے گی۔

دفعہ (۲۲۷) فیصلہ کے بعد بشرطیکہ معاش — فقرۂ ۳۱ دستور العمل انعام بابت ۱۹۳۰ء

واپسی وثائق بعد فیصلہ — جزئاً یا کلاً بحال ہو چکی ہو

اسناد بدخلہ دعوے دار دعویدار کو واپس

کئے جاویں گے۔

دفعہ (۲۲۸) تعلقدار اول کو نگراں — فقرۂ ۲۹ ضابطۂ انعام ۱۳۳۰ف

تعمیل فیصلہ کے متعلق — اس امر کی لازم ہوگی کہ جو منتخبات

کہ سر رشتہ انعام سے جاری ہون اُن کی
تعمیل بہت ہی جلد اور درستی کے ساتھہ ہو
جب منتخبہ ضلع کے محکمہ مین پہونچے تو چاہئے کہ
اُس کو تعمیل کے لئے تحصیلدار کی پاس بھیجوا دیا جاوے
اور تحصیلدار کا کام ہے کہ ایسے منتخبات کی
ایک فائل بترتیب رکھین تا ضرورت کے
وقت استصواب کے لئے آسانی ہو اور اُنکو
یہہ بھی چاہئے کہ موضع کے پٹیل سے رپورٹ
اس امر کی منگوا لیا کرین کہ منتخبہ کی تعمیل با ضابطہ
ہوی اور بعد وصول ہونے ایسی رپورٹ کے

تعلقدار اول کو تعمیل منتخب کی رپورٹ کریں اور
تعلقدار اول اُس کی ایک نقل ڈپٹی کمشنر کے
پاس بھیجدیں تاکہ شریک مثل کیجاوے اور
اُس کی کیفیت رجسٹر مقدمات منفصلہ میں
لکھی جاوے -

گشتی معتمد مال
نشان ۱۸ سنہ ۱۳۰۹ف
وضمن ط گشتی
نشان ۳۶ سنہ ۱۳۰۹ف

دفعہ (۲۲۹) اراضیات انعام کے بابت جب شرکت خالصہ کا

تعمیل کے اوقات عطایا منضبطہ کی بابت

حکم ہو تو اُسکی تعمیل ہنگام استادگی فصل کیجایا کریگی
اگر منتخبہ فصل خریف یا آبی کی تخم ریزی کے بعد
جاری ہوگا تو اسکی تعمیل آیندہ فصل تک

ملتوی رہنا چاہئے اگر دو نو فیصلون کی تحریری
کے بعد منتخبہ جاری ہو تو آیندہ سال تک تعمیل کا
التوا ضرور ہے

[illegible]

دفعہ (۲۳۰) مقدار مندرجہ تختہ انعام سے

اراضی زائدہ ضبط ہوگی اور کمی کا معاوضہ نہ ہوگا

زمین مقبوضہ معاشدار
کم نکلے تو کمی کا معاوضہ اور کچہ نہ دیا جاوے گا
اگر زائد ہو تو زمین زائدہ پر سرکاری دہارہ مقرر ہوگا

[illegible]

دفعہ (۲۳۱) اراضیات انعام کا بندوبست

منضبطہ عطیات کا بندوبست معاشدار کے ساتھ برعایت دیا

جو کہ سررشتہ انعام سے
ضبط ہوئے ہون بشرط خواہش انہین لوگونکی ساتھ

کیا جاوے جو کہ قبل از ضبطی اُن کے قابض

اور انعامدار تھے اور ضرور ہی کہ ایسی لوگون کے

ساتھہ قرارداد دہارہ مین رعایت کیجاوے

اضلاع غیر بندوبست شدہ مین جہان کے

مدارج معتدبہ تفاوت کی ساتھہ قائم ہین وہان ایک درجہ

کی رعایت کے معنی یہ ہین کہ وہ زمین انعام

جسکی شرکت خالصہ کا حکم سررشتہ انعام نے

دیا ہی اُس زمین کے اصلی دہارہ سے ایکدرجہ

کی کمی کے ساتھہ اُسی انعامدار کے قبضہ مین

چہوڑ دی جاویگی جس کا نام تختہ مین فیصل پایا ہی

اگر وہ زمین انعامی خود ادنیٰ درجہ کی زمین ہی
جسکا دہارہ درحقیقت آخر درجہ کا دہارہ ہی تو ایسی
زمین کی بابت اسوجہ سے کہ از روی مدارج کے
رعایت کا موقع نہیں ہی فی روپیہ دو آنہ کی رعایت
کے ساتھ دہارہ کا قرار داد ہوگا - اضلاع بندوبست
شدہ میں اسوجہ سے کہ حیثیت زمین کی لحاظ سے بعض
زمینات کی مدارج میں صرف چھ پائی کا ہی فرق
ہوتا ہی ہمیشہ رعایت یہی ہوگی اُسی فی روپیہ دو آنے
کی اصول پر یعنی دہارہ مجوزہ بندوبست سے فی روپیہ
دو آنہ کی کمی کے ساتھ دہارہ کا قرار داد ہوگا -

اضلاع غیر بندوبست شدہ مین بہی اگر مدارج موجود استقدر کم فرق کی ساتہہ قائم رہین جنمین الکیدجہ کی رعایت کا اشرفی روپیہ دو آنہ کی رعایت سے بہی کم ہو تو وہان بھی فی روپیہ دو آنہ کی کمی کی ہی رعایت مرعی رہیگی۔ اگرچہ رعایت مندرجہ فقرۂ (۴) کا عمل تشخیص جمع بندوبست کی وقت کی کاغذات بندوبست مین ہونیکی ضرورت نہین ہی مگر جمعبندی کے کاغذات مین اس رعایت کی وجہ سے جو تفاوت کہ کاغذات بندوبست کے ساتہہ پیدا ہوگا اُس اختلاف کی وجہ معلوم ہوجانے کی لیے کاغذات بندوبست مین بھی

اور بارہ مشغوضہ کے ساتہہ اُس و بارہ رعایتی کا انتظام

ہوگا جو کہ انعامدار کے حق مین تجویز ہوا ہی۔ رعایتہای

مندرجہ فقرہ بالا اسیوقت جائز ہونگی جبکہ انعامدار

اراضی انعام کو اپنی قبضہ مین رکہنا پسند کری اور یہ

رعایت اُن زمینات سی متعلق ہونگی جنکی نسبت

ایک جزو کی بحالی اور دوسری جزو کا محاصل بجوی سرکار

جمع ہونیکا حکم ہوا ہی یعنی باخذ ربع یا ثلث محاصل

وغیرہ وغیرہ بحالی ہوی ہی۔ اگر انعامدار اپنی زندگی

مین بالمقطعہ طور پر اپنی انعامی مین کو کسی شکمیدار سے

یا تعہدار کی تفویض کری تو انعامدار یا اسکی ورثا قائم مقام

وجود تک رعایت مذکورہ بالا بدستور قائم رہیگی -
انعامدار کے مرنیکے بعد اسکے ایسے وارث کے ساتھ بھی وہ رعایت
قائم رکھی جاویگی جسکے نام تختہ وراثت منظور ہوا ہو -
رعایت مندرجہ دفعہ ہذا اُن قابضین کے متعلق نہ ہوگی جو
بطور جائز بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا کسی دوسری ذریعہ سے
اراضی انعامی پر قابض ہوں - اس گشتی کا اثر
اُن انعامات پر نہ پڑیگا جنکی ضبطی کا حکم اسکے نفاذ
سے پہلے جاری ہو چکا ہو یا جنپر انعامدار سابق سے
بلا رعایت کے قابض ہوں یا جنکے ساتھ بلحاظ احکام
ماضیہ کسی حد تک رعایت ہو چکی ہو بلکہ انہیں اراضی سے

متعلق ہوگا جبکہ فیصلہ سررشتہ انعام سے اِس گشتی کی نفاذ کے
بعد ہوا ہو اور اِس گشتی کا اثر اُن فیصلہ جات پر بھی پڑیگا
جن کی تعمیل اسکے نفاذ کے بعد واقع ہو۔

دفعہ (۲۳۲) اسیطرح اراضیات زائدہ

معافی فیصدی بیس کے
از اراضی زائدہ۔

برآمدہ کے نسبت بھی یہی
عمل ہوگا مگر بعد ازانکہ فیصدی بیس کے حساب سے
معافی دیجاوے۔ مثلاً زید کے قبضہ میں ۱۲۰ بیگہ
اراضی انعام ہے اور حکم بحالی صرف سو بیگہ کی بابت
نافذ ہوا اور تتمہ سرکار میں ضبط ہوا تو بعد وضع سو بیگہ
بحال شدہ تتمہ ایک سو بیس بیگہ سے فیصدی

بیس کے حساب سے بیس بیگہ اور انعامدارکو
معاف ہون گے اور تتمہ سو بیگہ پر سرکاری
دہارہ قائم ہوگا - مگر اُسی نرخ رعایتی کے ساتھ
جسکا ذکر دفعہ ماضیہ مین ہوا ہی -

گشتی معتمد مال نمبر ۹۹ ۵ف

دفعہ (۲۳۳) حصہ زائدہ کے بابت جسکی
شرکت خالصہ کا حکم ہوا ہی

قرارداد رقم نسبت اراضی
زائدہ بطریق بالمقطعہ

ایک بندوبست سرکار کے حصہ کا تقرر دہارہ
نقدی اُسوقت تک کے لئی کردیا جاوے گا
جبتک کہ ضلع مین جدید بندوبست کی بموجب
جمعبندی ہو اور تعلقدار ضلع کو ایسے جدید

بندوبست کو لیئے پورا پورا اقتدار حاصل ہیگا لیکن اگر غالبًا پانچ برس کے اندر بندوبست جدید ہونے والا ہو یا جمع مشخصہ حصہ سرکاری کی تعداد ایک مقدمہ مین پچاس روپیہ سے زیادہ ہو تو تعلقدار ضلع کو ضرور ہوگا کہ صوبہ دار سے اُسکی منظوری لین -

رعیت

دفعہ (۲۳۴) بندوبست متذکرہ دفعہ ماقبل کے بعد بھی تری کے کھیتون کی نسبت بحالت بدہنگامی اُسیطرح معافیات سے متعلق رعایت ہوتی رہے گی جسطرح کہ زمینات

خالصہ کے نسبت رعایا کے ساتھہ ہوتی ہی
نظما جمعبندی کو اُس رعایت کی متعلق اُسطرح
اختیار ہوگا جسطرح کہ اضلاع غیر بندوبست
شدہ مین عامۂ رعایا کے زمینات کی بابت
اُن کو حاصل ہی اور یہہ رعایت اُسوقت تک
جاری رہیگی جب تک کہ بندوبست پختہ ہو کر
اُسکے مطابق جمعبندی نہ ہو جسکے بعد پھر اُس
انتظام کے بموجب عمل ہوگا جو پختہ بندوبست سے
عمل مین آویگا ۔

تشریح (۱)

الف

بندوبست متذکرہ دفعہ (۲۳۳) سے وقت

رعایت دہارہ کے احکام بھی مدنظر رہینگے

جوکہ دفعہ (۲۳۱) مین بیان ہوئے ہین -

دفعہ (۲۳۵) جو احکام کہ دفعات ماضیہ

مین بیان ہوئے ہین اُنہین کے مطابق

باستثنار دفعہ (۲۳۴) اُن مقطعون کے

بابت بہی عمل ہوگا جن کی بحالی مین اُنکی

یا کسی حصون کے بنسبت شرکت خالصہ کا حکم

ہوا ہو لیکن مقطعات پر فیصلہ جات انعام کے

بموجب سرکاری حصۂ محاصل کی تشخیص کے

وقت دہارون کی تجویز اور خصوصًا اراضیات
تری کے دہارون کی تجویز کے وقت مجوزین کو
یہہ امر ملحوظ رکھنا چاہئے کہ ہرگاہ آیندہ
مقطعہ دارون کو بدہنگامی وغیرہ کے وجہ سے
کوئی رقم معافی مین نہ دیجاویگی تو دہارونمین
اس قدر اعتدال ملحوظ رہنا واجب ہوگا
جو بدہنگامی وغیرہ کے وقتون مین اُن کے
نقصانات کا بدل ہوسکے اور یہی رعایت
سررشتہ بندوبست کو بہی اُن مقطعات کے
نسبت ملحوظ رکھنی ہوگی۔

زمینات

دفعہ (۲۳۶) اراضی مقبوضہ انعامدار سے

بید خلی معاشدار از زمین زائدہ بصورت خواہش معاشدار

ایک جز و کی ضبطی کے لئے حکم ہونے کی صورت مین جزو لایق ضبطی کے متعلق زمینی تقسیم یعنے جزو لایق ضبطے کو قبضۂ انعام دار سے جدا کرنا اسیوقت جائز ہوگا جب کہ معاشدار خود درخواست کرے یعنی وہ جزو لایق ضبطے کو بقدر دہارہ رعایتی اپنی قبضہ مین رکہنا پسند نکرے ایسی حالت مین عہدہ داران مال کا کام ہوگا کہ ذرائع آب پاشی وغیرہ واقع زمین انعام کے

لحاظ سے بحسب احکام منتخب بعد پیمایش زمین

تقسیم کرکے حدود قائم کرین اور ذرائع آبپاشی

کے بابت بہی اُسی تقسیم کے وقت صراحت

کے ساتہہ اُن تعلقات کی تقسیم کردین جو کہ

انعام دار اور خالصہ کو ذرائع مذکور سے بعد تقسیم

زمین رہین گے۔

گشتی معتمد مال نشان ۱۲ سفر ۱۲۹۹ ف

دفعہ (۲۳۷) جو اراضیات وغیرہ کہ سر رشتہ

بید خلی مزارع از معاش بحال شدہ بر معاشدار

انعام سے بوجہ غیر حاضر

وغیرہ معاشداران دوران مقدمہ مین ضبط

ہوتی ہین اُن پر اکثر بلحاظ مراعات سرکار

متذکرۂ دفعہ (۲۳۱) انہیں معاشداروں کا

قبضہ رہتا ہے اور شاید بہت ہی شاذ ہی کہ ایسی

منضبطہ اراضیات پر غیر معاشدار یعنے دیگر

زراعت پیشہ رعیت قابض ہوں بہر دو صورت

جب کہ ایسے اراضیات کا منتجبہ حکم بجالے

صادر ہو تو خاصکر صورتِ اول میں یعنے جبکہ

خود معاشدار قابض زمین ہے تو تعمیل کے لئے

دروفصل کے انتظار کی ضرورت اسلئے

مطلقاً نہ ہوگی کہ وہی زمین اُسی شخص پر بحال

اور جاری ہوتی ہے جسکے قبضہ میں ہے

سرکاری حسابات مین ناحق اُس فصل کی

بابت رقم کے جمع اور پھر واپسی کا عمل کرنا

تحصیل حاصل ہے - پس ایسی حالت مین

فی الفور سرکاری ضبطی برخاست کرلیجاویگی

یعنے کاغذات سرکاری سے زمین مذکور کے

اخراج کا عمل کر دیا جاویگا البتہ بصورتِ

ثانی معاشدار اُس فصل کے محاصل کی

واپسی کا مستحق ہوگا - دوران فصل مین شخص

قابض بیدخل نکیا جاوے گا -

دفعہ (۲۳۸) جو زمینات منضبطہ انعام کہ

گشتی معتمد مال ۳۲ سنہ ۱۹۹۹

انعامداروں پہ بحال ہوتے ہیں اُن کے
چھوڑنے میں اگر کوئی ایسا کاشتکار جس نے
بعد ضبطی اراضیات موجب فیصلۂ انعام
پٹہ حاصل کیا ہو اپنے مصارف اور محنت کے
لحاظ سے عذر کرے تو ایسا عذر لایق التفات
نہ ہوگا فوراً اُس کی بیدخلی عمل میں آکر انعامدار کو
قبضہ دلایا جاوے گا اگر تعلقدار ضلع کو
معلوم ہو کہ کاشتکار قابض نے کچھ روپیہ
صرف کیا ہے اور اُس کا معاوضہ زمانہ قبضہ
میں اُسکو کسی طور سے نہیں ملا ہے یا کوئی

ایسی محنت کی ہے جس کے معاوضہ سے
وہ متمتع نہین ہوا تو کچہ معاوضہ کا بندوبست
انعامدار سے کاشتکار کی واسطی کرادینا چاہیئے
اور اگر نزاع باقی رہے تو جو مناسب ہو
منصفانہ حکم دین فریق ناراض کو مرافعہ کا اختیار
ہوگا لیکن اگر تعمیل واگزاشت کے وقت
کاشتکار قابض کی فصل زمین پر موجود ہو تو
اُس فصل کے درو کے بعد انعامدار کو
قبضہ دلایا جاوے گا جیسا کہ دفعہ ماضیہ
مین بہی بیان ہوا ہی۔

دفعہ (۲۳۹) جن منتخبات مین یہہ حکم ہی

[illegible] ۲۶ دیکھو

تعمیل فیصلہ معاشہاے زمینداروں سے مختلف اشکال

کہ نقد رسوم بحساب فیصدی اس قدر محاصل سیری مین مجرا دیکر تتمہ رقم زائد دعویدار سے وصول کر لیجاے ایسے زمینداروں کے نقد رسوم کی نسبت حسب فیصلہ سررشتہ انعام تختہ بحساب فیصدی ہونا چاہیے اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر رقم بالمقطعہ قرار دیدینی چاہیے جیسا کہ گشتی مالگذاری ۱۸۵ سنہ ۱۲۹۶ مین بیان ہوا ہی تاکہ محاصل سیری سے سالانہ اسی بالمقطعہ رقم کی

مجرائی کا عمل ہو جو کہ دہ سالہ اوسط پر قرار
پاتی ہے آیندہ اگر سرکار سے اس قسم کی
بالمقطعہ تشخیص مین کچہ ترمیم ہوگی تب
ان مقدمات مین بہی آیندہ کے لئے اُسکے
بموجب عمل ہوگا ۔

ایضاً ضمن ب

دفعہ (۲۴۰) بعض زمینداروں کی منتخب
انعام اگر بدین حکم صادر ہوے ہوں کہ
رسوم فیصد پنجروپیہ یا دو و نیم روپیہ وعویدار کے
نام جاری رہے اور اس حکم مین حسب منشاء
جریدۂ سرکار مستذکرہ دفعہ (۲۴۳) رقم

فیصدی بہ نسبت رقم بالمقطعہ سابقہ کی کم ہے
یا زیادہ اُن کی جانچ یا پرتال کی قید نہین لگائی گئی ہی
تو ایسی صورت مین فیصلۂ انعام ہی کے مطابق
عمل ہوگا۔ اور تشخیص دہ سالہ کے اوسط پر
بالمقطعہ رقم قرار دیجاویگی۔ آیندہ اگر
سرکار سے اس قسم کی بالمقطعہ تشخیص مین
کچھ ترمیم ہوگی تب ان مقدمات مین بھی آیندہ
کے لئے اُسکے بموجب عمل ہوسکے گا۔
تشخیص مذکورۂ بالا کی رقم اگر رقم بالمقطع سابق کی
(بشرطیکہ پہلے سے کوئی رقم بالمقطعہ ہو)

مساوی ہو یا کم ہو تو رقم مشخصۂ حالیہ کی حساب سے
ادا ہو گی لیکن اگر تشخیص مذکورہ کے بعد
معلوم ہو کہ انعام کی تجویز کے بموجب جو رقم
مشخص ہوئی ہی وہ سابق کی رقم بالمقطعہ سے
زائد ہے جو سرکاری حکم عام مندرجہ جریدۂ
۲۷ صفر ۱۳۰۸ھ متذکرۂ دفعہ (۳۴) کے
رو سے قابل ایصال نہیں ہی تو اس
غلطی کی اصلاح کی لئے سرکار مین تحریک
کیجاوے - اس تحریک کی پیشتر ایسی رسومدار و نکے
نام ایک اطلاعنامہ بتعیین تاریخ جاری کرکے

ان کو اسباب کا موقع دینا چاہیئے کہ اگر ان کی
پاس کوئی وجہ ایسی ہو جسکے لحاظ سے سررشتہ
انعام کی تجویز قایم رہنی چاہیئے تو وہ اُسکو
پیش کریں اور جو رپورٹ اصلاح غلطی کی نسبت
سرکار میں پیش کیجاوے اوس میں اس اطلاعنامہ
کے اجرا کا ذکر ہونا چاہیئے اور اگر کوئی عذر
داخل ہوا ہو تو اُسکو بعد داشت نقل بجنسہ
سرکار کے ملاحظہ کے لیے بھیجدینا چاہیئے
اگر کوئی عذر داخل نہین ہوا تو لکھنا چاہیئے
کہ اطلاعنامہ کی تعمیل کسطرح ہوتی ہے۔

ضمن د ج) ایضاً

دفعہ (۲۴۸) بعض زمینداروں کے منتخب

انعام اگر ایسے صادر ہوے ہوں کہ نقد رسوم بحال مگر حسب منشا جریدۂ سرکار رقم فیصدی رسوم بہ نسبت رقم مقطعہ سابقہ کے کم ہے یا زیادہ اسکی جانچ پڑتال کر لیجاوے تو ایسی زمینداروں کے رسوم کے نسبت مطابق حکم سررشتۂ انعام کے عمل کرنا چاہیے اور بعد اسکے کہ تعمیل ہو جاوے حسب صراحت دفعہ (۲۳۹) دہ سالہ تشخیص پر قرار داد رقم کرنا چاہیے اور کم و بیشی رقم با لمقطعہ سابقہ

وحالیہ کی نسبت اسیطرح عمل کرنا چاہئی جسطرح کہ دفعہ گزشتہ مین بصراحت بیان ہوا ہے اگر آیندہ سرکار سے اس قسم کی بالمقطع تشخیص مین کچھ ترمیم ہوگی تب ان مقدمات مین بہی آیندہ کی لئے اُسکے بموجب عمل ہوسکے گا ۔

زمینداری پرگنہ وار

دفعہ (۲۴۲) خدمت زمینداری پرگنہ وار ہوتی ہے اور بعض پرگنون کے بعض دیہات مین سابق سے رسوم بالمقطعہ مقرر نہین ہے تو ایسی حالت مین جن دیہات مین سابق سے رسوم نہین ملتا تہا تخمینہ تشخیص دہ سالہ مین ان

دیہات کو داخل نہ کیا جاوے صرف اون
دیہات کو تخمینہ تشخیص دہ سالہ مین شامل کیا جاوے
جن مین سابق سے رسوم کی قرار داد ہے-

دفعہ (۲۴۳) ہر پرگنہ مین خدمات زمیندارے ایضاً ضمن ر
متعدد ہین اور یہہ خدمات بعض جگہہ بشخص واحد
اور بعض جگہہ باشخاص علیحدہ مفوض ہین
اور ہر خدمت کے لئے فیصدی رسوم جدا
جدا سرکار سے معین ہوی ہے- پس اگر
منتخبات انعام بحکم بحالی رسوم کل زمینداروں کے
صادر نہین ہوسے ہین تو ایسی حالت مین رسوم

دوامی کا دہ سالہ تخمینہ بشمول اون زمینداروں کو
بھی جنکے تخمینجات انعام ابتک فیصل نہین ہوئے
ہین اور جن مین رسوم سابق سے جاری ہے
کل زمینداروں کے بابت مرتب کیا جاوے - اگر
ایسا نہ کیا جاویگا اور صرف انہین زمینداروں کے
رسوم دوامی کا تخمینہ مرتب کیا جاویگا جنکی تخمینجات
دریافت سررشتہ انعام سے فیصل انفصالی کا
حکم ہوچکا ہے تو یہہ مرتب شدہ تخمینہ ناقص رہ جاویگا
اسلئے کل زمینداروں کے نام اُسی تخمینہ مین درج
کردئے جاوین اور صرف اسقدر عمل تہلا دیا جاوے

کہ فلان زمیندار کا فیصلہ انعام سے ہو چکا ہے
اور فلان زمیندار کا نہین۔ جن زمینداروں کے
منتخب بحالی رسوم کے حکم نے جاری ہونگے
اُن کی رقم رسوم وصول باقیات اور کاغذات باید دام
مین درج نہ کیجاوے گی۔

دفعہ (۴۴۲) اگر کسی شخص واحد کو ایک پرگنہ مین یا کئی پرگنون مین متعدد خدمات تفویض ہون اور سررشتۂ انعام کا فیصلہ ہر ایک خدمت کے لیے جُدا جُدا ہی تو رقم بالمنقطعہ سابقہ کا مقابلہ رسوم کے ساتھ جُدا جُدا ہوگا۔ والا بہیئت مجموعی ایضاً ضمن س

بہرحال سررشتۂ انعام نے جو فیصلہ کیا ہے

اسکے مطابق عمل ہوگا۔

[illegible]

دفعہ (۲۴۵) بعض زمینداروں کے رسوم

سنہ ۱۲۰۳ھ سے موقوف تہی اور پس از موقوفی رسوم

بارہ یا چوبیس سال کے بعد منتخبات بحکم بحالی

صادر ہوے تو ایسی حالت مین رسوم مسدودہ

سال موقوفی سے دیجاویگی لیکن اگر تختہ انعام

مین تاریخ منظوری تختہ سے دلانے کی صراحت

ہو تو اسکے مطابق عمل ہوگا یعنے سال منظوری

منتخب سی رسوم کا ایصال ہوگا۔

دفعہ (۲۴۶) بعض منتخبات مین یہہ حکم ہوتا ہی کہ اسقدر رقم کی جسقدر اراضی ہو اوتنی دعوے دار پر بحال رہی ایسے منتخبات کی تعمیل کے لئی زمین سیری کے اندر کہیتون سے ٹکڑے کر دینے سے بقدر رقم مندرجہ تخمینہ انجام تعمیل ہو سکے گی یعنے اُن ٹکڑون سے اراضی بقدر مقدار زائدہ بغرض شرکت خالصہ جدا کیجا سکے گی۔ ایضاً ضمن (ق)

دفعہ (۲۴۷) بعض منتخبات مین زمین سیری مین چار دعوے دارون کا نام بلا تفصیل حصہ ایضاً ضمن ل

ہر ایک مجملاً درج ہوتا ہی اور حکم یہہ ہوتا ہے کہ تا حیات دعوے داران سیری بحال رہی اور بعدہ بابتہ ہر ایک کی خالصہ ہووے - ایسی حالتین تعلقہ دار ضلع خود حاکمانہ فیصلہ بلحاظ اصول انصاف صادر کرین اگر حصہ دار کا قبضہ حصص اراضیات پر جدا جدا ہی تو بقدر حصہ فیصلہ ہوگا اور قبضہ کی بنیاد پر فیصلہ کرتے وقت سر رشتہ انعام سے فیصلہ سابق کا قبضہ معتبر سمجھا جاویگا اگر قبضہ جداگانہ نہین ہی تو بلحاظ شرع و شاستر اور نیز دیگر حالات سے رویداد مقدمہ پر غور کر کے بعد

انصافاً حصص کے تعین کی نسبت فیصلہ کیا جاویگا

تمثیل

ایک قطعہ زمین سیری کا چار شخصون کے نام پر بلا صراحت مقدار حصہ ہر یکے بحال ہوا تھا چارون سے تین حقیقی برادر ہین اور ایک انکا چچا ہی اور اسوقت چچا کا انتقال ہوا ہی جس کے حصہ کی زمین خالصہ ہوتی ہے تو اس کے حصہ کی مقدار کے تعین کے لیے شرع اور شاستر کے لحاظ سے عمل ہوگا - یعنے اگر وہ مسلمان ہین تو شرع کے رو سے یا اگر

ہنود میں تو ازروئے شاستر چچا سے متوفے

جس قدر حصہ کا شرع یا شاستر سے بوجود

ہر سہ برادر زادگان مالک ہو سکتا تھا اُسیقدر

حصہ زمین سیری کا اُس کا متعلقہ حصہ قرار پا کر

ضبط کر لیا جاوے گا۔ آیندہ کو ئی سررشتہ

انعام کے ہر ایک فیصلہ میں صراحت کافی

رہے گی۔

تشریح

ضبط سے مراد قیام دوبارہ سرکاری ہو۔

اور ضبطی بوقت بیدخلی قابض اصلی الت میں

ہوگی جب کہ وہ اپنی قبضہ میں رکھنا پسند نکرے

ضمن ق اتنی بقایا

دفعہ (۲۴۸) بعض منتخبات بحکم بحالی سیریات صادر ہوئے ہین - اور ایسے سیریات کی رقم منتخب صادر ہونے سے پہلی سنین ماضیہ کے بابت کچھ وصول ہوکر جمع ہوئی ہے اور کچھ باقی رہ جاتی ہے تو ایسے بقایا، کی اخراج کے لئے اول تعلقدار ضلع مجاز ہونگے لیکن واپسی رقم کے نسبت حسب ضابطہ منظوری لینی ہوگی اور اس رپورٹ کی وقت کم سے کم دوم یا سوم تعلقداروں کو بعد ملاحظہ

منتخبات جمعبندی تصدیق کرنی چاہئی کہ اس قدر رقم مشخص ہوکر وصول ہوئی اور سرکار مین جمع ہوی

دفعہ (۲۴۹) بعض منتخبات بدین مضمون صادر ہوے ہین کہ اراضی مندرجہ سند وعیدار پر بحال رہی اور جس قدر اراضی متنازعہ سند سی زائد نکلے وہ شریک خالصہ کیجاوی اور ان منتخبات مین اسباب کی تشریح نہین ہوتی ہی کہ ازروی سند کس موضع کی کتنی زمین سرشتہ انعام مین ثابت ہوی ہی تو ایسی حالت مین جیسے کہ بیان ہوی سرشتہ انعام سی درخواست کیجاویگی

کہ وہ بگہوں کو مواضع کے ساتھہ معین کریں
جس سے یہہ بات بصراحت معلوم ہو جا سکے کہ
فلان موضع کے بابت اس اس قدر زمین ہی
اور آیندہ کے لئے سررشتہ انعام کا فرض ہوگا
کہ تنخیات کے فیصلہ کے وقت ہی تنخیجات
مین حسب بالا صراحت کردیجاوے۔

دفعہ (۲۵۰) ازروی سند ایک دعویدار کا ضمن ۵ ایضاً
ایک کہیت ایک گانوین بروی پیمایش کم اور
دوسرا کہیت دوسرے گانون مین اُسی
دعویدار کا بروے پیمایش زائد مقدار کا نکلے تو

ایسی حالت مین ایک دوسرے کا جبر و نقصان جائز نہوگا بلکہ جہان بمقابلہ سند بدوی پیمایش زمین زیادہ ہو وہان حصہ زائدہ کی نسبت حسب دفعہ (۲۳۲) عمل ہوگا اور جہان کم ہو وہان بموجب حکم دفعہ (۲۳۰) تعمیل ہوگی یعنے تکملہ دیا جاویگا اور یہہ سمجہا جاوے گا کہ شروع سے اسیقدر پر قبضہ رہا ہے -

صنعت می رنیہ

دفعہ (۲۵۱) بعض اسنادمین بلا تصریح بیگہ صرف تعداد کرڑ درج ہوتی ہے اور حسابات دیہی مین فی کرڑ بیس بیگہ اور کہین تیس بیگہ

لگائے گئے ہین تو ایسی حالت مین منتخبہ کی
تعمیل کے قبل سررشتہ انعام سے تصفیہ کی
درخواست کیجاویگی اور آیندہ سے سررشتہ انعام
خود ایسے امور کی صراحت اپنے فیصلون مین
کردیا کرے گا۔

دفعہ (۲۵۲) سکہ کی صراحت کے متعلق
مقدمات فیصل شدہ مین جب تک سررشتہ
انعام سے حسب صراحت دفعہ (۲۱۸) کارروائی
نہ ہوگی تعلقداران اضلاع سابق کے
رواج کے مطابق عمل کرین گے اور جہان

گشتی معتمد مال نشان ۹۹ ۱۲۹۸ف

رواج متحقق نہ ہوا اور کوئی وجہ شک کی ہو وہان اپنی اقتضای رای سے حکم دینگے اور جن مقدمات مین بلحاظ رواج یا بلحاظ اقتضای رای کارروائی کرنی پڑی اُن کی فہرستین اپنی علاقہ کی ڈپٹی کمشنر ان اور کمشنر صاحب انعام کی خدمات مین بھیجدینگے

فصل چہارم حلیہ اور صداقت نامہ کے متعلق

دفعہ (۳۵۳) صداقت نامہ متعلق ہوگا کل اقسام معاش سے جن کا

> صداقت نامہ کی ترتیب کس نمونہ سے اور کس قدر ہوگی ۔

تصفیہ سررشتہ انعام سی ہوچکا ہو یا آیندہ وقت بوقت ہوتا جاوے جس قدر منتخبات

محکمہ ڈپٹی کمشنری سے جاری ہون گی اعزازینکہ
وہ مقدمات اقتداری محکمہ ڈپٹی کمشنری ہون
یا اقتداری محکمہ کمشنری و سرکار نسبت طلبیہ معاش
کی بحالی جزءً یا کلاً ہوی ہو - اُن کے ساتھ
صداقت نامہ مرتبہ بھی حسب نمونہ ذیل منسلک
رہیگا جسکی ترتیب مضبوط کاغذ پر ہوگی صداقتنامہ کے
خانہ ہای (۴) لغایت (۱۳) خالی رہین سگے
باقی کل خانون کی خانہ پری محکمہ کمشنری ہی سے
ہوجاوے گی - محکمہ ڈپٹی کمشنری مین ایک حسیٹر

دستور العمل کے فقرہ (۳۰) مین صرف ترتیب صداقت نامہ کا حکم ہے باقی جستقدر ہدایات صداقتنامہ کے متعلق بیان ہوئی ہیں سب اُس کی رائے ہی با استثنا اُن دفعات کی جنکی تعمیل

بموجب نمونہ صداقتنامہ مرتب رہیگا

جسمین بعد ترتیب صداقتنامہ بجنسہ اسکی
نقل رجسٹر مذکور مین لکھی جاویگی جسکے بعد اصل
صداقتنامہ مرقومہ معہ منتخب محکمہ ڈپٹی کمشنری سے
ضلع متعلقہ پر روانہ ہوگا - تعلقدار ضلع بدستور
سابق منتخبات کو رستہ تحصیلدارون کی پاس
نہ بھیجینگے بلکہ منتخب مذکور کو بعد داشت نقل
معہ اصل صداقتنامہ منسلکہ دوم سوم تعلقدار
متعلقہ کے پاس روانہ کرینگے جسکے تفویض
وہ تحصیل ہو جسمین معاش مذکور واقع ہو

نمونۂ صداقت نامہ

۱	۲	۳	حلیہ									تعداد معاش						
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

حاکم آخر بصراحت نام حاکم تفصیل کنندہ				
نام حاکم	عہدہ	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

دفعہ (۲۵۴) دوم سوم تعلقداران اپنی تعلقات

صد اقتباسہ کی ترتیب کسبحالت میں ضرور ہیں اور کون شدہ حلیہ نویسی سے مستثنےٰ ہیں

مفوضہ کے بابت ہبات کی دہ دا

ہون گے کہ مجرد وصول منتخب اگر وہ کامل معاش

کی ضبطی کی بابت ہو تو فی الفور تحصیل متعلقہ پر اغرض

تعمیل حکم روانہ کرین گے ۔ اگر منتخبہ مذکور معاش کے

کسی جزو یا کل کی بحالی کے بابت ہو تو محکمہ دوم

وسوم تعلقداری سے اصل معاشدار کے نام

بواسطہ تحصیل متعلقہ ایک اطلاعنامہ میعادی

۱۵ یوم جاری ہوگا جسکے ذریعہ سے حکم دیا جاویگا

کہ تاریخ اجرائی اطلاعنامہ سے ۱۵ روز کے اندر

معاشدار اصالتاً محکمہ دوم وسوم تعلقدارسے مین

بغرض ترتیب حلیہ حاضر ہوے

استثناء

اِس حکم سے اشخاص ذیل مستثنے سمجھے جاوینگے

جن کی حلیہ نویسی ہی نہ ہوگی -

الف - عموماً پردہ نشین معاشداران اناث (۱) گشتی انعام ۹۲ سنہ

جن کی حلیہ نویسی ممتنع ہی -

ب - وُہ* معاشدار جنکی حلیہ نویسی بحکم سرکار معاف ہوچکی ہو یا آیندہ معاف ہو - ایسی معاشدارونکے

*معاش ہای درگاہ جات ردیوستان وغیرہ کے خدام کی حلیہ نویسی حسب مراسلہ گشتی ۱۱ اسفند ۱۳۰۵ و ۱۲۸۹ ممتنع ہی ۱۲ -

صداقت نامہ مین خانہ ہای ۴ لغایت ۱۳ صفر درج رہین گے اور کیفیت کی خانہ مین بحوالہ حکم اُسکی وجہ لکھدی جاوے گی۔

دفعہ (۲۵۵) معاشداران معززہی حضوری اصالتاً پر مجبور نہ کئی جاوین گے

اجرای کمیشن بغرض حلیہ نویسی

بلکہ اُن کی حلیہ نویسی بذریعہ کمیشن عمل مین آویگی اور اس خاص غرض سے کمیشن کا جاری کرنا محکمہ کمشنری و ڈپٹی کمشنری درجہ دوم سوم تعلقداری کے اختیار مین رہے گا یعنے اگر اجرای منتخب ہی کے وقت ڈپٹی کمشنر کو یا اُس سے پہلے صاحب کمشنر کو

بنظر قرب مقام معاشدار مناسب معلوم ہو تو وہ
مجاز ہوں گے کہ بذریعہ کمیشن خانہ ہاے
۴ لغایت ۱۳ کی تکمیل ہی اجرائی منتخب سے
پہلے کرا دیں - بہرحال محکمہ اجرا کنندہ کمیشن کو
اختیار ہو گا کہ ایسے کمیشن کو بنام کسی ناظم عدالت کے
جاری کرے جسکا مقام معاشدار کو مقام سے
قریب تر ہو - کمیشن کی فیس کا تقرر بحسب مناسب
محکمہ جاری کنندہ کمیشن کے اختیار میں ہو گا
اور بعض مواقع میں جب کہ خود محکمہ اجرا کنندہ کمیشن کا
مقام معاشدار کے مسکن کے قریب ہو تو خود

حاکم محکمہ موصوف بطور کمیشن کے معاشدار کو گھر پر
حلیہ نویسی کی تکمیل کرے گا ایسی حالت خاص
مین یعنے جب کہ خود حاکم اجرائے کمیشن اپنی
ذات سے جا کے کمیشن کی فیس فی مقدمہ
فی یوم اُس عہدہ دار کے ہفتہ سے زائد نہ ہوگی
جسکے حکم سے کمیشن جاری ہوتا ہی یا اگر اہل کمیشن کو
ریل پر سفر کرنا پڑے تو جس روز ریل کا سفر
واقع ہو اس کی بابت اُسکو اختیار ہوگا کہ کمیشن کا
تقرر صرف بقدر کرایہ ریل کری۔ اور فیس کی ادائی
بطور پیشگی معاشدار کے ذمہ ہوگی۔

دفعہ (۲۵۶) جن معاشداروں کی حلیہ نویسی دوم وسوم تعلقداروں کی

حلیہ نویسی ذریعہ تحصیلدار

رامی میں بوجوہ خاص تحصیلدار تعلقہ کے ذریعے مناسب متصور ہو اُس کی نسبت دوم سوم تعلقداران تحصیلدار کے نام سے اجرائے حکم کے مجاز ہوں گے ایسی حالت خاص میں معاشدار سے تحصیلدار زر کمیشن کی لینی کے اُس وقت تک مجاز نہ ہوں گے جب تک کہ دوم سوم تعلقدار کے حکم میں اُسکی صراحت نہ ہو۔

معتمد مال نشان ۹۴ - ۵ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ موسومہ صوبہ داران۔

تشریح

اس حکم مین جن وجوہ خاص کا ذکر ہوا ہے
ان مین بُعد مسافت مسکن معاشدار از مقام
دوم سوم تعلقدار ہی داخل ہی اور ایسے کسی حکم
کے اجرائی کے لئے خواہ بحسب دفعہ گزشتہ
معاشدار کا معزز ہونا لازمی نہین ہی اور ایسے
حکم کے اجرائی کے وقت یہ بات دوم سوم
تعلقدارون کے اختیار مین رہیگی وہ بعض
معاشدارون کو ادائی فیس کمشین سے معافی دین

دفعہ (۲۵۷) الغرض جب کہ حسب صراحت

ضبطی معاش بعلت عدم حضوری
معاشدار بغرض ترتیب جلیہ

دفعہ (۲۵۴) الطلاعنامہ

اول معاشدار کے نام جاری ہو اور قبل از مدت
تعمیل پاوے اور مدت معینہ مین معاشدار
حاضر بھی نہ آوے اور اجرای کمیشن کی درخواست
بھی نہ کرے اور کسی عذر معقول کے ساتھہ
مہلت بھی نہ چاہے تو قطع حجت کے لیے ایک دوسرا
اطلاعنامہ ایک مہینہ کی میعاد کا پھر جاری ہوگا
بصورتیکہ میعاد دوم مین حسب صراحت بالا
عمل نہ ہو دوم سوم تعلقدار متعلقہ کا کام ہوگا
کہ محکمہ ڈپٹی کمشنری کو اوس کی اطلاع دین
جسکے بعد محکمہ ڈپٹی کمشنری سے حسب اقتدارات

مستذکرہ دفعہ ۱۰ ضابطہ انعامات مجریہ ۱۸۴۲ء

ضبطی کی اجازت ملی گی۔

تشریح

اس فقرہ مین اجرائی کمیشن سے جس درخواست کا

ذکر ہے اُس کے ساتھ بطور علے الحساب پانچ روپیہ

منجملہ زرکمیشن داخل کرنے ہون گے اور تتمہ

زرقم منظوری درخواست کے بعد داخل کرنی ہوگی

دفعہ (۲۵۸) جو ضبطی کہ باجازت محکمہ ڈپٹی

برخاست ضبطی بحالت حضور معافیدار

کمشنری حسب صراحت

دفعہ بالا ہوگی۔ اُسکے بعد اگر معافیدار

حاضر آجاوے تو دوم سوم تعلقدار ہر ایسی ضبطی کو علت ضبطی باقی نہ رہنے کی وجہ سے اپنی اختیار سے برخاست کرینگے اور محکمہ کمشنری کو صرف اُس کی اطلاع دینگے لیکن رقم محاصل زمانہ ضبطی بغیر منظوری سرکار کی واپس نہو سکے گی۔

دفعہ (۲۵۹) اگر ایسی ضبطی کے ہو نیکے بعد تاریخ ضبطی سے ایکسال کی اندر معاشدار حاضر نہ ہو تو دوم سوم تعلقدار متعلقہ کے اطلاع پر ڈپٹی کمشنر انعام بپابندی

عمل شرکت خالصہ بحالت عدم رجوع معاشدار تا یکسال۔

احکام دفعہ ۲۵۰ متذکرہ فقرہ (۱) ضابطہ انعام معاش

شمول خالصہ کرنیکا حکم صادر کرینگے اور پھر ایسے

حکم کا مرافعہ علی سبیل الترتیب محکمہ سرکار تک ہو سکیگا

دفعہ (۲۶۰) اگر معاشدار غیر حاضر کی معاش

معاش مسدودہ کی اجرائی تا تکمیل صداقت نامہ نہ ہو گی

جسکی بحالی کا منتخبہ آچکا ہے

اجرائی منتخب کی قبل سے مسدود ہو تو اجرائی

اسوقت تک نہو سکے گی جب تک کہ منتخب اور

صداقت نامہ بعد تکمیل حلیہ جاری نہ ہو جاوے

اور پھر ایسی حالت مین بھی دو اطلاعنامون کے

جاری ہونے اور باوجود اطلاع معاشدار کے

نہ حاضر ہونے یا درخواست مہلت یا درخواست
کمیشن پیش نہ کرنے کی حالت میں بعد انقضای
یکسال محکمۂ دوم متعلقداری کی اطلاع پر ڈپٹی
کمشنر صرف اسی علّتمین حسب اقتدارات حاصلہ
متذکرۂ فقرۂ (۱۰) ضابطۂ انعام شرکت خالصہ کا
حکم دینے کی مجاز ہون گے۔

دفعہ (۲۶۱) بحالت حضوری معاشدار

یا کارروائی بذریعہ کمیشن	تحویل صداقت نامہ بمعاشدار

حلیہ نویسی کی تکمیل کے بعد یا جبکہ صداقتنامہ
معۂ حلیہ نویسی صدر سے آیا ہو محکمۂ دوم سوم

تعلقداری مین اُس کی سالم نقل رجسٹر مرتبہ ہونے کی بعد وہ اصل صداقت نامہ باخذ رسید معاشدار کو دیا جاویگا اور فوراً منتخبہ معہ نقل صداقت نامہ تحصیل کے نام جاری ہوگا اور اطلاع تعمیل بہی معہ نقل خانہ ۴ لغایت ۱۳ صداقت نامہ ڈپٹی کمشنر کے محکمہ کو دیجاویگی جس کا منشی تعلقدار ضلع کے خدمت مین بہی روانہ ہوگا تاکہ نقول صداقت نامہ کے خانہ ہای (۴) لغایت (۱۳) یعنی حلیہ کی تکمیل ہوسکے

دفعہ (۲۶۲) تختہ جات فیصل شدہ کی بابت

ترتیب صداقت نامہ ہای

معاش ہای منفصلہ زمانہ سابقہ	جسکے منتخبات بہی جاری

ہو چکے ہوں صداقت ناموں کی ترتیب محکمہ
کمشنری سے بر بنیاد صدر رجسٹر ہوگی گزشتہ
متقدمات منفصلہ کے بابت جس جس طرح صدر
رجسٹر مذکور مرتب ہوتا جاویگا اُس اُس طرح
صداقت نامے مرتب ہوکر بواسطہ محکمہ ڈپٹی
کمشنری جن کے رجسٹر سے صداقت نامے
خانہ (۱) کی خانہ پری ہوگی محکمہ تعلقداران
اول پر بہیجدئے جاوینگے جس کے بعد
حسب ہدایات متذکرہ فقرات بالا محکمہ ضلع سے

عمل ہوگا اگر اِس طریقہ کارروائی سے کسی ایسے معاشدار کو صداقت نامہ دیدیا جاوے جس کو زمانہ سابق میں مجلس انعام سے بھی صداقت نامہ مل چکا ہو تو کوئی نقصان کی بات نہ ہوگی

دفعہ (۲۶۳) آیندہ کے لئے بغرض سہولت ترتیب صداقت نامہ مجدد داران

تکمیل حلیہ نویسی معاشداران بضمن دریافت -

سررشتہ انعام کا فریضہ ہوگا کہ بضمن دریافت اگر معاشدار کے اصالتاً حاضری کا اتفاق ہو تو خود حلیہ کی تکمیل حسب صراحت خانہ ہائے (۴) لغایت (۱۳) تختہ دریافت کے آخر میں

کردین اور جب کہ صداقت نامہ حلیہ کی تکمیل کے
بعد محکمہ دوم سوم تعلقداری پر پہونچے تو پہر معاشدار
کے طلب کرنے کی کچہ ضرورت نہوگی بلکہ منتخب
کے ساتہہ بغرض تعمیل تحصیل متعلقہ پر روانہ ہوجاےگا
دفعہ (۲۶۴) اگر کوئی معاشدار حصول صداقتنامہ

تکمیل حلیہ نویسی بضمن کارروائی ورثت

یا محکمہ کمشنری سے منتخب روانہ
ہونے کے بعد مرجاوے تو اُس کے ورثت کا
نقشہ وارث کی حلیہ کی صراحت کے ساتہہ
مرتب ہوگا - اور منظوری کے بعد ضلع سے
منظوری کی اطلاع محکمہ دوم سوم تعلقدار

متعلقہ پر ہو گی۔ اور محکمہ دوم تعلقداری سے
وارث کے نام ایک جداگانہ صداقت نامہ مرتب
اور تیار ہو کر بصراحت منظوری وراثت جو کہ بحوالہ
نشان و تاریخ منظوری خانہ کیفیت مین ہو گی۔
اصل صداقت نامہ بغرض عطا بہ وارث تحصیلدار کے
پاس روانہ ہو گا اور اُس کی ایک ایک نقل
محکمہ ڈپٹی کمشنری اور محکمہ ضلع پر اطلاعاً بھیجی جاویگی
اگر معاشدار متوفے کو قبل از فوت صداقت نامہ
مل چکا ہو تو وارث کی صداقت نامہ پر نشان سلسلہ
وہی قائم ہو گا جو کہ متوفے کی صداقت نامہ پر

قائم ہو چکا ہے - اور محکمہ جات ضلع دوم وسوم تعلقداری و ڈپٹی کمشنری کے رجسٹر ونمین متوفی کے صداقت نامہ کی ذیلی کیفیت مین لکھدیا جاویگا کہ فلان تاریخ مین اس معاشدار کے فلان وارث کی نام بھی صداقت نامہ جاری ہوا - اور اس جاری شدہ صداقت نامہ کی نقل بھی ہر ایک محکمہ کے رجسٹر صداقت نامجات مین درج ہوگی -

دفعہ (۲۶۵) اگر معاشدار کی کئی وارث ہون تو ہر ایک کی حلیہ کی

ترتیب صداقت نامہ ہائے ورثائے متعددہ -

صراحت جسطرح تخمتہ وراثت مین رہے گی
اسیطرح صداقت نامہ مین بہی ہوگی - ایک ہی
صداقت نامہ مین کل ورثا کے نام رہین گے
اور بقدر تعداد ورثا صداقت نامہ کے نقول
محکمہ دوم وسوم تعلقداری سے مرتب ہوکر
منظوری وراثت کے ساتہہ تحصیل متعلقہ پر
بہیجدے جاوین گے

دفعہ (۲۶۶) صداقت نامہ کے گم ہونے کی

حصول نقل صداقتنامہ گمشدہ

حالت مین نقل صداقت نامہ کا
حاصل کرنا معاشدار کا فرض ہوگا والا بلا وجوہ

نقل مصدقہ یا اصل ایصال معاش ملتوی ہوگی اسلئے کہ ہر ایک معاش نقدی کی ایصال کے وقت اصل یا نقل مصدقہ کا خزانہ متعلقہ پر بذریعہ وکیل یا مختار یا خود معاشدار کی پیش ہونا ایک ضروری امر ہوگا جسکے ملاحظہ کے بغیر معاش ادا نہ ہوگی۔ معاشہای اراضی کے باب بھی عند التنقیح حکام اگر اصل صداقت نامہ یا نقل مصدقہ معاشدار کے پاس نہ رہے گی تو حاکم موصوف کے اطلاع پر محکمہ سرکاری معاش ضبط ہوگی۔

دفعہ (۲۶۷) نقل کی درخواست کاغذ مہر پر پیش ہوگی جسکے لئے اُس محکمہ کا مستعمل کاغذ مہور کافی ہوگا جس محکمہ سے نقل لینی مقصود ہے اور نقل کے لئے کاغذ مختوم اُس قیمت کا ضرور ہوگا جس قیمت کا کاغذ محکمہ فیصل کنندہ معاش مذکور مین مستعمل ہے۔ مگر یہہ ایسی درخواست مین بصراحت لکھدیا جاویگا کہ نقل کی ضرورت فلاں وجہ سے ہے اور یہہ ایسی نقل رجسٹرہای موجودہ سے اُن کل محکمہ جات سے عطا ہوسکیگی جن مین رجسٹر موجود ہین —

فصل پنجم نقول اور مرافعہ اور تجویز ثانی کی متعلق

دفعہ (۲۶۸) نقول کے لئے محکمہ جات

درخواست نقول کی متعلق احکام

انعام مین کاغذ مُہور پر حسب صراحت ذیل درخواست پیش ہوگی۔

الف۔ محکمہ ڈپٹی کمشنری مین کاغذ مُہور قیمتی (۸) پائی

ب۔ محکمہ کمشنر انعام مین کاغذ مُہور قیمتی (۱۲) پائی

ج۔ محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین ؍؍ (۱/) پر

دفعہ (۲۶۹) نقل اُسی قیمت کی کاغذ مُہور پر

صراحت قیمت کاغذ نقل

دیجاوے گی جس قیمت کا کاغذ اُس محکمہ مین مستعمل ہے جس محکمہ کی رائے

گشتی ۱۲۵ نمبر ۳۳ سنہ ۱۲۹۶ و ۵۴ مجلس سنہ ۱۳۰۰ھ

یا حکم کی نقل درکار ہے جو شمار ... کی عرضی کی صحیفہ
کی نقل کے ... ہیں درخواست
پیش ہوئی تو ... درخواست و دیگر
کے کاغذ پر درکار ہوگی ... آنہ کے
کاغذ پر چھاپا جاسکیگی۔

دفعہ (۳۷۰) اگر کسی ایسے محکمہ کی تحریر کی نقل درکار ہے جس میں کاغذ مہور مستعمل نہیں ہے تو نقل کے لئے کاغذ مہور اُس محکمہ کا مستعملہ درکار ہوگا جس محکمہ میں درخواست پیش ہوئی ہے۔

نقل ... مستعملہ ... ۱۲ ...

دفعہ (۳۷۱) اگر کوئی ایسا شخص کہ جس کا

غلطی نقل بجنسہ برداری

مقدمہ بصیغۂ ناداری عدالت مین دائر ہو اُسی
مقدمہ کی تائید مین کسی اسناد وغیرہ کاغذات
وثائق کی نقل مال سے لینا چاہی تو بعد اطمینان
اس امر کے کہ عدالت مین وہی مقدمہ بصیغۂ
ناداری لیا گیا ہی نقول مطلوبہ سادے کاغذ پر
دیے جاوین -

عطاے نقول برکاغذ سادہ بلا تصدیق محکمہ

دفعہ (۲۷۲) جن کاغذات کی نقل سادہ کاغذ پر
درکار ہو اُسکی درخواست
کاغذ مختوم پر پیش ہوگی اور نقل بلا مہر و دستخط
حاکم محکمہ صرف محافظ دفتر یا اور کسی اہلکار کے

واپسی درخواست کی
بعد موجودگی کاغذ سٹامپ التعمیل

تنقیح سے سادہ کاغذ پر دیجاویگی - ایسی نقل کا
سادہ کاغذ خود نقل نویس اپنے پاس سے
صرف کرینگے - اور اجرت نقل نویسی اسی
حساب سے محسوب ہوگی جس حساب سے
نقل مصدقہ کی اجرت لیجاتی ہے - ہر ایسی نقل
جو کہ سادہ کاغذ پر حاصل کیگئی ہو کسی محکمہ
سرکاری مین پیش کرنیکے قابل نہ ہوگی - بلکہ
صرف مطلب کی معلوم کرنیکے لئی ایسی نقل کا
حاصل کرنا کافی ہوگا -

نقل مستعمل بہ جلد منتظم پیش از مدت

دفعہ (۳۷۳) اگر ایک محکمہ مین نقل کی

واپسی درخواست کی بابت

عدم وجود کاغذِ مطلوب النقل درخواست پیش ہونے کے بعد

معلوم ہو کہ کاغذ مطلوب النقل محکمہ تحت مین روانہ ہو چکا ہی تو اصل عرضی پر ہی شرح ہو کر واپس ہو جاویگی - اور عرضیگزار اُسی عرضیٔ مشرحۂ محکمہ مذکور کو اُس محکمہ مین پیش کرکے نقل حاصل کریگا جس محکمہ مین مثل ہی اگر محکمہ واپس کنندہ عرضی کے ما فوق محکمہ مین وہ کاغذ ہو جسکی نقل مقصود ہو تو عرضی واپس شدہ کے ساتھہ ایک تکملہ کاغذ مختوم کا لگانا ضرور ہوگا تاکہ عرضی کا کاغذ مساوی ہو جاوی محکمۂ مذکور کی

مستعملہ کاغذ کے۔

دفعہ (۴۷۴) تختۂ انعام کے نقل کے لئے

نقول تختہ جات کے متعلق

کاغذ مخصوص کی قیمت کا تقرر رائے آخر مندرجۂ تختہ کے لحاظ سے ہوگا یعنے اگر تختہ پر رائے آخرہ نواب معین المہام سرکار عالی کی ہے تو تختہ کی نقل دو روپیہ کاغذ پر دیجاوے گی اگر تختہ صرف رائے محکمۂ مجلس مالگزاری سے فیصل پایا ہے تو اُس کی نقل ایک روپیہ کے کاغذ پر عطا ہوگی۔ اور خاصکر اسلئے کہ عطائے نقول کے لئے آسانی ہوجاوے محکمہ جات مخففہ

سر رشتہ انعام کے مستعملہ کاغذ کی تفصیل

بھی بطور ضمیمہ کے آخر پر شامل ہے۔

دفعہ (۲۷۵) نقول کے تیاری میں اگر

تیاری نقول سے متعلق احکام۔

کاغذ مختوم کی وسعت کافی

نہ ہو تو ایک سادہ کاغذ بطور تکملہ کے اسکی ساتھ

منسلک کرکے نقل کی تکمیل ہوگی اور دونوں

حصوں پر حاکم محکمہ کے دستخط اور مہر ہونگے

اسیطرح متعدد اوراق بطور تکملہ کے شامل

ہوسکینگے اور ہر ایک تکملہ پر محکمہ کی مہر

ہوگی۔ اور تکملوں کے گوشہ پر ورق داغ

یعنی نشان سلسلہ قائم ہوگا اور اول ورق پر صراحت کیجاویگی کہ اسکے ساتھ اس قدر اوراق بطور تکملہ کے منسلک ہیں - آخر ورق پر تکملہ کے مُہر کے علاوہ حاکم کے دستخط اور ابواب ذیل ثبت ہونگے -

(الف) تاریخ فیصلہ -

(ب) - تاریخ اطلاعیابی دعویدار -

(ج) - تاریخ درخواست نقل -

(د) - تاریخ تیاری نقل

(ہ) - تاریخ عطاے نقل -

(و) - تعداد الفاظ -

(ز) مقدار اجرت -

دفعہ (۲۷۶) اگر درخواست نقل بذریعہ ٹپہ بھیجی جاوے تو بطریق اندازہ اجرت نقل نویس بھی ٹکٹون کے ذریعہ سے درخواست کے ساتھہ روانہ ہونی چاہئے اور نیز روانگی نقل کے لئے رجسٹری کا خرچ اور مقام درخواستگذار کی صراحت بھی درخواست مین کردیجاوے گی - نقل تیار ہو جانیکے بعد اُسی پتہ سے درخواستدار کو نام

حصول نقل بذریعہ درخواست ذریعہ ٹپہ

روانہ ہوگی جس کی صراحت درخواست دارِ

اپنی عرضی مین کی ہے - اور میعاد کے

حساب کے لئے ایسی حالت مین تاریخ روانگی نقل

محسوب ہوگی -

دفعہ (۲۷۷) نقل نویسی کی اجرت کا

اجرت نقلنویسی کی صراحت

حساب باعتبار الفاظ ہوگا

نہ باعتبار حروف اور نرخ اجرت فیصدا الفاظ

کی تحریر کے لئے ۳ر ہے مگر جب کہ سو لفظ سے

زیادہ کی تحریر ہو تو دوسری فیصدی سے

فیصدی ۲ر کا حساب ہوگا - اور کسرات پر

بحساب فیصدی اجرت لیجاویگی - مثلاً (۵۰) یا ۲۵

الفاظ کو لئے ۳ر اجرت لیجاویگی - علیٰ ہذا (۱۵۰) اور (۱۲۵)

کو لئے ۵ر - حاصل یہ کہ پہلی سو لفظ کسترا پر کامل ۳ر

لیجاویگی اور اُسکی بعد ہر سو کے کسرات پر ۲ر

دفعہ (۲۷۸) محکمہ ڈپٹی کمشنری کے

کس محکمہ کا مرافعہ
کس محکمہ میں مسموع ہوگا

فیصلہ کا مرافعہ محکمہ کمشنر میں

ہوگا - اور محکمہ کمشنر کا مرافعہ محکمہ سرکار میں

جس سے معتمد مالگزاری کا محکمہ مراد ہے - ہر دو محکمجات

اول الذکر یعنے ڈپٹی کمشنری و کمشنری کے

فیصلہ کے متعلق انہیں محکموں میں تجویز ثانی

بھی ہو سکے گی - علی ہذا سرکار کے محکمہ مین
نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم کی
ناراضی سے تجویز ثانی چاہی جاسکے گی -

تشریح

نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم
ناراضی سے نواب مدار المہام سرکار عالی
کے پاس اسلئے مرافعہ نہو سکیگا کہ دونون
افسر ایک ہی محکمہ کے ہین اور نواب مدار المہام
سرکار عالی کے اختیارات سررشتہ عطیات
مین بحالی انعامات جاریہ کی متعلق نواب

معین المہام سرکار عالی کو حاصل ہین -

گشتی معتمد مال ۳۰ سنہ ۱۲۹۹ف

دفعہ (۲۷۹) تجویز ثانی اور مرافعہ کی لیے

میعاد کی صراحت

اعم ازینکہ کسی محکمہ کے متعلق ہو تین مہینہ کی میعاد مقرر ہے یعنے فیصلہ ماتحت کی اطلاعیابی کی تاریخ سے تین مہینہ کے عرصہ مین فریق ناراض اسی محکمہ مین تجویز ثانی چاہ سکیگا یا محکمہ فوقانی مین مرافعہ کر سکیگا - تجویز ثانی چاہنے اور فیصلہ تجویز ثانی مرتب ہونے کے بعد پھر اس کے مرافعہ کے لیئے تین مہینہ کی مدت مقرر ہے

بجز فیصلۂ نواب معین المہام سرکار عالی

کے جو کہ بصیغۂ تجویز ثانی مرتب ہوا ہو۔

رجسٹریہ دفعہ (۲۸۰) حصول نقل کے لئے تاریخ

درخواست سے تیاری نقل تک جو مدت

کہ گزرے گی وہ میعاد پر مستزاد ہوگی

مثلاً ایک فیصلہ یکم خورداد کو نافذ ہوا جسکی

اطلاع دعوے دار کو بتاریخ ۲ر خورداد

ہوئی۔ اور ۱۳ر خورداد کو اسنے نقل کی

درخواست دی اور ۲۰ر خورداد کو نقل

تیار ہوئی اور ملی تو میعاد کا حساب اسطرح پر

ہوگا کہ تاریخ اطلاعیابی یعنے ۲ ؍ خورداد سے
یکم شہریور تک ۳ مہینہ محسوب ہون گے - اور
اُسپر حصول نقل کے لیے جو مدت
ہشت روزہ کہ تاریخ درخواست سے تیاری نقل
تک صرف ہوی وہ مستزاد ہوگی جسکے بعد
میعاد کی غایت ۹ ؍ شہریور تک متصور ہوگی
دفعہ (۲۸۱) جن مقدمات منفصلہ متعلقہ
قطعات اراضی انعام کے بابت گشتی نشان
۲۰ ؍ ۹۶ ف مین تجویز ثانی کے لیے حکم ہے
اُن مین تجویز ثانی کے لیے بلالحاظ مدت کارروائی

مراسلہ معتمد مال نشان (۵۶۱) ۹ شہر موسومہ کمشنر انعام ۱۳۰

ہونی چاہئے -

دفعہ (۲۸۲) تجویز ثانی یا مرافعہ کی درخواست

بلحاظ میعاد محکمہ متعلقہ مین | درخواست تجویز ثانی یا مرافعہ

پیش ہوگی اُسی قیمت کے کاغذ مختوم پر

جو اُس محکمہ مین مستعمل ہو - درخواست کے ساتھہ

فیصلہ ماتحت کی نقل مصدقہ شامل رہیگی -

جسکے حکم سے ناراضی ہے -

دفعہ (۲۸۳) درخواست کے عنوان مین

مراتب ذیل کی صراحت ہونی چاہئے -

(۱) اُس محکمہ کا نام جس مین درخواست پیش

ہوتی ہے۔

(۲) نام مرافع یا تجویز ثانی خواہ

(۳) نام مرافعہ علیہ یا طرف ثانی

(۴) دعوے کی صراحت

(۵) اسباب کی صراحت کہ کس حاکم کے حکم سے ناراضی ہے۔ اُس حاکم کا نام اور عہدہ

(۶) تاریخ فیصلہ

دفعہ (۴۸۴) عرضی مرافعہ یا درخواست تجویز ثانی مین اول میعاد کا بیان ہوگا یعنے یہہ بات ظاہر کیجاوے گی کہ درخواست بین المیعاد

ہے یا نہیں اگر نہیں تو اُسکے متعلق جو کچھ عذرات ہون - اُسکے بعد فیصلہ یا تحت کا حکم بیان ہوگا اور اُسکے متعلق جو کچھ عذرات ہون سے لکھے جاوینگے - اور با آخر استدعا ہے

دفعہ (۲۸۵) درخواست مرافعہ یا تجویز ثانی کے ساتھہ وہ کل اصل وثائق منسلک رہین گے جن پر عذرات مبنی ہین اور نیز ان ابواب کا حوالہ جن کی دریافت محکمہ جات دیگر سے مقصود ہے -

دفعہ (۲۸۶) ہر ایسی درخواست کے

منظوری یا نا منظوری درخواست

پیش ہونے پر اُسیوقت جب کہ درخواست
داخل ہو طرز ترتیب پر غور کیجاوے گی اگر
ترتیب غلط ہو تو نقصانات کے اظہار کے
ساتھ شرح لکھکر بجنسہ درخواست مذکور بغرض
اصلاح واپس کیجاوے گی اور جس تاریخ
وہ درخواست اصلاح کے بعد بطور مکمل
پیش ہوگی میعاد اُسی تاریخ پر محسوب ہوگی -
دفعہ (۲۸۷) تاریخ اطلاعیابی اور تاریخ
ادخال مرافعہ یا تجویز ثانی کے لحاظ سے
میعاد کا حساب ہوگا اور بعد تصفیہ میعاد

عذرات پر غور ہوگی - اگر عذرات التفات اور
لحاظ کے قابل ہون گے تو تعین تاریخ
کارروائی کیجاوے گی -

دفعہ (۲۸۸) نقل مصدقہ منسلکہ درخواست سے
اگر اطلاع یابی مرافع یا تجویز ثانی خواہ کی تاریخ
نہ معلوم ہوسکے تو محکمہ ماتحت سے استفسار ہوکر
میعاد کا تصفیہ عمل میں آوے گا -

دفعہ (۲۸۹) بعد ازانکہ مرافعہ یا تجویز ثانی
التواے تعمیل کی درخواست قبول ہو لے
مرافع یا تجویز ثانی خواہ مجاز ہی کہ التواے تعمیل

فیصلۂ ماتحت کے لئے درخواست پیش کرے
ہر ایسی درخواست کاغذ مختوم مستعملہ محکمۂ
مرافعہ یا تجویز ثانی پر پیش ہوگی - اور حاکم
محکمہ بلحاظ حالات مقدمہ اُسکو منظور یا نامنظو
کرے گا جس سے درخواستگزار کو اطلاع
دیجاوے گی -

دفعہ (۲۹۰) محکمۂ ماتحت کا فیصلہ محکمۂ
مرافعہ سے منسوخ ہوکر تجویز ثانی کا حکم محکمۂ
ماتحت کے نام جاری ہونیکے بعد خودبخود
محکمۂ ماتحت کے فیصلۂ منسوخہ کی تعمیل ملتوی

ہوجاوے گی۔ اور فیصلہ مذکور کے قبل
جس فریق کا قبضہ جسقدر معاش پر تہا بدستور
وہ معاش اُس فریق کی قبضہ مین چہوڑ دیجاویگی
اور اُسوقت تک جب تک کہ فیصلہ تجویز ثانی
اُس فریق کے برخلاف مقصود و نہ صادر ہوے

تشریح

فیصلۂ محکمۂ مرافعہ مین حکم تنسیخ کی ساتہ التوا سے
تعمیل فیصلہ ماتحت کی لئی صراحت لازمی ہمین ہی۔
دفعہ (۲۹۱) مراتب دریافت سے کے طے

فیصلہ کے متعلق

ہونیکے بعد فیصلہ نافذ ہوگا اور

مرافع یا تجویز ثانی خواہ کو سنایا جاویگا۔ اور
نیز ایک نقل اُس فیصلہ کی محکمۂ ماتحت پر بھیجا جاویگی

دفعہ (۲۹۲) فیصلہ کی ترتیب مین جن
مراتب کا لحاظ رہنا چاہیئے۔ وہ نمونہ منسلکہ کے
ملاخطہ سے معلوم ہو سکے گا۔

فیصلنامۂ محکمۂ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ بالاگھاٹ
واقع سنہ ف م سنہ

نشان رجوع (۱۶) نشان فیصلہ (۲۴)

(تجویز ثانی خواہ) زید ولد عمرو و بکر ولد خالد ساکنان
موضع نندی تعلقہ کشتگی ضلع لنگسگور صوبہ جنوبی

(طرف ثانی) سرکار عالی (اسمعیل مخبر)

(دعوے) دو موضع اہلی واقع تعلقہ کشتگی

ضلع انگسگور بنا راضی فیصلہ محکمہ ہذا

مورخہ ۲ تیر ماہ الہی ۹۸ سنہ ۱۲ م ۱۳ رمضان ۱۳۱۶

تاریخ معینہ (۱۱ آذر ۱۳۰۸ ف م ۴ ربیع الثانی ۱۳۱۸)

پر مثل پیش ہوی۔ تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) حاضر ہی

تجویز ثانی خواہ نمبر ۲ کے جانب سی آمین نامی

ایک شخص حاضر ہی اور اپنے آپ کو بکر کا فرزند

بیان کرتا ہے اور کہتا ہی کہ بکر مر چکا ہے

تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) اور خود مخبر دونوں

اُس کی تصدیق کرتے ہین - تجویز ثانی

خواہون اور مخبر کی تقریر سنی گئی - واقعات

یہہ ہین کہ تجویز ثانی خواہان دعوے دار ہین

دو موضع اہلی سے (۱) موضع نندی (۲)

موضع دولی گڈہ واقع تعلقہ کشتگی ضلع

لنگسگور صوبہ جنوبی - دونون کا محاصل

بقدر ~~۱۰ روپیہ~~ ۱ر۱۱ پائی ہے جس مین دو ثلث بقدر

~~۳ روپیہ~~ ۳ر۱۱ پائی حق سرکاری اور تتمہ ~~۳ روپیہ~~ ۳ر۱۱ پائی حق

دعوے داران - اس معاش کا تختہ

بہ نشان ۱۳۵۰ عمرو پدر تجویز ثانی خواہ نمبر (۱) کے

نام مرتب ہوا ہی اور بحکم ضبطی اُس کا فیصلہ

عمل میں آیا اور بہ نشان تعمیل ۲۵۰

۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۶ف کو اُس کی تعمیل ہوئی تجویز ثانی

خواہان سے نے فیصلہ مذکور کی ناراضی سے

اس دفتر پر مرافعہ کیا اور بذریعہ فیصلہ ۱۳ ار

رمضان سنہ ۱۳۰۶ لکہ مرافعہ نامنظور ہوا اور فیصلہ

کمشنری بحال رہا۔ اب یہہ اسی فیصلہ

فیصلہ ۱۳ ار رمضان سنہ ۱۳۰۶ کی تجویز ثانی کی

درخواست ہی جو کہ بعذرات ذیل پیش ہوئی ہی

عذرات

الف ۔ دونو مواضع کا بہگوٹہ ثابت ہی ۔

ب ۔ جس قدر کاغذی ثبوت تھے وہ بہی پیش ہوے اور آجتک اُنکی حیثیت سے معاش قائم ہے ۔

ج ۔ حکام سررشتۂ انعام یعنی مہتمم صاحب انعام و اراکین مجلس نے بحالی کی رائی دی ہے ۔

اس درخواست کے ساتھہ ہی اسمعیل مخبر کے جانب سے ایک درخواست پیش ہوی جسکے ذریعہ سے وہ اسبات کو ثابت کرنا چاہتا ہی کہ دعویداروں کو قدیم قبضہ حاصل نہیں ہے ۔

تجویز ثانی خواہون کے عذرات البتہ التفات
کے قابل ہین سررشتہ انعام نے جو حکم
ضبطی کا دیا ہی وہ اس پر مبنی ہی کہ دعویدارون
کی حقیت سررشتہ انعام پاس ثابت نہین
ہوئی ۔ سررشتہ انعام نے دعویدار کو اجارہ دار
محض قرار دیا ہی بلحاظ اُس قولنامہ کے
جو کہ زمانہ اخیر عمل کمشنری مین ۱۸۶۴ء
سے ۱۸۶۸ء تک بحساب استاوہ بنام دعویدار
مرتب ہوا تہا ۔ سررشتہ انعام نے دعویدار کے
اُس قبضہ کو جو کہ ۱۸۶۵ء سے بحال رہا غلط فہمی

عہدہ داران پر مبنی کیا ہی - اس مقدمہ مین

تین امر تنقیح طلب ہین -

(۱) یہہ کہ مقطعہ کی بحالی کے احکام اُملی کے

لئے صادق آوین گے یا نہین - اسلئے

کہ اُملی کے متعلق کوئی جدا گانہ احکام نہین ہین

(۲) یہہ کہ دعوے دار کے خاندان کا قبضہ

ان املیات پر کس قدر مدت کا ثابت ہی اور

اُسکے لحاظ سے کسقدر بحالی ہو سکتی ہے -

(۳) یہہ کہ زمانہ کمشنری کی قول بچبالہ کا اثر

جس مین استادہ کا قرار داد تھا کس حد تک

بحالی کا مانع ہو سکتا ہی۔

امر اول کے متعلق واضح ہو کہ مقدمہ اور اپیل کوئی جدا قسم نہیں ہی۔ اپیل بھی درحقیقت ایک قسم کا مقدمہ ہی جس مین سرکار کی حصہ بجائی پن مقرر ہوتا ہی۔ مجلس مالگزاری کی گشتی نشان ۵۲ سنہ ۱۳۰۰ف مین اسکی بحث ہی ہر گاہ دریافت و فیصلہ اپیلات کے لئی احکام خاص نافذ نہین مین تو چارہ نہین ہی بجز اسکی کہ اُن کے تصفیہ کے لئی مقدمہ کے احکام کے مطابق عمل کیا جاوی۔ اور حقیقت مین

یہی عمل درست ہی ہے - اسلئے کہ جب کہ
گشتی ۳ سنہ ۳۱ف نے اُن اگرہارات کو
مقطعہ کے حکم مین داخل کیا ہی جن مین پن یا
دہارہ بہی مقرر ہی اور اُن کا فیصلہ لحاظ احکام
مقطعہ کرنے کا حکم دیا ہی تو بلاشک المبابات کے
تصفیہ کے لئے مقطعہ ہی کے احکام نافذ
ہونے چاہئین -

امر دوم کے نسبت دعویدار کو داخل کئی ہوی
وثائق سے اگرچہ اُس کا بہگوٹہ قدیم الایام سے
ثابت ہی - مگر باوجود اُن وثائق کو قابل اعتماد

سمجھنے کو صرف شہادت زبانی کے لحاظ سے
بہی دعویداروں کا قبضہ ماقبل ۱۲۶۲ھ چالیس
سال سے زیادہ مدت کا ثابت ہوتا ہے - مخبر جو کہ
دعوے دار کے برخلاف ابتدا ہی دریافت سے
مخبری کر رہا ہے اور نہ صرف مخبری بلکہ ایک قسم کا
دعویدار بہی ہے خود اُس کے اظہار سے جو کہ
ابتدائے دریافت کی وقت قلمبند ہوا ہے
۱۲۲۴ف سے دعویدار کا قبضہ ان ایلیاپر
ظاہر ہے - بہرحال ماقبل ۱۲۶۲ف دعویدارونکا
قبضہ چہل سالہ لائق تسلیم ہے - دعویداروں کے

پیش کئے ہوئے کاغذات سے جو کہ ابتدائی
دریافت کے وقت پیش ہوئے ہین سرکاری
حصہ کی مقدار مختلف زمانون مین مختلف طور پر
ظاہر ہوئی ہی خواجہ شریف کے تولنامہ سے
سال آخری رقم کی مقدار بقدر [illegible] سنہ ۱۲۳۷ف
مین ظاہر ہی - اور دیسائی کی قول سی سنہ ۱۸۵۷ع کا
سرکاری حصہ بقدر [illegible] ثابت ہی - کمشنری کے
آخر قول مین جسکا اختتام سنہ ۱۸۶۸ع پر ہوا ہے
سرکاری حصہ آخر سال مین بقدر [illegible] تہا
سنہ ۱۸۶۹ع مین (یہہ سال عمل کمشنری کا آخر سال ہی)

جو انتظام کہ عمل کمشنری سے ہوا اُس سے
روپیہ دو ثلث کی رقم (سہ ماہے) بحق سرکار
اور ایک ثلث (سہ ماہے) بحق دعوے دار کا
ٹھہرا اور رہا - اگرچہ کمشنری کی دفتر سے یہہ ٹھہراؤ
صرف ایک ہی سال ۱۸۶۹ء کے بابتہ پایا جاتا
مگر اُسکے بعد عمل سرکاری بھی اسیکے مطابق
رہا ہی اور گزشتہ سالون مین یعنی ۱۸۶۴ء سے قبل
ماقبل کے زمانہ مین جو قرارداد کہ مختلف رقوم کا
رہا ہی جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی اوس کا نتیجہ بھی
قرارداد آخرہ کے بالکل قریب سے ہے

حاصل یہہ کہ ایس کل رویداد سے جس کا ذکر
صراحت سے کے ساتھہ ہوچکا ہی دعوے دار کا قبضہ
ان املیات پر ماقبل سنہ ۱۲۶۲ ف چالیس سال کا
ثابت ہی جسکے لحاظ سے منقطعہ سکے وہ احکام نافذ
ہوسکتے ہین جو کہ محکمۂ صدر المہامی مال کے
گشتی نشان ۹۶ سنہ ۱۲۸۰ سے کے ذریعہ سی جاری
ہوے ہین جن کا ماحصل یہہ ہی کہ ایسی حالتین
جیسی کہ ان املیون کی حالت ہی باخذسہ ربع
بسرکار بحالی ہوسکتی ہے۔

امر سوم کی نسبت واضح ہو کہ متعدد

متعدمات میں جو کہ املیات ہی کے متعلق پیش ہوئی
یہہ بات ظاہر ہو چکی ہے کہ عمل کمشنری میں پنچبالہ
آخرہ کا قول بطریق استادہ ایک عام قسم کا
عمل تہا جو کہ بلا لحاظ کے کل معاشداران املی
کے ساتہہ برتا گیا بعض ایسے املیات کے متعلق ہی
جن کے پاس وثائق سندیں بہی موجود ہین
یہہ دیکہا گیا ہی کہ آخر زمانہ کمشنری میں اُن کے
ساتہہ بہی اُسی استادہ کا پنچبالہ بندوبست ہوا ہے
سررشتہ انعام نے اس پنچبالہ استادگی لحاظ سے
املیات کی حالت پر مطلق التفات نہین کی ہے

اور اسناد پر بہی مطلق نہین خیال کیا ہے
اور ایک تخت ضبطی کا حکم دیا ہی جو البتہ کسیقدر
سخت حکم ہی - ہر ایک مقدمہ کی خاص حالت کی
لحاظ سے حکم ہونا چاہئے - ایسے تعمیم سے
سختی نا انصافی کی حد تک پہونچنے کا اندیشہ ہی
منصرم صوبہ دار صاحب جنوبی سے اکثر مقدمات
مین اس امر کو کافی صراحت کے ساتہہ ظاہر
کر دیا ہی کہ یہہ آخری قول حربان معافیدارونکا
مستلزم نہونا چاہئے خاصتاً اسلئے کہ وہ
قولی عمل بلا کسی امتیاز کے ایک عام عمل تہا

جس مین جملہ الیمانات شریک تہی - حاصل یہ ہی کہ
اس خاص مقدمہ مین بہی اُس قول کا اثر یہ ہو کہ
دیگر حالات موثر مقدمہ بحالی کا مانع نہین ہی -
بخصوص اسوجہ سے بہی کہ اُس قول کے بعد
ایکسال سنہ ۱۸۶۹ء مین جو کہ آخری سال عمل کمشنری کا
تہا دو ثلث اور یک ثلث کا عمل حکام کمشنری نے
بہی جاری رکہا تہا جو کہ بعد عمل کمشنری بہی اب تک
قائم رہا ہی پس اُس کل روئداد کے لحاظ سے
جسکا بیان کافی صراحت کے ساتہہ اوپر ہو چکا ہے
اور نیز بلحاظ تصفیہ تنقیحات بالا الانصاف ایسکا

متقاضی ہی کہ محکمۂ ہذا کا فیصلہ منسوخ ہو بنا بر علیہ

منظوری درخواست تجویز ثانی

حکم ہوا کہ

محکمۂ ہذا کا فیصلہ ۱۳ ار رمضان سنہ ۱۳۰۶ منسوخ ہو

جسکے ساتھہ ہی سررشتہ انعام کا حکم ہی منسوخ

ہوجاوے گا اور یہہ ہر دو مواضع متدعویہ

دعویداران حال پر باخذ سہ ربع بر کار دوامًا

بحال و جاری رہین اس حکم سے دعویدارون

اور صاحب کمشنر انعام کو اطلاع دیجاوے فقط

شرح دستخط مجوز

باب ششم احکام بحالی عطیّات کی متعلق

فصل اول احکام عام کے متعلق

دفعہ (۲۹۳) جن عطیات کی اجرائی مین

قواعد عام

اسناد کا وجود شرط ہی جس کی صراحت باب چارم مین ہو چکی ہی اُن کی بحالی اُسوقت تک نہو سکے گی جب تک اسناد پیش نہ ہون اور اسناد کی معتبری کی نسبت سررشتۂ انعام کو اطمینان نہ ہو جاوے

جن عطیّات کی اجرائی مین اسناد شرط نہین ہین اُن کی بحالی کے نسبت دیگر ثبوت

موجودہ اور داخلہ کواغذ موضع اور بہگوشہ ور

شہادت زبانی مثبتہ سے استناد کیا جاویگا

دفعہ (۲۹۴) جن عطیات کی اجرائی کی لئے

سند کا وجود لازمی نہین ہی اُن کی لئے

اگر سند پیش ہو تو سند ہی کی احکام کے

لحاظ سے عمل ہوگا بشرطیکہ سند کا اعتبار

ذرائع تحقیقات سے ثابت ہو جاوی اور

معاش دعویدار کے قبضہ مین رہی۔

دفعہ (۲۹۵) جس معاش کا اجراء

۱۲۷۳ ف یا اُسکے بعد کا ہو اور بے سندی

گشتی ۱۴ سنہ ۱۳۸۵ ف

ہو یا کوئی دوسرا حکم سرکار کا اجرائی کی متعلق
پیش نہ ہو تو اسکی نسبت بلا ترتیب تحتہ
دریافت ضبطی کا حکم دیا جاوے گا۔

دفعہ (۲۹۶) ہر قسم معاش کی بحالی کی
لیئے مجرد سند بلا قبضہ کے کافی نہ ہوگی
جس معاش کی بحالی کے لئے سند کا
وجود شرط ہی ساتھہ ہی قبضہ بھی شرط ہی۔

دفعہ (۲۹۷) جن معاشون کی بحالی مین
وجود سند شرط نہین ہی اور صرف بجگونہ
اور قبضہ بحالی کے لئے کافی ہے جس کی

مراحمت دفعات آیندہ مین ہوئی ہی انمین معطی کا متقدر رہونا لازمی نہین ہی یعنے اگرچہ معطی غیر متقدر رہی مگر قبضۂ ثبتہ کی لحاظ سی عمل ہوگا۔

دفعہ (۲۹۸) معاش کی دریافت سررشتۂ انعام سے ہو چکنے کے بعد سرکار کے جانب سی بحالی مین پہر کسی قسم کی مراحمت نہوگی

فقرۂ ۲۹ دستور العمل انعام مجریۂ ۱۲۹۳ف

دفعہ (۲۹۹) حکامان مصرحۂ ذیل سے اسناد کی بنیاد پر جو عطایا کہ جاری ہین وہ بحالی کے قابل متصور ہونگے

معطیان متقدر کا بیان

فقرۂ ۹ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف ومراسلۂ معتمد مال نشان (۲۰۰) مورخۂ ۱۴ شعبان سنہ ۱۳۱۲ موسومۂ کمشنر انعام

الف	شاہان دہلی
ب	راجہ ستارہ
ج	راجہ ناگپور
د	راجہ سنارہ
ہ	عالیجاہ
و	بندگان عالی
ز	اسناد نیابت دیوانی بنگالہ کے لیے
ح	راجایان شوراپور
ط	پادشاہان بیجاپور
ی	پادشاہان گولکنڈہ وغیرہ

تشریح (۱) - صرف (دی) کے ساتہہ
لفظ وغیرہ سے مراد یہہ ہی کہ مندرجۂ بالا تفصیل
کے سوا وہ اسناد بہی لائق تسلیم ہون گی
جنکے اعتبار کے نسبت بعد تحقیقات سررشتہ
انعام نے راے قائم کی ہو۔

تشریح (۲) ہر حال مین سررشتہ انعام کا فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام ۱۲۹۳؁
کام ہوگا کہ معطیان متذکرہ بالا کے نام سے جو
اسناد کہ پیش ہون اُن کے اعتبار کے
متعلق مراتب تحقیقاتی کو طے کرے

دفعہ (۳۰) مہاراجہ چندو لعل متوفی فقرہ ۹ ایضاً

اسناد ممنوع العمل کی صراحت

اور راجہ رام بخش اور سراج الملک مرحوم کی

اسناد مندرجہ ذیل سنین کی بابت معتبر متصور

نہ ہون گے اور جب تک کہ ایسے احکام کی

معاشون کی بابت یہہ امر دریافت نہ ہو کہ

کس استحقاق اور وجہ پر اُن کی عطا مبنی ہی

اور حکم آخر سرکار سی نہ ہولے اُن سے

استنا دنکیا جاویگا۔

(الف) راجہ چندولعل متوفی

من ابتدای سنہ ۱۲۵۰ف م سنہ ۱۲۵۶ھ لغایت سنہ ۱۲۵۳ف م سنہ ۱۲۵۹ھ

(ب) راجہ رام بخش متوفی

من ابتدائے ۲۶ شوال ۱۲۶۵ھ م ۲۶ مہر ۱۲۵۹ف لغایت ۲ ذی الحجہ ۱۲۶۶ھ م ۲۱ آبان ۱۲۶۰ف

(ج) سراج الملک مرحوم

من ابتدای ۱۲۶۷ھ م ۱۲۶۱ف لغایت ۱۲۶۹ھ مطابق ۱۲۶۲ف

دفعہ (۱۳۰۱) ذیل میں بعض سلاطین آصفیہ اور وزرا کی ولادت اور جلوس اور وفات کی تاریخات اور نیز دیگر حالات بیان ہوئے ہیں تاکہ دریافت عطیات میں سہولت حاصل ہو۔

(۱) نواب مغفرت مآب میر قمر الدین حسین قلیچ خان بہادر خان دوران نظام الملک آصف جاہ فتح جنگ خلف نواز (رضوان منزل)

م اسلہ دربار رمضان ۳ شنبہ ۲۰ ربیع ۱ سنہ ۱۲۸۰ھ موسومہ صدر المہام مال مشمولہ مسل ۳۵ متفرقات سنہ ۱۲۸۰ھ

عمر شریف (۷۸) سال کی تھی۔ محمد شاہ پادشاہ کی
زمانہ مین اکثر صوبجات دکن سے معزز تھے۔
ولادت ۱۰۸۲ھ مین واقع ہوی ۱۱۳۳ھ مین
صوبداری صوبہ دکن سے سرفراز ہوی - اور قریب تیئیس سال
کی حاکم رہی اور ۴ جمادی ۲ ۱۱۶۱ھ کو انتقال فرمائے

(۲) (نواب شہید) نظام الدولہ میر احمد خان
بہادر ناصر جنگ دومی خلف نواب مغفرت مآب
جنکا جلوس و وفات احمد شاہ بادشاہ کی زمانہ مبارک
مین واقع ہوا ہے جلوس بتاریخ ۹ ج ۲ ۱۱۶۱ھ
اور وفات بتاریخ ۱۷ محرم ۱۱۶۴ھ -

(۳) (نواب مرحوم) آصف الدولہ سید محمد خان
بہادر صلابت جنگ امیر الممالک سومی خلف
نواب مغفرت مآب - جنکا جلوس بعد قتل
ہدایت محی الدینخان ۱۸ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ کو
واقع ہوا اور انزوا بتاریخ ۱۴ ذی الحجہ ۱۱۷۵ھ
اور وفات بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۱۷۷ھ
(۴) (نواب غفران مآب) نظام الملک
نظام الدولہ میر نظام علیخان فتح جنگ آصفجاہ
رستم دوران خلف چارمی نواب مغفرتمآب -
عمر شریف ۶۹ سال ۵ ماہ ۱۷ روز کی تھی -

ولادت شریف بتاریخ غرہ شوال سنہ ۱۱۴۶ھ
واقع ہوئی۔ اور ولیعہدی بعہد نواب مرحوم
سنہ ۱۱۶۲ھ میں۔ اور جلوس بتاریخ ۱۴ ذی حجہ
سنہ ۱۱۷۵ھ اور وفات بتاریخ ۱۷ ربیع ۲ سنہ ۱۲۱۸ھ

(۵) (نواب مغفرت منزل) معروف
بہ سکندر جاہ ومخاطب بخطاب موروثی نواب
نظام الملک نظام الدولہ میر اکبر علیخان
بہادر فتح جنگ آصفجاہ رستم دوران۔ دومی
خلف نواب غفران مآب۔ مدت عمر شریف
۶۱ سال ۴ ماہ ۱۷ یوم۔ اور ولادت شریف

بتاریخ یکم رجب ۱۱۸۳ھ اور جلوس بتاریخ
۲۲ ربیع ۲ ۱۲۱۸ھ روز پنجشنبہ اور وفات
بتاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ۔

(۶) (نواب غفران منزل) المعروف
بہ ناصر الدولہ بہادر ومخاطب بخطاب موروثی
نواب نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان
بہادر فتح جنگ آصف جاہ رستم دوران افضل
الاراکین سلطنت تیموریہ عمر شریف ۶۶ سال
کی تھی۔ ولادت شریف کا وقوع بتاریخ
۲۴ رمضان ۱۲۰۲ھ قلعۂ صوبہ محمد آباد وبیدرمیں

اور جلوس مبارک بتاریخ ۲۰ ذی قعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ

اور وفات بتاریخ ۲۲ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ

روز یکشنبہ بوقت شب ۔

(۷) (نواب مغفرت مکان) معروف

بہ افضل الدولہ و مخاطب بخطاب موروثی

نظام الملک نظام الدولہ میر تہنیت علیخان بہادر

فتح جنگ آصف جاہ رستم دوران افضل

الاراکین سلطنت تیموریہ عمر شریف ۴۲ سال

۷ ماہ ۱۳ یوم ولادت مبارک بتاریخ

۳۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۴۳ھ روز دوشنبہ

وجلوس بتاریخ ۲۴؍ رمضان ۱۲۷۳ھ

روز شنبہ و وفات بتاریخ ۱۴؍ ذیقعدہ

۱۲۸۵ھ روز جمعہ بوقت دوپہر و چہار گھڑی

روز بر آمد۔

(۸) اعلیحضرت ذی شوکت میر محبوب علیخان بہادر

فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ

ادام اللہ اقبالہم بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

ولادت مبارک بتاریخ ۵؍ ربیع ۲ ۱۲۸۳ھ

روز جمعہ۔ وجلوس مبارک بتاریخ ۱۶؍ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ

روز دوشنبہ و فرمانروائی بتاریخ ۶؍ ربیع الاول ۱۳۰۱ھ

طبع زاد مولف اعظم العطیات

میر محبوب علیخان شاہِ والا مرتبت سنہ ۱۹۴۰ سمت

حکمران شد شاہ از الطاف ذوالمنن سنہ ۱۸۸۴ عیسوی

چار تا سالش نویسد پنجۂ کلکِ ولا سنہ ۱۲۹۳ ف

مملکت رائی ہمایون باد شاہِ دکن سنہ ۱۳۰۱ ہجری

کیفیت وزراء سلطنت آصفیہ

(۱) شاہ نواز خان مرحوم و عبد الحی خان مرحوم پسر شاہ نواز خان مرحوم ہر دو المخاطب بہ صمصام الدولہ۔ انکا نام میر عبد الرزاق تھا فرزند میر حسن علی کے جن کی ولادت

سلطنت لاہور مین واقع ہوئی حضرت
مغفرت مآب کے عہد مین بہ سنہ ۱۱[illegible]ھ وارد بلدہ
خجستہ بنیاد اورنگ آباد ہوکر منصب اور
خطاب خانی اور نیز دیوانی صوبہ برار سے
سرفرازی پائی لیکن بعد ازانکہ نواب
مغفرت مآب نے حضور سلطانی سے
مراجعت فرمایا۔ اور ناصر جنگ شہید اپنے
باپ کے مقابلہ کی وجہ سے گرفتار ہوے
خان مذکور نے جو کہ ناصر جنگ شہید کو
رفیق تھے کنارہ کشی کی جس کے بعد

نواب مغفرت مآب نے سنہ ۱۱۶۰ھ مین مجدداً بحالی
جاگیر و دیوانی صوبہ برار بدستور سابق سرفراز
فرمایا - بعد انتقال نواب مغفرت مآب سنہ ۱۱۶۱ھ
مین نواب ناصر جنگ شہید کا تسلط مسند ریاست پر
ہوا - نواب موصوف نے خان مذکور کو بپاس
حقوق سابق برار سے طلب کرکے اپنا
دیوان بنایا اور باضافہ منصب وعطاے
علم و نقارہ شاہ نواز خان سے مخاطب کیا
بعد شہادت نواب شہید جبکہ صلابت جنگ نے
جلوس فرمایا تو خان مذکور کو بخدمت نیابت

نظامت حیدرآباد مقرر فرمایا اور بتاریخ
۱۴ صفر سنہ ۱۱۶۶ھ باضافہ منصب ہفت ہزاری
وہفت ہزار سوار خطاب صمصام الدولہ سے
مخاطب کرکے وکالت کا عہدہ بھی عنایت
کیا۔ چار سال تک اسیطرح پر عمل رہا جسکے بعد
بوجہ نفاق امراء وکالت کی خدمت صمصام الدولہ
سے لی گئی۔ اور بسالت جنگ کے تفویض
پائی۔ صمصام الدولہ نے بخیال حفظ جان
قلعۂ دولت آباد میں سکونت اختیار کرلی۔
نواب غفران مآب نے اپنی نیابت کی زمانہ میں

صمصام الدولہ کو دولت آباد سے طلب فرمایا
تھی کہ موسی بوسی فرانسیس و حیدر جنگ مختار کار ان
سرکار نے صمصام الدولہ کو گرفتار کر کے
بتاریخ ۳ رمضان ۱۱۷۱ھ شہید کیا۔ اور
عبدالحی خان پسر صمصام الدولہ قلعہ گولکنڈہ مین
قید کئے گئے۔ نواب غفران مآب نے اپنی
ولیعہدی کے زمانہ مین بتاریخ ۱۵ ذی قعدہ
۱۱۷۲ھ عبدالحی خان کو قید سے رہائی
دی۔ اور بخطاب پدری صمصام الدولہ صمصام جنگ سے
مخاطب کر کے منصب ششش ہزاری و پنجہزار سوار

عطا فرمایا۔ اور اپنے مصاحبین مین داخل کیا
جب کہ نواب غفرانمآب ۔ سفر کنڈلواڑے
وگلبرگہ سے بخدمت صلابت جنگ واپس
ہوئے تو عبدالحی خان صمصام الدولہ کو
باضافہ منصب ہفت ہزاری وہفت ہزار
سوار وعلم ونقارہ وماہی مراتب وپالکی جہالردار
وخطاب صمصام الملک سرفراز فرمائے
جسکے بعد عبدالحی خان موصوف نی کئی بار
بہمرہی مرشدزادہ آفاق عالیجاہ بہادر وصول
پیشکش محالات سرکار مین خدمتہا ے نمایان

کیا۔ اور بتاریخ ۱۵ ر جمادی الاول ۱۱۹۶ھ سواد قلعہ
کولاس میں رحلت فرمائی۔

(۲) راجہ وٹھل داس پرتاب ونت بہادر
بعد وفات عبدالحی خان صمصام الملک راجہ بہادر
بہی دخیل امور ملکی و مالی ہوئے۔ اور اجرائی کار
دیوانی و پیشکاری کرتے رہے حتی کہ

(۳) رکن الدولہ بہادر نے بتاریخ ۱۷ ر
رمضان [illegible] بعد مارے جانے راجہ پرتاب ونت
راجہ بہادر کے خدمت دیوانی سے سرفرازی
پائی اور بتاریخ ۲۶ ر صفر ۱۱۸۹ھ بضرب کٹار

انتقال فرمایا - جسکے بعد

(۴) ارسطو جاہ بہادر کو بتاریخ یکم شوال ۱۱۹۵ھ روز جمعہ مدار المہامی ملی - محمد ابو تراب مصنف حدیقۃ العالم نے لکھا ہے کہ "معین الدولہ (مراد از ارسطو جاہ) در جمیع مقدمات ملکی و مالی دخیل گشتہ عہدۂ خدمت مدار المہامی بدون آنکہ متعلق شود بخود متعلق گردانید - الحاصل ارسطو جاہ بہادر نے بتاریخ ۲۸ محرم ۱۲۱۹ھ انتقال فرمایا -

(۵) راجہ شام راج راجندر مہاراجہ بہادر

بتاریخ ۱۹ ؍ محرم ۱۲۱۳ھ ان کی سرفرازی بنیابت

پیشکاری پر ہوئی - اور بتاریخ ۲ ؍ رجب ۱۲۱۹ھ

قید کیے گئے جس زمانہ مین ارسطو جاہ

پونہ مین تھے راجندر مہاراجہ بہادر خدمت

دیوانی کو بھی سرانجام دیتے تھے - بعد تغیر

راجہ شام راج

(۶) راجہ بابو راج امانت ونت ان کے

فرزند نے پیشکاری کی خدمت پائی - خدمت

پیشکاری کی سرفرازی بتاریخ ۱۹ ؍ محرم ۱۲۱۳ھ

واقع ہوئی - اور راجہ شام راج نے بتاریخ ۲ ؍ رجب

سنہ ۱۲۱۴ھ راميشر کو روانہ ہوے۔

(۷) میر عالم بہادر سے بتاریخ ۴ ربیع ۲ سنہ ۱۲۱۹ھ نیابت دیوانی سے سرفراز ہوے۔ اور بتاریخ ۲۰ شوال سنہ ۱۲۲۳ھ انتقال فرمایا۔

(۸) منیر الملک بہادر کو بتاریخ ۱۵ رجب سنہ ۱۲۲۴ھ نیابت دیوانی سرفراز ہوی۔ اور بتاریخ ۷ شوال سنہ ۱۲۴۸ھ انتقال ہوا۔

(۹) راجایان راجہ مہاراجہ چندو لعل بہادر کو خدمت پیشکاری بتاریخ ۱۸ صفر سنہ ۱۲۱۱ھ زمانہ دیوانی میر عالم بہادر مین عطا ہوی۔ ا

بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ خدمت سے متغیر ہوئے

اور بتاریخ ۸ ربیع ۲ سنہ ۱۲۶۱ھ فوت ہوئے۔

(۱۰) راجہ رام بخش بہادر پیشکاری کے

خدمت سے دو دفعہ سرفراز ہوا اور معزول ہوئے۔

دفعہ اول بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ

روز پنجشنبہ سرفراز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۷ ذیقعدہ

سنہ ۱۲۶۲ھ روز شنبہ معزول۔ اور اس زمانہ

معزولی میں عہدۂ پیشکاری راجہ رام بخش بہادر

کے متعلق ہوا اسکے خدمت وکالت جس کی

سرفرازی بتاریخ ۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ ہوئی

دفعۂ دوم سرفرازی خدمت پیشکاری

و وکالت سرکار عظمت مدار بتاریخ ۲۳ شوال

سنہ ۱۲۶۵ھ روز جمعہ اور معزولی بتاریخ ۲ ذی حجہ سنہ ۱۲۶۶ھ

(۱۱) سراج الملک بہادر بتاریخ ۷ ذیقعدہ

سنہ ۱۲۶۲ھ روز چارشنبہ۔ دفعہ اول نیابت

دیوانی سے سرفراز ہوے۔ اور بتاریخ

۱۵ ذی حجہ سنہ ۱۲۶۴ھ روز یکشنبہ نیابت دیوانی اور

وکالت دونوں سے معزول۔

اور دوسرے دفعہ خدمت نیابت

دیوانی اور وکالت بتاریخ ۲۸ شعبان سنہ ۱۲۶۷ھ

عنایت ہوئی ۔ اور بتاریخ ۱۷ ر شعبان سنہ ۱۲۶۹ھ

روز پنجشنبہ رحلت فرمائی ۔

(۱۳) شمس الامرا امیر کبیر بہادر بتاریخ

۴ ربیع ۲ سنہ ۱۲۶۵ھ روز چارشنبہ خدمت نیابت

دیوانی و وکالت سے سرفراز ہوئے ۔ اور

بتاریخ ۱۰ ر رمضان سنہ ۱۲۶۵ھ روز سہ شنبہ خدمت

دیوانی و وکالت لے لی گئی ۔

(۱۴) سالار جنگ مختار الملک بہادر

بتاریخ ۲۲ ر شعبان سنہ ۱۲۶۹ھ روز سہ شنبہ خدمت

نیابت دیوانی اور وکالت سے سرفراز ہوئے

اور اسی تاریخ مین راجہ نرایندر بہادر پیشکاری سے ممتاز

اور بتاریخ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ روز پنجشنبہ مختار الملک بہادر کا انتقال ہوا ان کی وفات کی تاریخ مولف اعظم العطیات کی طبعزاد ہی ہے فائز دار البقا گردید سر سالار جنگ ۔
۱۳۰۱ھ

(۱۴) راجہ نرایندر بہادر بتاریخ یکم ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ کو مدار المہامی کے منصرم ہوے ۔ اور بتاریخ ۷ ربیع ۲ سنہ ۱۳۰۱ھ معزول

(۱۵) میر لایق علیخان مختار الملک

عماد السلطنۃ بتاریخ ۷ ربیع ۲ ۱۳۱۰ھ

دیوانی سے سرفراز ہوسے اور بتاریخ ۲۴

رجب ۱۳۱۹ھ معزول۔

(۱۶) نواب محمد مظہر الدینخان رفعت جنگ

بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا

امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر ۔

کے ۔ سی ۔ ائی ۔ اسے ۔ ادام اللہ اقبالہم

نے بتاریخ ۱۴ شوال ۱۳۰۵ھ خلعت وزارت

سے سرفرازی پائی

فصل دوم احکام بحالی عطیات ارضی کے متعلق

احکام بحالی جاگیرات

دفعہ (۳۰۲) جاگیرات کی بحالی ہمیشہ منحصر ہوگی احکام متذکرہ سند پر یعنے اگر سند میں دوامی بحالی کے الفاظ ہون گے تو پابندہ کے ورثا پر بحالی ہوگی والا فلا - لیکن یہہ امر سرکار کے اختیار میں ہوگا کہ کسی ایسی جاگیر کو بھی پابندہ کے ورثا پر بحال کرے جسکے سند میں الفاظ بحالی دوام نہون

بلحاظ تعامل ایسی بحالی بذریعہ سند جدید باخذ نذرانہ ہوتی ہے اور یکسالہ محاصل کا نذرانہ لیا جاتا ہے -

(۱) مقدمہ بحالی جاگیر بنام سومی راؤ فرزند رامچندر راؤ مثل نشان ۱۰۱/۲ عطیات سنہ ۹۹ فصلی [illegible]

دفعہ (۳۰۳) جاگیر آلتمغا کی بحالی مین بہی الفاظ سند موثر ہون سگے اور حق مالکانۂ سرکار وارثان جاگیردار سے لیا جانا یا نہ لیا جانا سرکار کے اختیار پر ہوگا۔ ذات جاگیر اور آل تمغا مین فرق یہی ہی کہ آلتمغا کی بحالی دوامی کے لئے گویا سرکار کا وعدہ ہوتا ہی۔ اور ذات جاگیر مین اولاد یابندہ پر بحالی سرکار کی عنایت پر منحصر رہتی ہے۔

دفعہ (۳۰۴) جاگیرات ذات قائم رکہی جاوینگی

۱؎ فیصلہ تجویز ثانی دفتر معتمد مال نشان رجوع ۱۳۵ سنہ ۱۹ فصلی و نشان تنقیح عدد ۲۶۴ سنہ ۹۹ فصلی بمقدمہ تمیا شاستری۔

اور سرکار کا حق مالکانہ حسب حیثیت وارثان

بموجب تفصیل ذیل لیا جاویگا۔

(الف) ورثای صلبی یا ایسی بھائیون سی
جن کی فیما بین ترکہ کی تقسیم ہوتی ہی۔ محاصل دو روپیہ
جاگیر پر حسب شرح سکن دہ سالہ فی صد

(ب) ورثۂ متبنی سی ایضًا فیصد تین روپیہ

(ج) ورثای قوی تر سی ایضًا پانچ روپیہ

(د) ورثای بعیدہ سی جو کہ اوسط ہون ایضًا آٹھ روپیہ

(ہ) ورثای بعیدہ سی جو کہ اضعف ہون ایضًا ربع محاصل

*ج و د و ہ کو بصراحت رشتہ قرابت اسلئے محدود نہین کیا ہی کہ معاشداروں کو ساتھہ پابندی کی وجہ سے زیادہ سختی نہ ہو جاوے ۱۲

تشریح (۱) بحالی متذکرہ دفعہ ہذا بالکل سرکار کے اختیار پر منحصر ہوگی اور ہر صاحب سند کے بعد بحالی کے لئے سند مجدد ضرور ہوگی اور اسکی بابت نذرانہ بھی داخل کرنا ہوگا۔

تشریح (۲) ورثاء متبنی سے مراد وہ ورثاء ہیں جو کہ متبنی کے سلسلہ میں موجود ہوں یا خود متبنی۔

استثناء

قاعدہ (ب) سے جاگیرات مدد معاش مستثنے سمجھے جاوینگے - ملاحظہ ہوں احکام بحالی

مل فیصلہ بتجویز ثانی محکمہ معتمد مال نشان رجوع ۱۳۰۵ شمسہ فصلی و نشان فیصلہ ۴۶ مؤرخہ ۹۹ فصلی بمقدمہ میاں شاستری بتجویز ثانی خواہ۔

مددِ معاش جو دفعات آیندہ مین بیان ہوئی ہین

دفعہ (۳۰۵) تنخواہ جاگیر کی سند مین جو کہ متعلق بہ تنخواہ جمعیت ہو اگرچہ الفاظ بحالی ودوام لکھے گئے ہون مگر بلحاظ اُس عام قاعدہ کے جو کہ جمعیت کی تنخواہ کی تقسیم کے متعلق قرار پایا ہے جاگیر ضبط اور عمل تقسیم دست بدست بذریعہ محکمۂ نظم جمعیت ہوگا۔

بلحاظ مماثلت جاگیر وعدم وجود حکم جداگانہ

دفعہ (۳۰۶) انعام موضع کی بحالی بلا وجود سند

موضع انعام کے بحالی کے احکام

نہین ہوسکتی اسلئے کہ موضع انعام بالکل مماثل جاگیر ہے۔

دفعہ (۳۰۷) قطعات اراضی انعام کی بحالی

احکام بحالی قطعات اراضی انعام

کے لئے سند کا وجود شرط نہیں ہے اور نہ معطی مقتدر کی تحقیقات کی ضرورت ہے صرف بھگوٹہ کے ثبوت کی بنیاد پر حسب صراحت ذیل بحالی ہو سکے گی۔

(الف) عموماً رقم قطعاتِ اراضی انعام اعم از اینکہ وہ مشروط بخدمت ہوں یا غیر مشروط سندی ہوں یا غیر سندی جبکہ اُنکی قابضین کا بھگوٹہ ما قبل سنہ ۱۲۶۲ ف چالیس سال کا ثابت ہو تو اُن کی بحالی سالماً دوام کے لئے ہوگی۔ بلا کسی حصہ سرکاری کی تقرر کے

تشریح — سند کے رہنے کی حالت میں مدت قبضہ کی حکمی احکام سند پر موثر نہ ہوگی بلکہ بلحاظ احکام سند بحالی ہوگی۔

دفعہ (۳۰۸) اقسام غیر مشروطی سے خاصکر اُن قطعات اراضی انعام کے بابت جو بطور مدد معاش ہوں جب کہ انعامدار کا قبضہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف چالیس سال سے کم رہی تو اُن کی بحالی حسب تفصیل ذیل ہوگی بشرطیکہ حصول انعام میں انعامدار کا کوئی فریب ثابت نہ ہو۔

فقرہ ۱۶ دستور العمل انعام مجریہ سنہ ۱۳۰۳ف و مراسلہ معتمد مال نشان ۲۲۶-۴ مورخہ ۱۹ رمضان سنہ ۱۳۱۱ھ موسومہ محمد معتمد انعام ۱۲

(الف[*]) اگر انعامدار کا قبضہ ۱۵ سال سے

بدرون ضلع رہا ہو تو اسکی حیات تک بحال رہیگا۔

(ب) اگر ۱۵ سال سے زیادہ انعامدار قابض

رہا ہو تو دو پشت تک بحالی ہوگی یعنے حاضر حال

اور اسکے فرزند کے حیات تک۔

استثناء

جس قدر احکام بحالی انعامات کے متعلق بیان

[*] یہہ دفعہ دستور العمل کے فقرہ ۷ اپر مبنی ہی۔ اور فقرہ ۱۷ کے ضمن ۲ مین صرف یہہ لکھا ہی کہ ایسے انعام کے لئے منتخبے کا لینا منوع ہی اور نیز دوسرون پر اجرائی نہوگی۔ جسکے معنے یہی ہین کہ مددمعاش کی اجرائی کے متعلق جو قیود کہ اسی باب کی فصل ۴ مین بیان ہوئی ہین انکے مطابق عمل ہوگا۔ ۱۲

ہوے ہین اُن سے دیسمکہ دیسپانڈیان و
مقدم پٹواریان وغیرہ ملازمین دیہی کے انعامات
مستثنے سمجہے جاوینگے جنکے لئے جداگانہ
احکام موجود ہین ۔

دفعہ (۳۰۹) اگر انعامدار کے انعام مین مقدار زمین انعامی سے زیادہ زمین شریک ہو کر انعامدار اُسپر قابض رہے تو بشرطیکہ زمین زائدہ پر انعامدار کا قبضہ ماقبل ۱۲۶۲ف سے چالیس سال کا ثابت ہو - زمین زائدہ بہی بدستور انعامدار کے قبضہ مین بحال رہے گی ۔ فقرہ ۲۰ دستور العمل انعام ۱۲۹۳ف دفتر ملکی معتمد مال نشان (۱۲۰) ۱۲۹۲ف

تشریح یہہ حکم متعلق ہی حکام ان سررشتہ انعامی
جس پر ترتیب تخمینہ یعنی دریافت اور فیصلہ کی
وقت عمل ہوگا۔

دفعہ (۳۱۰) ثبوت بہگوٹہ کی لئی خواہ نخواہ
ضرور نہ ہوگا کہ جبتک سرکاری دہی دفاتر
مین داخلہ برآمد نہ ہو شہادت زبانی کا اعتبار
نہ کیا جاوی۔ اگر ایسی پابندی کیجاویگی تو
انعامداروں کی حق مین نا انصافی اور بہت سی
سختی ہوگی لیکن کہی یہہ بہی ممکن الوقوع ہی
کہ انعامداروں کا قبضہ جس مدت سی ہی آنہا

مدت کی سرکاری کاغذات موجود نہ ہون پس
خواہ نخواہ سرکاری دفتر کے داخلہ پر بنیاد
قائم کرنی ضرور نہین ہی - البتہ جب کہ سرکاری
دفتر موجود ہو اور اُس مین انعام کا داخلہ
نہ پایا جاوے اُسکے برخلاف شہادت زبانی
پیش ہو تو ایسی شہادت اُس وقت تک
قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کوئی معقول وجہ
اسبات کی باور کرنے کی نہ ہو کہ دفتر مین
انعام کا داخلہ درج نہ ہونا اُس دفتری کا رگذار
کی غلطی سے ہے یا شہادت جو پیش ہوئی ہے

اُس قدر باوقعت ہو اور اس قدر عام کہ
اس سے انکار کرنا اصول انصاف کی برخلاف ہو
دفعہ (۳۱۱) مقطعہ پر مقطعہ دار کا بھگوٹہ
ماقبل سنہ ۱۲۶۲ ف ساٹھہ سال تک
ثابت ہو تو مقطعہ صرف قبضہ کے ثبوت سے
بنیاد پر بلا وجود سند سالما دوام کے لئے
باخذپن مقررہ بحال کیا جاویگا۔

احکام بحالی مقطعہ

تشریح لفظ مقطعہ متذکرہ دفعہ بالا مین
زمین مقطعہ اور موضع مقطعہ دونو شامل مین۔
دفعہ (۳۱۲) جس مقطعہ کے بابت ماقبل سنہ ۱۲۶۲ ف

(۶۰) سال کا بھگوٹہ ثابت نہ ہو بلکہ بلا ظہور قید سال لاکن مدت دراز سے اجرا ہونا ثابت ہو تو ایسا مقطعہ بگزاشت نفع چارم بحال ہوسکیگا

تشریح انفع چارم کی گزاشت سے یہ مطلب ہی کہ تین ربع محاصل سرکار مین لیا جاویگا اور ایک ربع محاصل مقطعہ دار کو چھوڑا جاویگا۔

تشریح (۲) جس مقطعہ کا بھگوٹہ ماقبل سنہ ۱۲۶۲ف ساٹھہ سال سے کم یعنے ۵۹ سال یا اُس سے کم ثابت ہو اُس کا تصفیہ بھی اِسی دفعہ کے مطابق عمل ہوگا۔

مراسلہ معتمد مال نشان (۶۴۵) مورخہ ۱۳ امرداد ۱۲۹۹ف موسومہ کمشنر انعام

استثناء

دیسمکھ اور دیسپانڈیان اور مقدم پٹواریان وغیرہ بلا زمین دیہی کے مقطعات ہر دو دفعاتِ بالا کے احکام سے مستثنیٰ سمجھے جاوین گے جن کے لیے جداگانہ احکام موجود ہین -

دفعہ (۳۱۳) جس مقطعہ کے بابت سند موجود ہو اگرچہ اُس کا بھگوٹہ حسب صراحت دفعہ (۳۱۱) ثابت نہ ہو مگر اُس کا تصفیہ حسب احکام سند عمل مین آوے گا -

دفعہ (۳۱۴) اُبلی بھی چونکہ ایک قسم مقطعہ کی ہے

اُبلی کے بحالی کے احکام

جس کی کامل صراحت دفعہ (۲۸) مین ہو چکی ہی
لہذا اُملی کے بحالی کے احکام بھی وہی ہین جوکہ
مقطعہ کے بحالی کے احکام ہین یعنی اگر اُملی کی لیے
کوئی سند ہی تو احکام سند پر عمل ہوگا۔ اگر
سند نہین ہی تو صرف بھگوٹہ ۶۰ سال ماقبل ۱۲۶۲ ف
کے ثبوت پر املی املیدار پر بحال ہوسکے گی
باخذ دو ثلث بہ سرکار۔ اگر بھگوٹہ کی مدت ماقبل
۱۲۶۲ف (۶۰) سال سے کم ثابت ہو تو مثل
مقطعہ کے بگذاشت نفع چارم بہ املیدار املی کا تصفیہ

مثل پلیا وار لسپا تجویز ثانی خواہ نشان رجوع ۱۶۹ ۱۲۹۹ف فیصلے
دفتر معتمد مال —

بھی حسب دفعہ (۳۱۴) ہوگا -

دفعہ (۳۱۵) جن ایلیات کی دریافت عمل
کمشنری مین ہوکر بحالی کا حکم قطعی طور پر ہوچکا ہے
وہ حکم بدستور بحال رہیگا اُس مین تغیر وتبدل
ضرور نہ ہوگا - اگر عمل کمشنری مین فیصلہ قطعی نہوا ہو
بلکہ مقدمہ زیر تجویز رہا ہو یا بدون حکم صریح عارضی

ایلیات کی بابت عمل کمشنری مین بلالحاظ مدارج حقیت ضلع لنگسگور مین
پنجسالہ قول اور ضلع رایچور مین سالہ قول دیدیا گیا تہا اور کمشنری کا
یہہ انتظام بلا کسی امتیاز کے بطور عام تہا - بناءعلیہ اس قول کا اثر
نفس حقیت کے ثبوت پر مطلق نہ پڑہنا چاہیئے - سرکار نے متعدد
فیصلون مین جن کے نشانات ذیل مین لکہے گئے ہین - یہی رائے
ظاہر فرمائی ہی اور یہی رائے پر بحالی کے احکام مبنی ہوئے ہین -
(۱) مثل کرناتہہ بہیما چار مرافعہ بنام سرکار عالی نشان رجوع مرافعہ ۲۴ ۱۲۹۹ف دفتر معتمد مال
(۲) مثل بہیا وایر بہیا تجویز ثانی نمرہ بنام " " " تجویز ثانی ۱۶۹ ۱۲۹۹ف "

طور پر اہلی بحال کیگئی ہو تو دریافت کی ضرورت ہو گی

دفعہ (۳۱۶) اگر محاصل اہلیات مین کسیوجہ سے کمی واقع ہو تو سرکاری حصہ پر اس کا کچھ اثر نہ پڑے گا بلکہ ثلث حصۂ اہلیدار پر کمی موثر ہو گی اسیطرح بحالت اضافہ رقم بھی سرکاری حصہ زیادہ نکیا جاوے گا۔ جریدہ ۱۲۸۰ھ ۲

تشریح دفعۂ ہذا کا عمل زمانۂ بندوبست پختہ تک سمجھنا چاہئے اُسکے بعد رقم مشخصۂ بندوبست پر دو ثلث و یک ثلث کا حساب ہو گا۔

گشتی معتمد مالگذاری ۱۳۰۰ف ۳

بحالی اگرہار کے احکام

دفعہ (۳۱۷) جس اگرہار پر پن یا دبارہ چڑھ

مقرر ہی وہ مقطعہ کی حکم مین داخل ہو کر بجالی
مقطعات کے احکام ایسے اگرہار کی لیئے نافذ
ہون گے اور جس اگرہار پر کوئی پن یا دہارہ پٹی
مقرر نہین ہے اُس کا تصفیہ احکام بجالی جاگیرات
کے مطابق ہوگا۔

دفعہ (۳۱۸) انعام ہبنٹ مانیہ کی بجالی

مولف کی رای مین جو اگرہارات کہ صرف قطعات اراضی انعام
ہین - اُن کی بجالی کے لیے احکام بجالی قطعات اراضی انعام
کے مطابق عمل ہونا چاہیئے البتہ مواضع یا مزرعات اگرہار کے
بابت حکم متذکرۂ دفعۂ ہذا درست ہے قطعات اراضی اگرہار کو
جسپر کوئی پن مقرر نہ ہو جاگیر کے حکم مین داخل کرنا البتہ
غور طلب ہے ۱۲

اُسی قرارداد کے مطابق ہوگی - جو کہ ۱۲۸۱ سلمہ
مین منظوری سرکار مندرجہ احکام ۲۱۰ و ۶۲۲ سلمہ ۱۲۸۱
ہوا ہی یعنے عموماً ہر ایک معاشدار سے جو کہ اِس
قسم کی معاش رکھتا ہو بلحاظ پشت ٹھراؤ فی بیگہ
حساب سے چھٹاون کی رقم لیجاوے گی -
جیسا کہ دفعہ (۳۵ و ۳۶) مین بضمن تعریف
چھٹاون تفصیلوار بیان ہوا ہی -

دفعہ (۳۱۹) چھٹاون کا تقرر بلحاظ پشت
ہوا ہے جسکا نام پشت ٹھراؤ ہی - بلاخطہ ہو
دفعہ (۳۵ و ۳۶) پشتِ ٹھراو کے چار درجے

م مسلہ ڈپٹی کمشنر جنوبی نشان ۱۸ ۱۴/۱۱ آذر سنہ ۹ ف مو سومہ صوبہ دار صوبۂ جنوب سنہ ۱۲

قائم ہوئے ہین - درجۂ اول حاضر حال سے
مراد وہ معاشدار ہی جو کہ سنہ ۱۲۷۳ ف م سالہ ۱۲۸ م
مین حاضر تھا اُسکے اولاد پشت دوم مین داخل
ہوگی علی ہذا پشت دوم کے بعد پشت سوم
مین حاضر حال کے پوتے داخل ہون گے
اور پشت چارم سے حاضر حال کے نبیرہ زادے
مراد ہین -

رنجیت

دفعہ (۳۲۰) پشت چارمی مین جمع کا لفظ
جو ذکر کیا ہوا ہے اس سے دہارہ کامل مراد ہے
اور قرار داد چہٹاون سے قرابت داران

راجا سے شورا پور سے شتنے سمجھی جاوینگے

ایضاً

دفعہ (۳۲۱) بہنت مانیہ داروں سے جنکے پاس سند ہوگی اُن سے ہی چھٹا وان لیجاویگی اور بے سندہی معاشداروں سے نہی

دفعہ (۳۲۲) ہر قسم نقدیات کی بحالی اعم ازینکہ وہ از قسم یومیہ یا دن یا سالانہ یا معمول یا وظیفہ وغیرہ وغیرہ باستثنا رسوم دیسمکہ و دیسپانڈیان - بغیر وجود سند کے نہ ہوگی - خواہ نقدی

نقرہ ۳۳ دستور العمل انعام ۱۸۹۲

یومیہ اور سالانہ اور معمول کے بحالی کے احکام -

؎ مولف کا خیال ہے کہ بے سند بہنت مانیہ داروں کی حقیقت کو تسلیم کے لئے اراضی انعام کے عام قواعد کے لحاظ سے بھگوٹہ کی ثبوت کی

مشروط بخدمت رہی یا غیر مشروط کسی یومیہ اور
سالانہ وغیرہ کے لئے پشت در پشت جاری
رہنے کا حکم نہ دیا جا سکیگا جب تک کے سند
مین اسکی صراحت نہ ہوگی -

دفعہ (۳۲۴) حتی الوسع مناسب ہوگا
کہ نقدی کے درعوض معاشدار کے نام
زمین منجز بحال کیجاوے - اگر سو روپیہ
سالانہ نقدی مقرر ہی تو اسکے بالعوض مالیت
محاصل کی زمین منجز دیجا سکتی ہی جس مین

۴ ضرورت ہوگی جیسا کہ احکام بحالی اراضی انعام مین بیان ہوا ہے -

ایک ربع سے نصف تک زمین آباد شامل رہی

دفعہ (۳۲۴) جو نقدیات کہ مساجد اور

نقدیات مشروط الخدمتہ دیوستان وغیرہ امور

مذہبی کے نام مقرر ہیں بشرطیکہ شرط

مندرجۂ سند برابر ادا ہوتی رہے بدستور

بحال رہیں گے - اگر ایسے نقدیات کے

بابت حسب دفعۂ گزشتہ اراضی بنجر کا دینا

ممکن ہو تو اوسکے لئے ہوگا -

؂ یہ حکم یعنے حکم سپردگی زمین بعوض نقدی ۱۳۰۹ھ کا نافذہ ہی آج کل انتظام مالگزاری سے اراضی کے روز افزون ترقیات کی وجہ سے سرکار کا منشاء ہرگز نہیں پایا جاتا ہی کہ اراضی بعوض نقدیات سپرد ہوں بلکہ عمل اسکے بالعکس جاری ہے -

تشریح

اگر ایسے نقدیات کی سند میں اولاد و احفاد کی صراحت نہ ہو تو تا وجود مسجد یا پول وغیرہ وغیرہ و تا ادائے شرط خدمت بحالی معاش کے لیے وہی سند کافی ہوگی۔

دفعہ (۳۲۵) نقدیات مشروط بخدمت دیول یا عرس درگاہ وغیرہ کے لیے مندرجہ ذیل

۱؎ مشروط بخدمت معاش کی بحالی میں قید حیات نہ لکھنا چاہیئے ملاحظہ ہو معاش جامع مسجد ہونگیر کے متعلق مراسلہ دفتر معتمد مال نشان ۲۳۲ – ۲۱ رجب سنہ ۱۳۰۱ھ موسومہ کمشنر العام جسکے ذریعہ سے سرکار نے حکم دیا ہے کہ مشروط الخدمت معاش کے لیے قید حیات کی ترتیب نہیں ۱۲

امور کی تحقیقات کا نتیجہ بھی فیصلہ معاش پر موثر ہوسکتا ہی۔

(الف) درگاہ یا دیول سنگ بست ہی یا پختہ

(ب) عامہ رعایا کی عقیدت اُسکی ساتھہ کیسی ہی

(ج) جاترا یا عرس مین کس قدر مخلوق جمع ہوتی ہے۔

(د) مجمع خلایق کی وجہ سے تجارت پر کس قدر اثر ہوتا ہے۔

(ہ) معاش ہذا کے سوا اور بھی کوئی معاش ہے یا نہین اور نذر و نیاز کی آمدنی کسقدر ہے

(و) کل اخراجات ماہواری و سالانہ بابت
عرس یا جاترا کس قدر ہین اور کس قسم کے
(ز) سجادہ درگاہ یا پوجاری دیول سے خلایق
کی عقیدت کا کیا حال ہے اور کل آمدنی سے
اخراجات دیول و درگاہ کے سوا وہ کسقدر
رقم اپنے صرف ذاتی مین لاتے ہین +

نقدیات مدد معاش کے متعلق

دفعہ (۳۲۶) جو نقدیات کہ بطور مدد معاش

+ سرکار نے مقدمات خاص مین امور بالا پر جن کا نتیجہ حق دیول یا درگاہ موافق ہوا تھا بحالی معاش کے متعلق رعایت بھی کیا ہے جیسا کہ نظیر ذیل سے ظاہر ہے —

(۱) مثل مرافعہ سید حسین نشان ۰۰ مرافعہ ۹ فضہ معتمد مال وصینہ ۹۲ سنہ ۱۱ عطیات

ہوں اور اُن کے اسناد مین نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہ ہو اُسکی بحالی حسب ذیل ہوگی

دستور العمل انعام ۱۲۶۳؁ کے فقرات (۳۵ و ۳۶) کے مطالب سقدر پیچیدہ ہین کہ جن کے معنے مین بالکل مطابقت نہین ہی۔ فقرات مذکور بجنسہ ذیل مین نقل کئے جاتے ہین۔ (فقرہ ۳۵) نقد یا تنکہ بطور مدد معاش بودہ در اسناد ہم ذکر اجرائی آن نسلاً بعد نسلٍ مرقوم نباشد و اجرائی آن کمتر از چہل سال نباشد تا حین حیات پابندہ حال اجرا خواہد شد و بعد ازان موقوف۔ (فقرہ ۳۶) نقدیات مدد معاش کہ جاری داشتنی است حسب تفصیل ذیل ا (۱) نقد یا تنکہ مرقوم در ارسالنامہ سرکاری شریک است تا حین حیات پابندہ حال اجرا خواہد ماند (۲) نقد یا تنکہ زیادہ از عرصہ بست و چار سال جاری باشد بنام پابندہ حال و نیز پسرش جاری خواہد ماند یعنے تا دو پشت۔ نواب مختار الملک مرحوم اول نے ان فقرات پر اُسیوقت اعتراض فرمایا تھا جس وقت کہ دستور العمل انعام نافذ ہوا۔ اور مہتمم انعام (مرتب دستور العمل) نے غلطی الفاظ کا اعتراف کر کے فقرات جدید مرتب کر کے پیش کیا تھا مگر اُسوقت تک اصلاحی احکام جاری ہونے نہ پائے۔ عملاً بعض

الف جن نقدیات مدد معاش کا بھگوتہ
ماقبل سنہ ۱۲۶۲ ف سے ۳۴ سال یا اس سے زیادہ
ثابت اور رقوم مذکور کا داخلہ ارسال نامہ
سرکاری میں شریک رہے وہ حاضر حال کے
حیات تک بحال کئے جاوینگے ۔

نقدیات بے سندی کو بھی جو کہ از قسم مدد معاش ہون سرکار نے
انہیں فقرات ۳۵ و ۳۶ کے استدلال سے بحال فرمایا ہے اگرچہ
ان فقرات میں بے سندی نقدیات کا ذکر ہی نہیں ہے بلکہ یہ
فقرات اُن سندی نقدیات سے متعلق معلوم ہوتے ہیں جن کے
اسناد میں نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہیں ہے ۔ مگر یہ بات ذرا سی
غور کے ساتھ سمجھ میں آتی ہے کہ ایسے سندی نقدیات بھی
جن کے اسناد میں نسلاً بعد نسلٍ کی صراحت نہو یابندہ کی مرنے کے بعد
اُسکے وارث کے حق میں بوجہ اسکے کہ سند صرف یابندہ کے لیے
محدود تھی مثل نقدیات بے سندی کے ہین ۔ پس جو احکام کہ
فقرات ۳۵ و ۳۶ میں بیان ہوئے ہین انہیں کے استدلال کی

ب جن نقدیات مدد معاش کا بھوگٹہ تا قبل سنہ ۱۲۶۲ف چالیس یا اُس سے زیادہ مدت کے بابت ہو وہ حاضر حال اور اُس کے لڑکے کی حیات تک بحال کیے جاوینگے

مسل مہتمم انعام نشان ۱۱/۱۵ [illegible] ج ۲ [illegible] فقرہ [illegible] مال ۱۲

مگر سندی نقدیات مدد معاش بھی لایق التفات قرار پاتے مین بشرطیکہ خود یا بندہ دعوےدار نہ ہو۔ مہتمم انعام کے مرتبہ فقرات مجدّدہ جنکا ذکر اوپر ہوچکا ہے وہ بالکل اس تعامل کے مصحح مین اور ان دفعات کی ترتیب بھی نتیجہ مستخرجۂ فقرات مذکور پر مبنی ہے اور فقرات مذکور بجنسہ ذیل مین نقل کیجاتی مین

(بعوض فقرہ ۳۵) نقدیاتیکہ بطور مدد معاش بودہ سندی نباشند یا سندی بودہ در سند شرط اجرائے نسلاً بعد نسلٍ درج نگردد و بھگوٹہ آن تا مدت ۴۲ سال یا زیادہ ازان باشد تاحین حیات حاضر حال اجرا خواہد بود۔ فقرہ ۳۶ کے درعوض فقرہ ذیل مرتب ہوا تھا۔ نقدیاتیکہ از عرصہ چہل سال یا زیادہ ازان قبل سنہ ۱۲۶۲ف جاری باشد بنام یا بندہ حال و نیز بر پسرش یعنے تا دو پشت جاری خواہد ماند۔ ملاحظہ ہو شل محکمہ معتمدی مالگزاری

تشریح ۱

ضمن الف مین داخلہ رقوم در رسالنامہ سے مراد دفتر دیہی کا داخلہ ہی اور ۴۲ سال یا اُس سے زیادہ کے جو الفاظ کہ لکھے ہین اُسکی لغایت ۳۹ سال ہی جیسا کہ ضمن ب سے ظاہر ہوتا ہے

در نشان صیغہ انعام ۵۵ بابت ۱۲۹۲ء جلد اول و نشان مثل فیصلہ مذکور جس مین مراسلہ محکمہ کمشنر انعام نشان (۱۰۰۰) مورخہ ۲۰ شعبان ۱۲۹۵ء شامل ہی ۔ اور اُسکے ساتھ ایک ملفوظہ منسلک ہی جس مین فقرات مذکور تحریر ہین ۔ صدر المہام مالگزاری نے بھی مراسلہ نشان ۴۹۰ مورخہ ۶ شوال ۱۲۹۵ء کے ذریعہ سے تحریر مہتمم انعام کے ساتھ اتفاق کیا ہی ۔ مراسلہ مذکورہ محکمہ صدر المہام مال بھی اُسی مثل مین شامل ہے ۔ پس تعامل برخلاف مقصود دستور العمل نہین ہی ۔

تشریح (۳)

ہر دو ضمن بالا مین حاضر حال سے اصلی یا بندہ یا وہ وارث مراد ہو جو کہ مدد معاش کی پانیکا مستحق ہے جسکی صراحت احکام مدد معاش مین ہو چکی ہے

فصل سوم معاش زمینداران و ملازمین دیہی کے بحالی کے متعلق

دفعہ (۳۲۷) جو عطا کہ شاہان سلف سے

ملازمین دیہی کی معاش کی بحالی

علاقہ فوجی یا مالی یا کوتوالی وغیرہ مین جاری ہو خواہ خدمت متعلقہ بطور کامل جاری رہے یا بالکل موقوف ہو چکی ہو مگر ایسی عطا کا تصفیہ حسب ذیل ہوگا

فقرہ ۱۰ دستور العمل انعام بابت ۱۲۹۳ھ

(الف) جو رسوم کہ نقدی یا زمین کی معاوضہ مین دسیکہ دیپانڈیہ کو عطا ہوا ہی جسکا تقرر وصول زراعت پر بحساب فیصدی ہے ہی حسب دستور مروجہ تقسیم ہوگا یعنے جاری رہیگا۔

دسیکہ دیپانڈیہ کی متعلق

* بندوبست سے قبل انتظام مالگزاری اضلاع دسیکہ دیپانڈیان ہی کو سپرد تہا اور بعوض خدمت زمینات انعام اور سیریات اور مقطعات و رسومات ناجائز وغیرہ جاری تہی۔ بندوبست کے بعد سرکار نے کل معاشہا مذکور کو ضبط کر کے رسوم نقد بحساب تذکرہ ضمن الف جاری فرمایا۔ ملاحظہ ہو جریدہ ۲ صفر ۱۲۸۷ جلد سوم صفحہ (۲۱) — یہہ دفعہ مبنی ہی فقرہ ۱۰ دستور العمل کے ضمن ۱ و ۲ پر ضمن (۱) کے آخر مین لکہا ہی کہ (تصفیہ این حسب فقرہ (۱۵) خواہد شد) فقرہ (۱۵) متعلق بہ مدد معاش ہی جس کی صراحت اسی باب کی فصل چہارم مین ہوئی ہی اگر فقرہ (۱۰) کے احکام کو فقرہ (۱۵) سے متعلق کیا جاوے تو تنسیخ ورثا بہی محدود و مقید ہو جاوینگے۔ اور متبنی بہی ممنوع ہوگا — درحالیکہ تعامل بالکل اسکے مخالف ہی اور منشاء سرکار بہی بالکل یہہ نہین پایا جاتا ہے جیسا کہ التزام تعامل سے ثابت ہی — ۱۲

تشریح

۸ پر فیصدی مین دیسمکہ کا تقرر پانچ روپیہ ہی
اور دیسپانڈیہ کا تقرر ۸ میعاں - دستور مروجہ
مرادہی تقسیم ہے اور رسوم کی بحالی کے سلئے
سند کا وجود شرط نہین ہے

(ب) رسوم فیصدی یا رسوم بالمقطعہ مین کل
انعامات اور رسومات مجاریۂ زمانہ سابقہ محسوب
ہون گے جو کہ رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے
تقرر سے پہلے دیسمکہہ دیسپانڈیان کے قبضہ
مین تہی یعنے سوای رسوم کے دیگر ابواب

فقرہ ۵ (۱۸) دستور العمل انعام ۱۳۰۹ء و جریدہ ۲۵ صفر ۱۳۰۳ جلد سوم صفحہ (۲۱) — ۱۲

بحال رہینگے - مگر جب کہ سند کے
ذریعہ سے یہہ بات ثابت کیجاوے کہ رسوم
کے سوا زمین انعام یا نقدی یا سیر یایت جاری
ہوے ہین -

تشریح

ابواب دیگر سے مراد دیگر اقسام معاش ہی
سوای رسوم فیصدی یا بالمقطعہ کے یعنے مقطعات
وجاگیرات وسیر یایت وغیرہ وغیرہ -

دفعہ (۳۲۸) اگر دیسمکہ دیسپانڈیان کے
اسناد مین رسوم کے علاوہ سیر یایت کی

صراحت بتعین بگہاون نہ ہو تو کامل تحقیقات کو
بعد بگہاون سے کے نسبت بلحاظ رویداد حکم آئندہ
دیا جاویگا بعض ایسے حالات مین جیسے کہ
بیان ہوی سرکار نے فی موضع دو بیگہ
سیری کو بحال رکہا ہی بہرحال سند مین
بگہاون کی صراحت نہ ہونا مستلزم بحالی کُل
باخذ ربع نہین ہے ۔

دفعہ (۳۲۹) دفعۂ بالا سے مقصود ہرگز
یہہ نہین ہے کہ اگر پیشتر سے بحساب فی دیہہ
دو بیگہ اراضی دعوے دار کے قبضہ مین نہو تو

حکم سرکار مزینہ طغریٰ مرسلہ مجلس المعاملات نشان ۹۳۵ - ۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۳۸ھ مسعودہ در مثل نشان ۱۲۷ انعام ۱۲۹۰ ۱۲

اب ویدی جاوے بلکہ مراد یہہ ہی کہ جس قدر

اراضی پر دعوے دار کا قبضہ ہی بنام سیری

ہو اور اُس کا بہگوتہ بہی ہو اور دو بیگہ سے

زائد نہ ہو بحال رکہی جاوے -

تشریح

اس صراحت سے یہہ نتیجہ نکلا کہ دو بیگہ سے

زیادہ اراضی بحالت عدم وجود صراحت بگہاون در سند

ہرگز بحال نہ ہوگی -

دفعہ (۳۲۰) رسوم کے متعلق خواہ بالمقطعہ ہو خواہ

فیصدی جب کہ رقم جاریہ حساب فیصدی ہی

ثبت ۲۲ صفر
۱۳۰۶

کم ہو تو اسیقدر جاری رہیگی جس قدر کہ
جاری ہی فیصدی کی تکمیل کے لیے رقم زائد
از رقم جاریہ ادا ہوگی اور اگر فیصدی کے حساب سے
یافت زیادہ ہو تو حصۂ زائدہ مسدود کیا جاویگا
دفعہ (۳۳۱) رسوم کا تقرر دہ سالہ محاصل کی گشتی معتمد مال نشان ۱۴۵ ۱۳۱۶ف
سہ شکن وصول زراعت پر ایکدفعہ ہوجاویگا
اور ہمیشہ اُس مین رد و بدل نہ ہوا کریگا
دفعہ (۳۳۲) دیہات ویران و بیچراغ گشتی صدرالمہام مال نشان ۴۶ و ۶۹ ۱۳۰۹ف
اور زمین بنجر و افتادہ کی رسوم زمیندار و غیرہ
بحال نہوگی - اور دیہات ویران مین گو کہ

سابق الایام مین وہانکی زمین مزروع رہی ہو
مگر ایسے دیہات سے رسوم زمیندار نہ پاوینگے

دفعہ (۳۳۳) اگر کوئی دسیمکہ دیسپانڈیہ
بہی ہو تو خدمت دیسپانڈیہ گری اور دیسمکہی
دونون کے رسوم اُسپر بحال ہوسکے گی۔

دفعہ (۳۳۴) رسوم قانون گوئی وسردیسپانڈیہ
گری بلا کمو بیشی تقرر کے مطابق جاری رہیگی
اسلئے کہ یہہ رسوم درحقیقت مثل تنخواہ کی ہے

دفعہ (۳۳۵) مقدم پٹواریون کی قبضہ مین

معاش مقدم پٹواریان	رسوم سے سوا دوسرے

معاش بھی از قسم اراضی و نقدی ہو تو اسکی بحالی احکام مندرجہ سند کے لحاظ سے ہوگی

تشریح (۱)

اس دفعہ مین رسوم سے مراد رقم اسکیل* ہے اور مقدم پٹواری کے الفاظ مین شخص کارگزار خدمت مقدمی و پٹواری کری اور حصہ داران اسکیل دونون شریک ہین —

* اسکیل ایک رقم معینہ کا نام ہے جو کہ بلحاظ وصول مالگزاری سرکار بحساب فیصدی مقدم پٹواریون کو دیجاتی ہے جسکے مفصل احکام مجموعۂ قوانین مالگزاری کے ردیف الف اور باب اسکیل مین تحریر ہین دستور العمل انعام مجریہ ۱۳۰۹ف کے فقرہ ۱۹ مین بھی یہی لکھا ہے کہ اسکیل کا ایصال حسب قواعد مقررہ ہوگا — ۱۲

تشریح

دفعۂ بالا کی غایت یہہ ہے کہ اگرچہ مقدم پٹواریون کے قبضہ سے اسکیل نقدی کی تقرر کے بعد دیگر اقسام معاش کی ضبطی ہو چکی ہے مگر جو مقدم پٹوار سے کہ مقطعات اور انعامات وغیرہ کسی وجہ اور سبب سے منجانب معطیان متقدر پاسے ہون بشرطیکہ سنداً معتبر سے معاش مذکور کی عطا ثابت ہو معاش مذکورہ بہی علاوہ اسکیل نقدی بحال رہیگی۔

نقل انعام دستار بندی مانی جائیگی

دفعہ (۳۳۶) اگر کسی مقدم پٹواری سے کے قبضہ مین بعوض اسکیل نقد معاش ہای متذکرۂ دفعہ (۳۳۵) سے ایک یا کئی معاشین رہین تو جبتک اُن معاشون کا تعلق از روی سند خدمت مقدمی یا پٹواری گری سے سوا ثابت نہ ہوگا وہ معاشین بحال رہ نہ سکینگے بلکہ اُن کی ضبطی کے بعد اسکیل نقدی حسب قرارداد عام جاری ہوگا۔

فقرہ (۲۱۶) دستور العمل انعام ۱۳۳۳ھ ۱۲

دفعہ (۳۳۷) بلوتہ+ دارون کی معاش

بلوتہ دارون کی معاش

+ بلوتہ دار خدمتیان دیہی کا نام ہے انکی تعریف دفعہ (۱۲۳) مین ہوچکی ہے

پشت در پشت بحال کیجا وے گی بشرطیکہ وہ

اپنی خدمت بجا لاتے رہین - اگر حق معینہ سے

معاش مفوضہ زائد ہو تو معاش زائدہ پر

سرکار کا حق ہوگا - مگر جب کہ سند سے

حصۂ زائدہ کی حقیت بھی بتصریح ثابت ہو تو

حصۂ زائدہ بھی بلا اخذ حق سرکار بحال رہیگا -

دفعہ (۸۳۷) مقدم پٹواری دلسیکہ دیسپانڈیہ

و قانون گو وغیرہ وغیرہ معاش اراضی پر اگر

ان کو حقوق معینہ کا قرار داد سررشتہ مال سے ہوچکا ہی گشتی صدرالمہام

مال ۵ ۲ سٹمسیہ کے ذریعہ سے حکم ہوچکا ہی کہ نفس انعام بلوتہ وارون کی

دریافت کی ضرورت نہین ہی جنگم اور جوشی اور بھاٹ اور ملا بھی اگرچہ

بلوتہ وار و نگی نام سے مشہور ہین مگر انکی معاشون کی دریافت کا حکم ہے

(۱۰) سال سے قابض ہوں تو بشرطیکہ عدم قبضہ زمانۂ دریافت کی بابت نہ ہو ایسی اراضیات غیر مقبوضہ بحالی کے قابل متصور نہ ہوں گے۔

تشریح - دفعۂ ہذا میں جو کہ دہ سالہ بیدخلی مانع بحالی قرار دی گئی ہے وہ بحالت وجود سند سمجھنا چاہئے ملاحظہ ہو دفعات (۳۲۷ و ۳۳۵ و ۳۳۷)

فصل چہارم عطیۂ مدد معاش کے بحالی کے متعلق

فقرہ (۱۵) دستور العمل العام ۱۴ - ۱۲۹۳ھ

دفعہ (۳۳۹) عطیات مدد معاش حاصل کرنے کے دعوے دار پر ہرد

بحالی مدد معاش کے عام احکام

اسناد بحال ہوں گے بشرطیکہ دعوے وارث ہو اصل پابندہ کا اور مدد معاش کی اجرائی ابتدا بعد الطن صرف ورثا سے متذکرہ ذیل پر ہو گی اُن کے سوا دیگر ورثا پر مدد معاش جاری نہ ہوگا۔

ضمن ا فقرہ بالا

(الف) اُن ورثا ذکور پر جو کہ اولاد صلبی ہوں پابندہ معاش کے جیسا کہ لڑکا یا پوتا یا پڑپوتا الی آخرہ۔

ایضاً

(ب) یا ایسے بھائیوں پر جن کے فیمابین ترکہ کی تقسیم نہ ہوئی ہو۔

(**تشریح**) اگرچہ اس دفعہ مین اسناد کا لفظ بیان
ہوا ہے مگر جن عطایا کی بحالی بلا سند صرف
بھگوٹہ پر جائز قرار پاچکی ہے جیسا کہ اسی باب مین
احکام بحالی قطعات انعام و مقطعات و اگرہارات
بیان ہوا ہے اُن کے لیے اس دفعہ کے

فقرہ ۱۵ دستور العمل انعام مجریہ ۱۸۹۳ء کا ضمن (۴) بالکل زائد ہی اسلیے
کہ اُسکے معنے ضمن ۲ کے مطابق ہین جس مین یہ لکھا ہی کہ (اگر چنین
وارثان نباشند انعام مذکور ضبط خواہد شد) اور ضمن ۴ کی عبارت یہ ہی
کہ (چنین انعام بنام دیگران ہم زینہار اجرا شدن نمی تواند) دیگران سے
مراد اگر غیر ورثاء سمجھے جاوین مثلاً مشتری یا موہوب تو اُسکے لیے فقرہ
۱۶ خاص ہی جو کہ دفعہ (۳۴۰) سے متعلق ہی پس کچھ شک نہین ہی کہ
ضمن ۴ بالکل زائد ہے ۔ بلحاظ تعامل مدد معاش کا اجرا، الاکثر ورثاءِ
اناث پر ترحماً ہوا ہے مگر بقید حیات اور ایسے اجرائے اراضیات کے
متعلق نہین پائی گئی ۔ بلکہ بعوض اراضیات بھی اکثر نقدیات کا اجرا
ہوا گیا ۔ ملاحظہ ہو مثل تخفیف وراثت بیوہ لچھمن بہٹ جس مین مراسلہ معتمد مال ۱۴

۴۴ نشان ۱۱۰ مورخہ ۷ اردی کاسلوف موسومہ صوبۂ شمال شامل کی مثل نشان ۲۶۹ سلسلۂ ۱۹ فرورد عطیات ۱۲۰۰ ۔

لحاظ سے شرط سند قائم نہ ہوگی ۔

تشریح (۲)

مدد معاش متبنی معاشدار یا متبنی کے سلسلہ
مین جاری اور بحال نہ ہوگا ۔

دفعہ (۳۴۰) اگر حاضر حال متبنی ہو وارث
معاشدار کا اور بذریعہ ہبہ یا اشتراء مدد معاش
پر قابض ہو تو بصورت ثبوت ہبہ یا اشتراء
ایسا مدد معاش قابض معاش پر بحال
ہو سکے گا اور بطناً بعد بطن جاری رہ سکے گا
مگر موجب احکام دفعہ گزشتہ ۔

تشریح (۱)

یہہ بحالی نہ وراثتاً سمجھی جاویگی بلکہ اُسی
ہبہ یا استمرار کی بنیاد پر - اور انتقال معاش
کے متعلق احکام باب ہشتم مین بیان ہوے ہین وہ
ایسی معاش کے حکم بحالی مین وہ بھی ملحوظ رہینگے

تشریح (۲)

بطناً بعد بطن جاری رہنا اسیصورت مین ہو سکیگا
جب کہ سند مین صراحت ہو یا اُن معاشون کے
لیے جن کی بحالی صرف بہ نگہداشت پیداوار شخصی ہوے یا کوشش اُس
ثابت ہو چکا ہو اور احکام دفعہ گذشتہ سے تعین شمار مراد ہے

باب ہفتم اختیارات بحالی یا ضبطی کے متعلق

فصل اول متعلق بہ اقتدارات محکمہ جات موجودہ

دفعہ (۳۴۱) نواب مدار المہام سرکار عالی کو حسب طرح

نواب مدار المہام سرکار عالی کے اختیارات

اجرائی معاشہای جدید کا اختیار ہی اسیطرح معاشہای جاریہ کے نسبت بھی اختیار ہی کہ بلا کسی استحقاق کے برخلاف رویداد جس معاش کو جس شخص کے نام چاہین جاری کرین اور بحال رکھین علی ہذا یہہ بھی اختیار ہے کہ بشرط مناسب کسی معاش اراضی کے بالعوض معاش نقدی کے اجراء کا حکم دین یا اسکی بالعکس نیز مدار المہام سرکار عالی کسی معاش جاریہ کے

قطعاً ضبطی کا حکم دے سکتے ہیں اگرچہ اسناد ایسی متقاضی نہ ہوں حاصل یہ ہے کہ عطیات کے متعلق اقتدارات اعظم بالکل سرکار کے ہاتھ ہیں۔ اور سرکار سے معاشداروں کو کوئی ایسا استحقاق بروی قاعدہ عطا نہیں فرمایا ہے جس کے لحاظ سے وہ سرکار پر معترض ہو سکیں

دفعہ (۳۴۳) بحالی معاشہای جاریہ کے متعلق نواب معین المہام سرکار عالی کو بالاے اقتدار کمشنر انعام بلا کسی تعین حدود کے کل اقتدارات بحالی اور ضبطی کے

نواب معین المہام سرکار کے اقتدار

مراسلہ نواب مدارالمہام بہادر بنام نواب معین المہام مال نمبر ۱۷ مورخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ

حاصل ہونگے جسکے یہ معنے ہین کہ بالای
اقتدار کمشنر انعام ہر قسم کے معاشہای جاریہ کا
فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی اپنی اختیار سے
کر سکین گے ۔

دفعہ (۳۴۳) کمشنر انعام کو فیصلہ معاشہای
جاریہ کے بابت حسب ذیل
اقتدارات حاصل ہونگے ۔

کمشنر انعام کے اقتدارات

(الف) باستثناء جاگیر ہر ایک قسم معاش کے
بابت اعم ازینکہ اس کا محاصل یا رقبہ کتنا ہی ہو
بشرط اتفاق رای مجلس انعام یا دپٹی کمشنر

بحالی کا حکم دینا۔

فقرہ (۱) ضابطۂ انعام سنہ ۱۳۳۴ف

(ب) بلا لحاظ اتفاق رای مجلس انعام یا ڈپٹی کمشنر ہر ایک ایسی معاش کے بابت باستثنا، جاگیر بحالی کا حکم دینا جس من

(۱) اراضی خشکی ۵۰ بیگہ سے زائد نہ ہو یا

اراضی تری ۲۵ بیگہ سے زائد نہ ہو یا

(۲) نقدی ۱۰۰ سے زائد نہ ہو یا

(۳) جس کا جملہ دعوے مالیتی ۱۰۰ سے زائد نہ رہے

تشریح (۱)

اقتدار بالا باعتبار رقبہ اور باعتبار محاصل جُدا جدا معلوم ہوتا ہی مگر فی الاصل دونوں کے لحاظ سے عمل ہوگا۔ یعنے ہر ایک معاش کے متعلق اقتدار کی حد بلحاظ بیگہ و بلحاظ محاصل دیکھی جاوے گی۔

تمثیلات

(۱) ایک زمین انعام کا رقبہ ما بیگہ خشکی ہے جس کا محاصل لما ر۔

(۲) زمین منقطعہ کا رقبہ ما حصہ خشکی ہے اور محاصل ہمار

(۳) ایک دیسکہ کی معاشی مین ہمار نقدی
اور دیسکہ خشکی محاصلی مار اور دیسکہ تری
محاصلی مار شامل ہین جس کا مجموعی محاصل
بقدر چار ہے۔
توظاہر ہے کہ بصورت اختلاف رای مجلس انعام
یا ڈپٹی کمشنر ہرسہ نظائر بالا کے فیصلہ قطعی کا
اختیار کمشنر انعام کو نہ ہوگا اسلئے کہ مثال نمبر (۱)
مین گو رقبہ داخل اقتدار ہی مگر محاصل اقتدار
(ب) کے ضمن (۳) سے زیادہ ہی۔
اور مثال نمبر (۲) مین اگرچہ محاصل داخل اقتدار ہے

مگر رقبہ اقتدار (ب) کے ضمن (ا) سے زائد ہی
اور مثال نمبر ۳ مین اگرچہ مجموعی محاصل حد ہی
مگر رقبۂ تری کی مقدار اقتدار (ب) ضمن (ا) سے
زائد ہے -

تشریح ۲

حدود اقتدارات جو کہ بیان ہوے ہین اُن کا
مطلب یہہ نہین ہی کہ الکمقدمہ زائد از اقتدار کی
متعلق بقدر اقتدار بجا لی کیجاوے - اور اقتدار سے
زائد تعداد کے لئے صدر مین بہیجا جاوے
بلکہ اقتدار کا نفاذ اُسیوقت ہوگا جب کہ مجموعی

تعداد بیگھون اور محاصل کی بلحاظ اقسام خشکی
وتری وحاصل اقتدار ہو۔

تمثیل

ایک قطعہ اراضی انعام کا جو کہ شامل ہو ستا بیگہ
خشکی محاصلی سار پر اس وجہ سے کمشنر انعام
کے اقتدار سے خارج سمجھا جاویگا کہ رقبہ بھی اقتدار
سے زیادہ ہے اور مقدار محاصل بھی یہہ
نہو سکے گا کہ اسی انعام سے بقدر اقتدار ما بیگہ
کے بحالی بحکم کمشنر انعام ہو اور باقی سو بیگہ کی لئی
محکمہ بالا کی منظوری لیجاوے۔

(ج) ضبطی سے متعلق بلا استثنا جاگیر جملہ اقسام عطیات کے ضبطی کا حکم دینا۔

دفعہ (۳۴۴) جب کہ ایک مقدمہ مین ایک جزو کی ضبطی کی راے ہو اور دوسرے جزو کی بحالی کی راے اور جزو دوم خارج از اقتدار ہو تو ضبطی کے حکم کا نفاذ بھی نواب معین المہام سرکار عالی کے حکم کے بعد ہوگا۔ علے ہذا جب کہ ایک مقدمہ مین ایک حصہ کی بحالی مین ڈپٹی کمشنر کی رای سے ساتھ اتفاق ہو اور دوسرے حصہ مین اختلاف اور حصہ اختلافی اقتدارات متذکرہ دفعہ (۳۴۳) سے

زائد ہو تو سالم معاش یعنے دونون حصون کا فیصلہ نواب معین المہام سرکار عالی کی منظوری سے نافذ ہوگا۔

مثال

زید کے نام ایک مقطعہ ہی جس کا رقبہ ۲ بیگہ خشکی ہے اور محاصل ۲ سمار اور دوسرا قطعہ اراضی انعام ہے جسکا رقبہ ما سکہ تری ہی اور محاصل سمار تو اگرچہ صرف مقطعہ کے بابت کمشنر انعام کو رای ڈپٹی کمشنر یا مجلس انعام سے اتفاق ہی مگر زمین انعام کی بابت اختلاف کا ہونا اسلئے

روئداد کو نواب معین المہام بہادر کے ملاحظہ
میں بغرض فیصلہ پیش کرنے کا متقاضی ہو گا کہ
زمین انعام کا رقبہ اقتدار (ب) کے ضمن (۱)
متذکرۂ دفعہ (۳۴۴) سے زائد ہے -

(دفعہ ۲) ضابطہ [illegible]

دفعہ (۳۴۵) ڈپٹی کمشنر کو فیصلہ معاشہای

اقتدارات ڈپٹی کمشنر

جاریہ کے لیے حسب ذیل
اقتدارات حاصل ہوں گے یعنے ایسے
فیصلہ کی منظوری محکمۂ بالا سے ضرور نہ ہو گی -
(الف) بابت اُن عطیّات کے جن کی بحالی
دوام کے لیے ہو گی بحالی کے نسبت ڈپٹی کمشنر

حسب ذیل مجاز ہونگے

(۱) اراضی خشکی [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(۴) جملہ اقسام بلحاظ مالیت مجموعی [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(ب) بابت اُن عطیات کے جن کی بحالی دو پشت کی لئے ہوگی بحالی کے نسبت۔

(۱) اراضی خشکی [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی [illegible] سے زیادہ نہ ہو

(۴) مجموعی اقسام کی نسبت مجموعی مالیت ۱۸ سے زیادہ ہو

(ج) بابت ان عطیات کے جن کی بحالی تاحیات

وعوضے دار ہوگی بحالی کے لیے۔

(۱) اراضی خشکی ۱۰ مسکہ سے زیادہ نہ ہو

(۲) اراضی تری ۵ مسکہ سے زیادہ نہ ہو

(۳) نقدی ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو

(۴) جملہ اقسام کی مجموعی مالیت ۱۵۰ سے زیادہ نہ ہو

(د) ضبطی کے لیے ہر قسم عطیات کی بابت

بلا کسی قید اور حد کے اختیار ہے۔

تشریح

اقتدارات کمشنر انعام کے متعلق دفعہ (۳۴۳) کی نسبت جو تشریح کی گئی ہے اصولاً وہی تشریح ڈپٹی کمشنر کے اقتدارات بحالی کے متعلق سمجھنا چاہئے۔

دفعہ (۳۴۶) مقدمات غیر اقتداری میں بھی ڈپٹی کمشنر کی راے کا نفاذ بحالی کے متعلق اُسیطرح بمجرد تحریر راے قبل از منظوری محکمہ بالا ہوگا جسطرح ضبطی کے متعلق۔

(استثناء) سیر بات و منقطعات زمینداران جو ضبط میں اِس حکم سے مستثنے ہونگے یعنے

نفرۃ ۱۲ ضابطہ انعام بابۃ سنہ ۱۳۰۵ ھ

گشتی معتمد مال ۲۴ و ۱۱ فرد ۱۳۰۵ ف ودر معتمد مال نشانی ۰۵

اگر محکمہ ڈپٹی کمشنری کی رای ایسے مقطعات وسیریات
منضبطہ کی بحالی کے لیے ہو تو بحالی کا عمل
مجرد راے پر نہو گا بلکہ فیصلہ آخری کے بعد خواہ وہ
فیصلہ کمشنر انعام کا اقتداری ہو یا نواب معین المہام
سرکار عالی کا ۔ اور منضبطہ سے مراد وہ ضبطے
نہین ہی جو کہ غیر حاضری دعوے دار کی علت مین
ہوتی ہی جسکو ضبطی دوران مقدمہ کہا جاتا ہی ح۳۴ دیگر
اراضیات جنکی ضبطی مقاصد انعام سے نہین یا شرح انعام سے
پہلی ضبط ہوگئے ہون انکی لئی فیصلہ انعام کی تعمیل بحکم سرکار ہوگی

فصل ۵ ـ محکمہ ہاے مختلفہ کے اقتدارات کے متعلق

دفعہ (۳۴۷) مہتمم انعامات مجاز تھے کہ تمامی عطیات کی دریافت کرین اور اراضی انعام کی متعلق پانچ بیگہ تک عین جائی بحالی کا حکم دین - یا ضبطے کا - فقرہ ۳۴ دستور العمل معلم ماہ بہمن ۱۲۹۳ف

اقتدارات مہتمم انعامات

دفعہ (۳۴۸) جو مقدمات کہ مہتمم انعام کے اقتدار سے خارج ہون اُن مین صدر المہام مالگزاری حسب ذیل فیصلہ کی مجاز تھے بشرطیکہ بحالی دو پشت سے زیادہ نہ ہو - فقرہ ۳۵ ایضاً

مہتمم انعام کے زمانہ مین صدر المہام کے اقتدارات

اردی بہشت ۱۲۸۵ف تک دریافت انعامات کے سلئے کوئی جداگانہ محکمہ نہ تہا - یکم خورداد ۱۲۸۵ف سی مہتمم انعام مقرر ہوئے ۔ ۱۲۹۲ف مین مہتمم انعام کا محکمہ تخفیف ہوا - اور محکمہ صدر المہامی مال ۱۲۸۶ف سے لغایتہ ۱۲۹۳ف محکمہ قائم رہا -

(۱) اراضی بلا لحاظ خشکی وتری ۲۵ بیگہ تک

(۲) نقدی ۱۴ تک۔

دفعہ (۲۴۹) مجلس انعامات کی جلسہ منفردہ کو اقتدارات ذیل فیصلہ مقدمات عنیات کرنے حاصل تھے جلسہ منفردہ سے ایک رکن مراد ہے

مجلس انعام کے اقتدارات

(الف) زمین انعام فی مقدمہ ۵ بیگہ تک خواہ تری ہو یا خشکی یا دونوں۔

(ب) نقدیات فی مقدمہ ۵ سالانہ۔

تشریح

سنہ ۱۲۹۲ ف میں مہتمم انعام کی تخفیف کے بعد مجلس انعام قائم ہوئی۔ اور سنہ ۱۲۹۵ ف میں مجلس انعام بھی برخاست ہوئی۔

سیریات اور رسوم وطنداران اور منقطعات اور
جاگیرات اقتدار بالا سے مستثنیٰ رہینگے ۔
(ج) وہ مقدمہ جس مین زمین اور نقدی دونون
جمع ہون حسب ضمن الف و ب ۔
(د) ضبطے کے لئے بلا تعداد اراضی و نقدی
دفعہ (۳۵۰) مجلس کے جلسہ مشترکہ کو جس سے
دو یا تین رکن کا جلسہ مراد ہے اقتدارات ذیل حاصل رہینگے
(الف) زمین انعام زائد از اقتدار جلسہ منفردہ
سو بیگہ تک ۔
(ب) نقدی ایضاً ہزار تک

(ج) سیری محاصلے ۱۸ ریتک

(د) رسوم بہ تعداد ۱۸ سالانہ تک

استثناء

موضع مقطعہ اور جاگیر حکم بالا سے مستثنے ہیں

(ہ) ضبطی کے لئے بلا تعین تعداد اراضی و

نقدی و سیری و رسوم

دفعہ (۳۵۱) جو مقدمات کہ جلسۂ مشترکہ کے

اقتدارات صدرالمہام بزبارۂ مجلس انعام

اقتدار سے خارج ہون یا

باہمی ارکان کے آراء مین اختلاف ہو وہ محکمہ

صدرالمہام مال مین بھیجدیے جاتے تھے اور

صدرالمہام مال کو حسب ذیل اقتدارات حاصل ہیں

(الف) مقدمات زمین ونقدی وسیری و دوم

زائد از اقتدار مجلس مشترکہ - بلا قید تعداد

(ب) مقدمات موضع مقطعہ ہنگامی حاصل

فی مقدمہ ۱۰۰۰ تک ہو -

(ج) دیہہ جاگیر محاصلے ما ہ

ہر سہ اقسام بالا کو بلا قید حیات و بلا قید پشت

دوام کے لئے بحال رکہیں یا ضبط کریں -

بشرطیکہ مجلس مشترکہ کی رائے متفق ہو صدرالمہام

مال کی رائی کے ساتہہ - والا فیصلہ آخر

باختیار مدار المہام سرکار عالی تہا۔

دفعہ (۳۵۲) جو تنقیحات انعام کہ مجلس و یافت انعام سے بموجب قواعد منظورہ سرکار مجلس مالگزاری کی تجویز کو لئی پیش ہون اُن کی نسبت تجویز اخیر کا صادر کرنا مجلس مالگزاری کا کام تہا۔

مجلس مالگزاری کے اختیارات

دفعہ (۳۵۳) * دو ڈپٹی کمشنران جو کہ بالاتفاق کام کرتے تھے اُنکو ارکان مجلس انعام کی جلسہ مشترکہ کے اختیارات حاصل تھی

اقتدارات دو ڈپٹی کمشنران

* مجلس مالگزاری کا قیام ۹۹ھ سے ہوا اور ۱۳۰۲ھ میں شکست ہوئی
* ۱۲۹۵ف سے لغایت ۱۲۹۶ف دو ڈپٹی کمشنرون کا تقرر رہا۔

باب ہشتم کارروائی وراثت و تنقیح کے متعلق -

فصل اول کارروائی وراثت کے متعلق

دفعہ (۳۵۴) معاشدار کے مرنے کے بعد

فرائض ورثا بنسبت اطلاع فوت معاشدار

اسکے ورثا کا فریضہ ہوگا

کہ تحصیل یا ضلع مین فی الفور اسکی اطلاع

کرین بدون اطلاع متوفی کے نام سے

رقم کا حاصل کرنا جرم ہی جسکے پاداش مین

مسدودی معاش کے سوا بازپرس شدید

کیجاوے گی اور سزا دیجاوے گی - اگر

تحقیق ادعا نشان ۳۹ [illegible] ۱۳۰۸ ، نشان ۲۹ [illegible] ۱۳۰۸ ، [illegible] ۱۳۲۰

(حاشیہ) مرسلی [illegible] عدالت [illegible] معادر [illegible] ۱۳۲۰

ورثاء کے جانب سے معاشدار[۴۵] کے فوتی
کی اطلاع تین مہینہ مین تعلقدار ضلع کو ہوگی تو
جب تک عدم اطلاع کے معقول وجوہ پیش
ہون گے معاش جاریہ مسدود رہے گی
اگر ایکسال کی مدت مین بہی فوتی معاشدار
کی اطلاع سرکار مین نہ ہوگی تو وجوہ عدم
اطلاع پر نہایت غور کرنا ہوگا اور جب تک وجوہ
معقول ثابت نہ ہون اجرای معاش مین
تامل ہوگا۔

۴۵ ملحوظ ہو کہ یہہ احکام دستور العمل یومیہ دارون کے فقرات مین تحریر مین مخصوص
سمجھے جاتے ہین یومیہ دارون سے مگر اصول العمل معاشدارون سے متعلق سمجھنا چاہئے

دفعہ (۳۵۵) ہر تحصیل مین معاشداروں کی ایک فہرست مرتب رہے گی اور وقتاً فوقتاً معاشدارون کی کیفیت اُسمین وقت بوقت لکھی جاوے گی -

فقرۂ ۱۲ دستور العمل پومیہ داران

دفعہ (۳۵۶) ہر ایک معاشدار کی مرنیکے بعد اُسکے ورثاء کی تحریک پر ایک تختۂ وراثت مرتب ہو کر محکمۂ مجاز منظوری مین بھیجدیا جاوے گا - اور حکم منظوری کے مطابق عمل ہوگا - تختۂ وراثت کی ترتیب کیلئے

ترتیب تختۂ وراثت کی کسوقت ضرور ہوگی اور کب ضرور نہوگی

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۳-۹ مورخہ ۹ ربیع ۲ سنہ ۱۳۱۰ھ بر حکم ۱۲ متفرقہ - ۱۲ -

محکمۂ مجاز منظوری سے حکام مصرحۂ دفعہ (۳۷۰ و ۳۷۱) مراد ہین

کسی استجازت کی ضرورت نہ ہوگی - یہ امر بالکل

سرکار کے اختیار مین رہیگا کہ خواہ وارث کے نام

معاش جاری کرے یا نکرے -

تشریح ۱

جس معاش کا اجرا بقید حیات ہوا ہی اسکی

پابندہ کے وفات کے بعد معاش ضبط ہوگی

اور تختۂ وراثت مرتب ہی نہوگا -

تشریح ۲

معاشہاے مددمعاش کے متعلق جب کہ

ورثاء معاشدار سے وہ ورثاء موجود نہ ہون جنکے نام

ترتیب تختۂ وراثت کی کسی وقت ضرور ہوگی

معاش جاری ہو سکتی ہی تو تختۂ وراثت مرتب ہی نہ ہوگا - ۔۔۔

گنتی عطیہ انعام نقصان ہو ۱۲۹۲

تشریح ۳

فیصلہ انعام مین معاش کی بحالی بالفاظ حسب حال تا ال یا بالفعل جاری باشد ہونا مانع ترتیب تختۂ وراثت نہین ہے - بلکہ تختۂ وراثت بصورت درخواست ورثا مرتب ہو کر محکمۂ مجاز مین پیش ہوگا سرکار کو اختیار رہوگا کہ ایسی معاش جسکی بحالی مین الفاظ بالا تحریر ہون

ملاحظہ ہو فیصلہ سرکار نمبر ۱۰ مرجوعہ مرافعہ ۱ سنہ ۱۹ فصلی بمقدمہ چلمنی راجا مرافع بنظور رسے ورثا

وارث کے نام جاری کرے یا نہ کرے ـ

دفعہ (۳۵۷) معاشداروں کی لاوارثی

تعین وراثت یا لاوارثی ـ

فوت ہونے کی حالت مین ترتیب تختہ وراثت کی ضرورت نہ ہوگی ـ وراثت کی کارروائی درحقیقت وارث کی درخواست پر منحصر نہوگی بلکہ بمجرد اطلاع فوت معاشدار ایک اشتہار اس مضمون کا جاری ہوگا کہ ورثا متوفے تین مہینہ کے اندر حاضر ہوکر وراثت کا ثبوت سررشتہ مال مین پیش کرین اگر میعاد کے اندر ورثا حاضر نہون تو معاش داخل سرکار

ہوگی اور بعد ختم میعاد مذکور چھہ مہینہ کی مدت کا
ایک اور اشتہار جاری ہوگا اگر اُس مدت
مین بہی کوئی دعویدار حاضر نہو تو معاش لاوارث
سمجھی جاوے گی اور پہر کوئی عذر دعوے دار کا
مسموع نہوگا ۔ مگر بصورتہائے خاص
لاکن ان دونون صورتون مین کسی وارث کو
اُس رقم کے مطالبہ کا حق جو کہ بسبب عدم
پیروی اُسکے داخل سرکار ہوئی ہو نرہیگا
اگرچہ وراثت بہی ثابت ہوجاوے اور یہ دونو
اشتہار وجود یا عدم وجود وارث کی تحقیقات سے

متعلق ہونگے بصورت حاضری وارث تحقیق وراثت
کی کارروائی اسکے سوا ہوگی جسکا ذکر دفعات
آیندہ مین ہے -

تشریح

دفعہ بالا سے مقدمہ پٹواری کی وراثت کی کارروائی
متعلق نہ ہوگی جسکے لئے گشتی نشان ۱۲ ۱۳۰۲ سلمہ
مین جداگانہ احکام بیان ہوے ہین اور جنکا
تعلق عطیات سے نہین ہے -

دفعہ (۳۵۸) دوران مقدمہ دریافت صیغہ
انجام مین اور قبل از صدور فیصلہ کے

وراثت کی تحقیقات کن محکمو نہین ہوگی -

اگر دعوے دار فوت ہو جاوے تو ڈپٹی کمشنر
انعام کو ضرور ہوگا کہ وارث جائز کی تحقیقات
کرین اور جب اُسکے وارث ہونے پر اطمینان
کُلّی ہو جاوے تب دعوی کے تصفیہ کیجانب
متوجہ ہون۔ اصل دعویدار کی فوت ہو جانیکی
حالت مین اُسکے دعوی کی تحقیقات ڈپٹی کمشنر
سے اُسوقت تک پایۂ تکمیل کو نہین پہونچ سکتی
جب تک کہ کوئی اُسکا وارث مسلم نہو جاوے اور
اُسکو مقدمہ کی پیروی کے لئے موقع ملے اور
ایسی تحقیقات وراثت کی لئے ڈپٹی کمشنر انعام

وراثت کی تحقیقات کن محکموں میں ہوگی۔

نہایت ہی موضوع ہین۔ برخلاف اسکے اگر کسی
مقدمہ کی تحقیقات ہوکر وہ مقدمہ صدر مین منظوری
کے لیے پیش ہو اور اس عرصہ مین دعوے دار
مرجاوے تو ایسی حالت مین بلا لحاظ وفات دعویدار
کے مقدمہ انعام کا انفصال بلا انتظار امر وراثت
عہدہ دار مقتدر یا سرکار سے ہونا چاہئے اور
تنقیحہ وراثت کی کارروائی عہدہ داران مال سے ہوگی

تمثیل

ڈپٹی کلکٹر نے الف کے نام بحالی انعام کی رائے
دی اور وہ تنقیحہ منظوری کے لیے انعام کمشنر کو

پاس پیش ہوا اور اسعرصہ مین الف فوت ہوا

تو ایسی صورت مین انعام کمشنر کو ضرور ہوگا کہ

بلا لحاظِ وفاتِ الف کے ڈپٹی کمشنر کی رپورٹ پر

مقدمہ انعام کا قطعی فیصلہ کرین اور ب جو

اپنے آپ کو دعویدار متوفے کا وارث قرار دیتا ہے

اُس کو لازم ہوگا کہ اپنے ثبوت وراثت کا دعوے

حکام مال کے روبرو پیش کرے۔

برخلاف اسکے اگر الف دورانِ تحقیقات

ڈپٹی کمشنری مین فوت ہوجاوے تو ب کو لازم

ہوگا کہ اپنی ثبوت وراثت کا دعوے بھی اُسی

وراثت کی تحقیقات کن محکمون مین ہوگی۔

ڈپٹی کمشنر انعام سے پاس پیش کرے جسکے پاس
تحقیقات معاش ہو رہی ہی۔ اور جب ڈپٹی کمشنر کو
یہہ اطمینان ہو جاوے کہ (ب) وارث جائز
(الف) کا ہی تو تخمینہ دریافت مین (ب) کا نام بطور
وارث درج کیا جاوے گا۔

[illegible]

دفعہ (۳۵۹) یہہ امر تعلقدار ضلع کے اختیار
مین ہوگا کہ جن تحقیقات کی ترتیب حسب صراحت دفعات
بالا متعلق بہ سر رشتہ مال ہو اُن کی تحقیقات کی
کارروائی خود اپنے محکمہ مین مکمل کرین یا دوم
و سوم تعلقدار یا تحصیلدار تعلقہ کو تحقیقات کا حکم دین

دفعہ (۳۶۰) جس محکمہ مین تحقیقہ وراثت کی تدبیر

کارروائی دریافت وراثت

ایکٹ مجلس بالا نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۶۴ نشان ۵

کی کارروائی ابتدا شروع ہوئی ہے - اُس کا کام ہی کہ بمجرد شروع ہونی مقدمہ کے ورثاء حاضر کا نام قایم کرکے چھہ ہفتہ کا میعادی اشتہار جاری کرے جس مین یہہ بات بصراحت بیان ہوگی کہ فلان معاشدار جسکی معاش اس قدر اور اس قسم کی تھی مرچکا ہی اور فلان شخص یا اشخاص وراثت کے دعوے دار ہین جس کسیکو عذرداری ہو وہ میعاد مذکور کے اندر فلان محکمہ مین تحریراً پیش کرے - اشتہار کا

نمونہ ذیل مین مندرج ہی۔

اشتہار منجانب محکمہ

زید ولد عمرو یومیہ دار قصبہ (   ) تعلقہ (   )
ضلع (   ) جسکا یومیہ دو روپیہ روزانہ اور یافت
بقدر الماص ہی بتاریخ (   ) فوت ہوچکا ہی
جیسا کہ اسکے فرزند (الف) کی اطلاع سے
ظاہر ہوتا ہی۔ (الف) کی استدعا ہی کہ زید
کی وراثت اپنے نام منظور ہو اور الف یہہ بھی
بیان کرتا ہی کہ زید کا شرعی وارث سوائی اپنے
اور کوئی نہین ہے۔ بناءعلیہ اس اشتہار کے

ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی شخص زید

کے وراثت کا دعوے دار ہو تو اسکو چاہیے

کہ تاریخ اجراے اشتہار ہذا سے چھہ ہفتہ کے

میعاد مین اپنے آپ کو محکمہ ہذا مین حاضر کرے

والا بعد انقضاے مدت مذکورہ الف وارث

زید مسلم ہو کر تختہ وراثت اسکے نام مرتب

اور بغرض منظوری محکمہ بالا پر روانہ ہو جاویگا۔

دفعہ (۳۶۱) ہر ایسا اشتہار منظر عام پر | اجراے اشتہار کے متعلق | ایضاً

اور محکمہ مین اور گانون کی

چاوڑی پر اور متوفے کے مکان پر آویزان

کیا جاوے گا - اگر عہدہ دار کو یہہ معلوم ہو کہ
دعوے دار کسی اور مقام پر ہین تو ایک اشتہار
اُس مقام پر بہیجا جاویگا - اور جریدۂ[*] اعلامیہ
سرکاری مین بہی طبع ہوگا - اشتہار کے
جاری ہونیکے بعد اُسکے اجرا کی کیفیت ایک اور
زائد قطعہ اشتہار کی پشت پر مندرج کیجاویگی یعنے
کس تاریخ کس شخص نے کس کس گواہ کو سامنے
کس موقعہ پر اُسکو آویزان کیا - دیہات مین مقدم
پٹواری کے دستخط بہی اس کیفیت تعمیل پر

[*] جریدہ کا انطباع تعامل پر مبنی ہے -

ثبت ہونگے - اور یہہ زائد قطعہ اشتہار
بعد ثبت کیفیت تعمیلی عہدہ دار جاری کنندہ کے
سامنے پیش ہوگا اور وہ عہدہ دار اُسپر شامل
مثل رہنے کا حکم لکھے گا -

الیف دفعہ (۳۶۲) انقضای میعاد سے کے قبل جو

عذر داری کے تصفیہ کے متعلق

عذر داریان پیش ہونگی
اُن کا تصفیہ حسب ضابطہ ہوگا یعنے فریقین کو
ثبوت و تردید کا موقع دیا جاوے اور بعد ازانکہ
ثبوت و تردید پیش ہو رویداد پر سے نتیجہ حاصلہ
اخذ کیا جاوے گا اور بصورتیکہ فریقین کی باہمی

نزاع وراثت کی متعلق پیچیدہ ہوجاوے گی
تو حالات مقدمہ کے لحاظ سے احدٌ من الفریقین کو
ہدایت دیجاوے گی کہ ایک مدت معین میں جسکا
تعین حاکم مذکور کرے گا دوسرے فریق پر عدالت
مجازمین نالش کرکے فیصلہ حاصل کرے
میعاد مذکور کے اندر اگر نالش دائر ہوجاوی گی تو
اُسکے آخری نتیجہ تک کارروائی وراثت کو
ملتوی کرنا ہوگا۔ اور اگر میعاد مذکور مین عدالت
مین نالش دائر نہ ہوگی تو حاکم مذکور اُسی فریق
کی وراثت کو تسلیم کرلیوے گا۔ جس کا درجہ

ہدایت نالش عدالتی مین مدعا علیہ کا تہا۔

تشریح

ہدایت رجوع عدالت سکے وقت اُسی فریق کو مدعی ہونے کی ہدایت ہوگی جسکی روئداد سررشتۂ مال یا انعام کی تحقیقات وراثت مین ضعیف ثابت ہو۔

تکمیل تحقیقات وراثت

دفعہ (۳۶۴) اگر اشتہار شش ہفتہ کی میعاد مین کوئی عذرداری پیش نہ ہوگی تو دعویدار حاضر ہی سے وراثت کا ثبوت لیکر اُسکے نام تختہ مرتب ہوگا۔

دفعہ (۳۶۴) وراثت کی تحقیقات کے متعلق دعویداروں سے ثبوت دستاویزی اور شہادت زبانی لیجاوے گی۔ واقفین محلہ کی شہادت کے سوا مقدم پٹواری اور دیسمکہ دیسپانڈیہ کے اظہارات بھی قلمبند ہوں گے۔

تشریح

تحقیقات وراثت کی جو احکام کہ دفعات بالا میں بیان ہوئے ہیں وہ سر رشتہ مال اور سر رشتہ انعام دونوں سے متعلق رہیں گے بلحاظ تقسیم متذکرہ دفعہ (۳۵۸) سر رشتہ انعام کو امور وراثت کی

اپنی تجویز شمل دریافت معاش مین علیحدہ لکھکر
شامل کرنا ہوگا جو کہ بطور فیصلۂ ورثہت ہوگا - فریق
ناراض کو اس درمیانی حکم کی ناراضی سے مرافعہ کا
حق رہے گا -

ترتیب تخنتہ

دفعہ (۳۶۵) تکمیل دریافت کے بعد تخنتہ کی ترتیب
حسب نمونۂ ذیل عمل مین آوے گی -

(۱) نشان سلسلہ

(۲) نشان تخنتہ دریافت (اگر تخنتہ دریافت مرتب ہو چکا ہو)

(۳) نام اصل یابندہ

(۴) نام اُس شخص کا جسکے نام تخنتہ دریافت فیصل پایا ہو

(۵) نام وارث

(۶) رشتہ قرابت وارث با متوفی -

(۷) تصریح معاش -

(۸) خلاصہ دریافت

(۹) رای تحصیلدار یا دوم وسوم تعلقدار -

(۱۰) رای تعلقدار ضلع -

(۱۱) راے یا منظوری صوبہ دار -

(۱۲) حکم نواب معین المہام سرکار عالی وسرکار

دفعہ (۳۶۶) نمونہ متذکرہ دفعہ بالا کے

خانہ (۷) مین وہی معاش لکھی جاوے گی

جو کہ جاری ہے یا جس کی بجا لی ہو چکی ہے

اور خانہ (۸) مین واقعہ وفات معاشدار بقید

تاریخ و سنہ و کیفیت اجرائے اشتہار و کارروائی

تصفیہ عذر داری و ثبوت وراثت صراحت کے

ساتھ لکھی جاوے گی ۔

دفعہ (۳۶۷) رائے حکام وراثت وارث کے گشتی معتمد مال نشان (۳۰) سنہ ۹۹ ف ۱۲

رائے

متعلق اہل اسلام کے لئے بحسب احکام شرع

محمدی اور ہنود کے لئے بموجب احکام شاستر

لکھی جاوے گی ۔

دفعہ (۳۶۸) وراثت کی رائے مین صاحب دستخط مراسلہ صدر المہام مال نشان ۹۰ یا

ہمیشہ بڑا لڑکا ہوگا خواہ بڑی زوجہ کے بطن سے ہو
یا چھوٹی زوجہ کے ۔

تشریح

مقصود یہ ہی کہ جب متعدد وارث ایکجا جمع ہوں تو
صاحب دستخط وہی ہوگا جس کو کلانیت ہی مثلاً
ہندو معاشدار متوفی کے وارث دو زوجہ ہوں
تو زوجہ کلان صاحب دستخط رہیگی مگر جب کہ
ورثا اس بات پر رضامند نہ ہوں کہ صاحب
دستخط ایک رہی تو کل کا نام خانہ (۵) نقشہ ورثا
میں قائم ہوگا ۔ کل سے مراد وہی کل ورثا ہوں گے

جنکی وراثت مسلمہ ہی۔

دفعہ (۳۶۹) تنقیح وراثت محکمہ ضلع کی رائے

منظوری وراثت | کی بعد محکمہ صوبہ داری مین پیش

ہوگا جسکے ساتھہ نقل مصدقہ منتخب* دریافت

سر رشتہ انعام - منسلک رہیگی - محکمہ منظور کنندہ

وراثت کا فریضہ ہوگا کہ منظوری وراثت کی وقت

اصل تنقیح دریافت کو طلب کرکے حکم بحالی اور

نام معاشدار متوفے اور معاش بحال شدہ کا

مقابلہ کرے - اور اسکے بعد بلحاظ رویداد

---

*منتخب دریافت اُس کاغذ کا نام ہی جسکے ذریعہ سے معاش کا فیصلہ نافذ ہوا ہے جسمین صراحت معاشدار و معاش کے ساتھہ حکم بحالی یا ضبطی بھی ہوتا ہے

تحقیقات وراثت وبلحاظ احکام نافذہ وراثت کی
منظوری دیوے بصورتیکہ تنخواہ دریافت منظوری
نہ ہوا ہو یہہ امر باقتدار حاکم مجاز منظوری ورثت
ہوگا کہ خواہ باطمینان حالات مقدمہ وملاحظہ
اصل اسناد وبلا انتظار فیصلۂ معاش وراثت کو
منظور کری یا منظوری وراثت کو فیصلۂ دریافت معاش پر
منحصر رکہی اجرای معاش پر اسکا اثر نہ پڑیگا
بلکہ معاش حسب احکام دفعہ (۳۷۴) وارثان
جاری رہ سکے گی۔

دفعہ (۳۷۰) جن معاشداروں کی

اختیارات منظوری ورثت | معاش (۵۰۰) سی زائد

نہین ہی اور تخفیفہ دریافت فیصل پاچکا ہی
ایسے معاشداروں کی ورثت بلحاظ احکام
تخفیفہ دریافت منظور کرنا صوبہ وارکے اقتدار
مین ہوگا - اور یہہ اقتدار متعلق ہوگا صرف
وطنداران دیہی یعنے دیسمکہ و دیسپانڈیا کن
و مقدم پٹواری سے دیگر معاشداران جاگیرات
یا مقطعات یا اراضیات انعام یا نقدی کی وراثت
اس حکم سے مستثنے ہوگی جسکا اختیار سرکار کو ہوگا
دفعہ (۱۷۳) اور بالای اقتدار صوبہ کی نسبت

دیکھو ہدایت ۱۲ امرداد ۱۳۰۰ف

ہر قسم معاش کے وراثت کی منظوری باقتدار سرکار ہوگی۔

دفعہ (۲۷۳) منظوری وراثت کے بعد منشی

اجرائے منظوری

تختہ وراثت پر حکم منظوری تحریر ہوکر محکمہ صوبہ داری کے نام جاری ہوگا اور محکمۂ صوبہ داری سے ایک منتخب بہ نمونہ مندرجہ ذیل ضلع کے نام جاری ہوگا۔

(۱) نشان سلسلہ تعمیل

(۲) نام متوفی۔

(۳) نام وارث منظور شدہ۔

(۴) رشتۂ قرابت

(۵) مقدار معاش

(۶) حکم منظوری

دفعہ (۳۷۳) معاش جب کہ مورث پر جاری تھی اور سررشتۂ انعام سے اُسکے بند رہنے کا کوئی حکم نہین ہوا ہی تو اگر دوران کارروائی تحقیقات دریافت مین تعلقدار ضلع کا اطمینان اس امر کے نسبت ہو جاوے کہ فلان شخص وارث صحیح مورث کا ہی تو وہ معاش بدستور جاری رکھین گے لیکن اگر

زمانۂ کارروائی وراثت مین معاش کا اجرا

گشتی معتمد مال نشان ۶ سنہ ۱۳ف

کوئی شخص وراثت مذکور مین عذر دار ہے تو
اُسحالت مین ایصال رقم سے قبل صوبہ دار کی
منظوری بھی لے لیا کرین۔

دفعہ (۳۷۴) اگر ایک تعلقدار اپنی تعلقداری کے
زمانہ مین ایسے کسی معاش کا دوثلث جاری
کرے یا سالم یا یومیہ دارون وغیرہ کے جو
تشخیصجات کہ زمانہ سابق مین راسے بجالی کی
ساختہ روانہ ہوچکے ہون تو تعلقدار مابعد
بلحاظ ذمہ داری تعلقدار راسے دہندہ باستثناء
خاص صورتون سے جن مین کوئی خاص وجہ

بے اعتمادی کی پیدا ہوئی ہو معاش جاریہ کو مسدود نہیں کر سکتی اور ایسی اجرائی کی ذمہ داری اسی حاکم پر ہوگی جسکے زمانۂ تعلقداری میں وہ معاش جاری ہوئی -

دفعہ (۳۵۷) وراثت کی کارروائی جب کہ سر رشتہ انعام میں پیش ہے جیساکہ دفعہ (۳۵۸) میں حکم ہے تو ڈپٹی کمشنرون کے اسی قسم کی تصدیق وصول ہونے پر تعلقدار ضلع معاش کو جاری کر سکینگے - لیکن اگر ڈپٹی کمشنری میں کوئی عذر دار اُس ورثہ ت ایضاً

مین پیدا ہوا ہی تو یہہ تصدیق اُس وقت تک
قابل تسلیم نہ ہوگی جب تک کمشنر انعام سے
ڈپٹی کمشنر سے اتفاق نہ کیا ہو ۔

فصل دوم تبنیت کے متعلق

دفعہ (۳۷۶) تبنیت اگرچہ ایک رسم

قواعد عام متعلقہ تبنیت

مذہبی ہنود ہی جس مین سرکار کو
کچھ مداخلت نہین ہے مگر معافیدارون کے
نسبت تبنیت کی منظوری کا سرکار سے حاصل کرنا
اسلیئے لازم گردانا گیا ہی کہ اُسکو اجرای معافیات سے
تعلق ہے یعنے جو ہنود معافیدار کہ بلا اجازت

سرکار متبنی لیتے ہیں گو کہ وہ متبنے میراث معاشداروں کا
مالک بروے شاستر ہو جاوے مگر ایسی متبنے پر
معاش سرکاری کی اجرائی نہو سکے گی جو
متبنے کہ شرط اجازت کے ماقبل یعنے سنہ ۱۲۸۹ کی مشتہر
لے لیا گیا ہے بشرطیکہ اسکے متعلق کسی
قسم کی تکرار باقی نہ رہی ہو گو کہ وہ بلا اجازت ہی
مگر اسکی تبنیت بروی قواعد معاشداران جائز
تسلیم کی گئی ہے سنہ ۱۲۸۹ اور اسکے بعد کی
ہر ایک تبنیت مشروط بہ شرط منظوری سرکار
سمجھی جاوے گی — حاصل یہہ کہ کوئی ہندو

معاشدار کسی لڑکے کو جسے اپنی معاش کے
اجرائی کی توقع رکھتا ہو بلا اجازت سرکار
متبنے نہ لے سکے گا - اس حکم کی خلاف ورزی
صرف اجرائی معاش سرکاری ہی پر موثر ہوگی اور یہی حکم ہو
چیلوں کی لیے ہی جنکو گوسائین اپنا چیلہ بناتے ہین -

درخواست و کارروائے تبنیت و چیلگی

دفعہ (۳۷۷) معاشدار متبنی گیرندہ یا چیلہ کنندہ جب کسی
لڑکی کو بقاعدہ شاستر متبنی لینا یا چیلہ بنانا چاہے تو
اُس کا فریضہ ہوگا کہ تحصیل متعلقہ مین اُس کی
درخواست تحریری پیش کرے جسکے بعد بحکم
ضلع اُسکی دریافت ہوگی خواہ تحصیل مین یا

یا دوم وسوم تعلقداری مین جسطرح ورثہ

کے متعلق سلسلہ کارروائی فصل اول باب ہذا مین

بیان ہوئی ہے - اُسی سلسلہ سی تبنیت کی

کارروائی بھی عمل مین آوے گی یعنے

اول ایک اشتہار چھہ ہفتہ کا میعادی جاری

کیا جاوے گا جسکے ذریعہ سے معاش دار

درخواستدار تبنیت کی درخواست اور تبنی کا

نام اور قرابت ظاہر کیجاوے گی - اور

عذرداروں کو اثبات کا موقع دیا جاویگا

کہ اگر وہ عذر رکھتے ہوں تو بین المیعاد

عذرداری پیش کریں۔

دفعہ (۳۷۸) مدت اشتہار کے اندر اگر عذرداری

تصفیہ عذرداری

پیش ہوگی تو بمقابلہ معاشرداں

بقاعدہ شاستر تصفیہ کیا جاوے گا انہیں ہدایات

کے مطابق جو کہ عذرداری متعلقہ وراثت میں بیان

ہوئے ہیں۔ اور عذرداری کے تصفیہ آخر کے

بعد یا بصورت نہ پیش ہونے عذرداری کے

مدت اشتہار کے انقضا کے بعد تختہ تبنیت

حسب نمونہ متذکرہ دفعہ آیندہ مرتب ہوگا۔

دفعہ (۳۷۹) تختہ تبنیت کی ترتیب نمونہ

ترتیب تختہ

ذیل کے مطابق ہوگی ۔

(۱) نشان مسل ۔

(۲) نشان مسل منتخب متعلقہ تنقیح دریافت معاش

(۳) نام اصل پابندہ معاش ۔

(۴) نام اس شخص کا جسکے نام تنقیح دریافت فیصل پائے

(۵) مقدار معاش

(۶) نام متبنےٰ گیرندہ یا چیلہ کنندہ

(۷) نام متبنےٰ یا چیلہ معہ ولدیت

(۸) رشتۂ متبنیٰ یا چیلہ با معاشدار

(۹) خلاصۂ کارروائی دریافت تبنیت یا چیلگی

(۱۰) رائے حاکم دریافت کنندہ۔

(۱۱) رائ اول تعلقدار ضلع۔

(۱۲) رائ - یا منظوری صوبہ دار۔

(۱۳) منظوری سرکار۔

دفعہ (۳۸۰) اگر تختۂ دریافت معاش کے متعلق سررشتۂ انعام سے

منظوری تبنیت کے متعلق

فیصل نہ پایا ہو تو یہہ امر منظوری تبنیت یا چیلگی کا مانع ہوگا۔ اور نہ تبنیت یا چیلگی منظورہ اُس حقیقت پر زیادہ موجودہ سے زیادہ موثر ہوسکے گی جو کہ دریافت معاش کے متعلق سررشتۂ انعام میں مرتب ہوئی ہو

دفعہ (۳۸۱) تحتنہ تبنیت یا چیلگی کی منظوری کے بعد

تبنی تحتنہ پر منظوری کی نقل ہو کر محکمۂ وصولداری

روانہ ہوگی اور صوبہ داری سے ایک نقل ضلع

کے نام جاری ہوگا بہ نمونہ مختصر مندرجہ ذیل۔

(۱) نشان سلسلہ تعمیل

(۲) نام گیرندۂ تبنی یا چیلہ معہ ولدیت

(۳) نام متبنی - یا چیلہ

(۴) رشتہ قرابت با گیرندۂ تبنی - یا چیلہ

(۵) تعداد معاش

(۶) حکم منظوری۔

دفعہ (۳۸۲) منظوری تبنیت یا چیلگی میں ہمیشہ احکام شاستر ملحوظ رہینگے مگر یہہ امر بالکل سرکار کے اختیار میں رہیگا کہ مصالح خاص سے موقت بحسب مناسب بطور خاص حکم فرمادے ۔

دفعہ (۳۸۳) تبنیت ایسے معاشداروں کی

اختیارات منظوری تبنیت

جسکی معاش پانسو روپیہ سالانہ سے زیادہ نہ ہو اور جس کا تنخطہ دریافت سررشتہ انعام سے فیصل پاچکا ہو برعایت حکم مندرجہ تنخطہ مذکور منظور کرنا صوبہ دار کے اقتدار میں ہوگا ۔ اور زائد از اقتدار صوبہ دار کی

[illegible] ۳۸۳ [illegible] صفحہ ۲۲۹

منظوری سرکار سے ہوگی۔ صوبہ داروں کو

یہہ اختیار خاص ہوگا وظیفداران دیہی یعنی

دیسمکہ دیسپانڈیہ مقدم پٹواری سے دیگر

معاشداران جاگیرات یا مقطعات یا اراضیات

انعام یا نقدی کے بابت صوبہ دارونکو کوئی

اختیار نہ ہوگا۔

باب نہم کارروائی انتقال عطایا کے متعلق

فصل اول انتقال خزائن کے متعلق

حکم سرکار مرقومہ ۲ ربیع الثانی

دفعہ (۲۳۸) ایک معاش نقدی کو جسکی

تقسیم خزانہ بلدہ سے متعلق ہی خزانہ اضلاع پر
منتقل کرنا یا اسکے بالعکس نواب مدار المہام
سرکار عالی کے اقتدار مین ہوگا - ہر ایسی درخواست
معتمد مالگزاری کے دفتر مین پیش ہوگی اور جو درخواستین
ضلع مین یا تعلقات مین گذرینگے اُن کے
نسبت سلسلہ بہ سلسلہ محکمہ صوبہ داری کے
ذریعہ سے معتمدی مالگزاری پر رپورٹ پیش
ہوگی -

دفعہ (۳۸۵) درخواستگزار کا فریضہ

فرائض درخواستدار	ہوگا کہ اپنی درخواست مین

امور ذیل کی صراحت کرے اور ہر ایک درخواست کاغذ ممہور مستعملہ محکمہ پیشی ہوگی

(الف) معاش کس قسم کی ہے -

(ب) کس خزانہ سے ملتی ہے

(ج) اگر مشروط الخدمتہ ہو تو شرط خدمت کس مقام پر واقع ہو

(د) سررشتہ انعام سے کیا تصفیہ ہوا نقل منتخب بھی ساتھ رہے -

(ہ) کوئی دوسرا حصہ دار تو نہیں ہو اگر ہو تو اسکی رضامندی -

دفعہ (۳۸۶) اس درخواست کے پیش ہونے پر

طلب راے صوبہ داری

بجنسہ اسکی نقل معتمد مالگزاری کے دفتر سے صوبہ دار صوبہ متعلقہ کے پاس روانہ ہوگی - اور امور متذکرہ بالا کی تصدیق چاہی جاوے گی - اور ساتھ ہی صوبہ دار کی راے طلب ہوگی -

دفعہ (۳۸۷) صوبہ دار کا فرض ہوگا کہ حاکم ضلع سے استشارہ کریں - اور مراتب متذکرہ دفعہ (۳۸۵) کی تصدیق چاہیں اور خاصکر حرف (ج) متذکرہ دفعہ مذکور کے متعلق بصراحت بیان کریں کہ

اس انتقالی عمل سے نگرانی ادائی شرط خدمت
مین (بشرطیکہ معاش مشروطی ہو) آسانی
ہوگی - یا زحمت یا حالت موجودہ قائم رہیگی
اور بالآخر اگر صوبہ دار کی راے منظوری درخواست
درخواستدار کی الٰی مقتضی ہو تو صوبہ دار ایسی
جواب کے ساتھ صدر خزانہ ضلع متعلقہ کا
حاضری وصول بہی جہان سے معاش مل رہی ہے
دفتر معتمدی مالگزاری پر بہیجدینگے -

دفعہ (۳۸۸) معتمد مالگزاری کے دفتر سے

منظوری یا نامنظوری	مکملہ رویداد سرکار کی ملاحظہ مین

پیش ہوگی اور حکم آخر سرکار سے ہوگا بشرط
منظوری درخواست حاضری وصول شدہ مولہ اس
خزانہ پر بھیجدیا جاوے گا جسپر معاش کی انتقال
کی درخواست ہی - اور ساتھہ ہی انتقالی حکم
جاری ہوگا - اس حکم کا ایک مثنے خزانہ سابقہ پر
راست اور دوسرا مثنی دفتر صوبہ داری پر اور
تیسرا مثنی صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت
مین روانہ ہوگا - جسکے بعد معاش اسی
خزانہ منتقل الیہ سے ملنے لگی گی -

تشریح دفعات (۳۸۷) و (۳۸۸)

آسانی اُسوقت ہوگی جب کہ مقام ادائے
شرط خدمت خزانۂ منتقل الیہ ہی کے مستقر پر
رہے ۔ اور زحمت جب ہوگی جب کہ خزانۂ
منتقل منہ کے مستقر پر ادائے خدمت معین ہو
ایسی حالت مین انتقال معاش سے انکار کردیا
جاوے گا ۔ تاکہ نگرانی شرط خدمت مین دقت
واقع نہ ہو ۔ تیسری شکل وہ ہی جب کہ مقام
ادائے خدمت نہ خزانہ منتقل منہ کے مستقر پر
رہے اور نہ خزانہ منتقل الیہ پر ۔ مثلاً زید کا
وظیفہ جو کہ مشروط بخدمت مسجد واقع گلبرگہ ہی

اس وقت ضلع رائچور سے مل رہا ہے - اور زید خواہان انتقال بصدر خزانہ ضلع نلدرگ ہے تو ادائے شرط خدمت کی تصدیق عندالایصال وظیفہ جسطرح ضلع گلبرگہ سے پہلے ہوتی تھی بعد عمل انتقالی بدستور ہوتی رہے گی -

فصل دوم انتقال شخصی کے متعلق

دفعہ (۳۸۹) انتقال معاش ازیک شخص

قواعد عام | بہ شخص دیگر کے لئے نقدی سے کے تخصیص نہیں ہے - ہر قسم معاش اعم ازیکہ از قسم اراضی ہو یا نقدی مشروطی ہو یا غیر مشروطی

ایک شخص سے دوسرے شخص کے نام منتقل
ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ خارج جمع ہو اور سرکار منظور کرے

دفعہ (۳۹۰) انتقال شخصی کے چار قسم

اقسام انتقال

ہیں (۱) وہ انتقال ہے جو کہ
معاشدار اپنی معاش کو کسی دوسرے کے
ہاتھ فروخت کرتا ہے ۔

(۲) وہ انتقال ہے جو کہ معاشدار کے
طرف سے معاش ہبہ ہوتی ہے کسی دوسرے کے
نام اعم ازینکہ وہ وارث معاشدار ہو یا غیر وارث

(۳) وہ انتقال ہے جو کہ بر سبیل رہن ہوتا ہے

۱۴ حاشیہ علاقات ہائے جمع کی بیع شرعاً جائز نہیں ہے اور اوقاف کا بھی انتقال سرکار سے اسکی اجازت نہیں دی ہے ۔ ۱۲

یا بر سبیل کفالت جیسے ضمانت -

(۴) وہ انتقال ہے جو بطریق تعہد و اجارہ عمل مین آتا ہی اور یہ قسم خاص ہے معاش اراضی سے -

درخواست انتقال

دفعہ (۳۹۱) اقسام متذکرہ دفعہ بالا سے انتقال ہر سہ قسم اول الذکر کا عمل اسوقت تک جائز نہ سمجھا جاویگا جبتک کہ سرکار سے اُس انتقال کی اجازت حاصل نہ ہو گی جسکے لیے اول اس حاکم سررشتہ مال کے پاس منجانب معاشدار درخواست

پیش ہوگی جسکے متعلق تقسیم ہے یا جس کے
حدود ارضی کے اندر وہ معاش واقع ہے۔ ہر ایسے
درخواست مین امور ذیل کی صراحت ضرور ہوگی
اور ہر ایسی درخواست تحریری پیش ہوگی اُسی
قیمت کے کاغذ مختوم پر جو اُس محکمہ مین مستعمل ہو

(الف) مالک معاش کون ہے۔

(ب) قسم معاش معہ محاصل و تعداد

(ج) کس کے نام منتقل کرنا مقصود ہے۔

(د) قسم انتقال۔ بصراحت وجوہ۔ اگر قسم
اول ہے تو زر قیمت کی صراحت اور اگر

قسم سوم ہی تو زر رہن کی صراحت میعاد

(۵) سررشتۂ انعام کے تخمینہ فیصل شدہ کی

کامل نقل مصدقہ یا صراحت عدم دریافت یا

عدم فیصلہ وغیرہ —

دفعہ (۳۹۲) ہر ایسی درخواست کے

کارروائی درمیانی پیش ہونے پر اُس حاکم کا کام ہے

کہ ایک اشتہار میعادی یک ماہ جاری کرے

جس کے ذریعہ سے درخواست کا مطلب ظاہر

کر کے عذرداروں کو موقع دیوے تاکہ اگر

منظوری درخواست مین اُن کو عذر ہو تو میعاد کے

اندر حاکم مذکور کے پاس تحریراً پیش کرین اگر
بین المیعاد کوئی عذر داری پیش ہوگی تو
اُس کا تصفیہ بمقابلہ معاشدار عمل مین آویگا
اور اُس تصفیہ کی نا راضی سے ہر فریق محکمۂ
فوقانیہ مین حسب ضابطہ مرافعہ کرسکے گا -
بعد تصفیہ یا بصورتِ عدم ارجاعِ عذر داری از
انقضاے میعاد حاکم مذکور درخواستگزار کی
درخواست کی ایک نقل اپنی راے کے ساتھ
محکمۂ صوبہ داری مین روانہ کرے گا اور محکمۂ
صوبہ داری سے معہ راے صوبہ دار سرکار

مین تحریک ہوگی - اور ذو قرمعتمدی مالگزاری سی
سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگی - ہر ایسی تحریک کے
ساتھہ حکم سے حکم منتخب انعام کی مصدقہ نقل
مع صراحت ہاے دیگر شامل رہیگی -

دفعہ (۳۹۴) یہہ امر بالکل سرکار کے

منظوری یا نامنظوری

اختیار مین رہیگا کہ خواہ ایسی
درخواست کو منظور کرے یا نامنظور - بہردو حالت
سرکار کے حکم سے درخواستدار کو انہین وسائط
کے ساتھہ اطلاع ہوگی جن وسائط کے ذریعہ سے
درخواست پیش ہوی ہے -

دفعہ (۳۹۴) بعض ایسی درخواست جو کہ خود محکمہ جات مافوق مین سے لی گئی ہی اور مراتب استفساری کو محکمۂ مافوق سے نے خود بذریعہ استفسار طے کرلیا ہی اُسکی منظوری یا نامنظوری کی اطلاع درخواست دار کو خود محکمۂ مذکور کے ذریعہ سے ہوگی -

دفعہ (۳۹۵) معاشہای واقع جاگیرات یعنے وہ معاشین جو کہ جاگیرات مین مقرر ہین اُن کا انتقال قواعد مندکرۂ بالا کے لحاظ سے بلا اجازت سرکار ممتنع ہی -

متفرق احکام متعلق انتقال

جریدۂ ۱۲ رجب ۱۳۰۸؁ و ۲۰ رمضان ۱۲۹۱؁

استثناء

وطنداران جاگیرات مستثنی اس حکم سے مستثنی سمجھے جاوین۔

دفعہ (۳۹۶) انتقال ہاے ماقبل احکام امتناعی جائز قرار دی جاوینگی۔ باستثناء عطیّات خارج جمع

دفعہ (۳۹۷) جو معاش کہ خلاف ورزی کی حالت مین مشتری وغیرہ قابض کے قبضہ سے ضبط کیجاویگی ایسی ضبطی کا عمل بلالحاظ کشت وخون ہوگا اور ایسی ضبطی کا مزاحم حکم بندگان حضرت اقدس واعلے کا

سزاے خلاف ورزی

مزاحم سمجھا جاویگا۔ اور قابض کو کسی قسم کی استغاثہ کا حق نہ رہیگا۔

دفعہ (۳۹۸) قبل اجراے احکام امتناعی متذکرۂ دفعۂ (۳۹۱)

صراحت حقیت منتقل الیہم

اسرکار مدار المہام نشان ۳۸ مورخہ ۲۴ جمادی الاولی ۱۲۹۳ موسومہ صوبہ جنوبی

جو معاشدار کہ اپنی معاشون کو دوسرون کے ہاتھہ بلا اجازت سرکار منتقل کر چکے ہون ایسے منتقل شدہ معاشون کی حقیت سررشتہ انعام کی دریافت مین اگر ناثابت قرار پاوی تو معاش قابض کے قبضہ سے ضبط کیجاویگی اگرچہ اُس کا قبضہ عدالتی فیصلہ کے ذریعہ سے

ہوا ہو اور اگر حقیت اصل معاشدار کے
حین حیات تک قرار پاوے تو اصل معاشدار کے
فوت ہونے کے بعد قابض کے قبضہ سے
معاش ضبط ہوگی۔

دفعہ (۳۹۹) جس عطا کی حقیت
بلا کسی سند کے صرف بھگوٹہ پر قابل تسلیم ہی
اُس کی نسبت البتہ منتقل الیہ یعنی قابض
حال کا قبضہ اُس وقت قائم مقام قبضہ یا بندہ
اصل کا متصور ہوگا۔ جب کہ انتقالی عمل
حکم امتناعی کے قبل یا بعد (باجازت سرکار)

ہوا ہو۔ مگر بعیہ صورت خاص ہو گی قسم (۱)

و (۳) متذکرۂ دفعہ (۳۹۰) سے یعنے بیع و ہبہ سے

دفعہ (۴۰۰) معاشہای منتقل شدہ کی

اسناد حسب ضابطۂ سررشتۂ رجسٹری ہی باجازت سرکار

مرتب ہوں گے۔ الّا عطیات جاگیرات

خارجمع جنکے اسناد کی ترتیب سرکاری

علاقہ سے متعلق نہ ہو گی۔ بلکہ جاگیرات

متعلقہ ہی سے ہو گی۔

گشتی صدر المہام مال نشان ۴۰ مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۲۲ف

باب دہم ایصال معاش کے متعلق

فصل اول معاشہائی سالان رواں کی متعلق

دفعہ (۴۰۱) معاشداران نقدی کو حصول معاش

کے لئے درخواست پیش کرنی چاہئے	درخواست معاش

ہر ایسی درخواست سادہ کاغذ پر پیش ہوسکے گی اور بحالت نہ پیش ہونے درخواست کی سررشتہ محاسبی کی کیفیت پر سے ایصال معاش کے کارروائی ہوسکے گی ۔ مگر یومیہ کے لئے جسکی بافت ۵ سے زیادہ ہو درخواست ۸ کے کاغذ پر لیجاوے گی ۔

دفعہ (۴۰۲) یومیہ کے ایصال کے لئے

تین قسط مقرر کئے جاوینگے	اوقات ایصال

بخلاف معمول اور سالانہ کے جسکے لئے وہی وقت
معمولی معین رہیگا جو کہ ابتداء سے مقرر ہے
خواہ آخر سال پر یا وسط سال مین یا اور کسی وقت پر

دفعہ (۴۰۳) بعض یومیہ دارون کے یومیہ
کی تقسیم بحساب ماہوار بھی ہوگی جسکے نسبت
بلحاظ درخواست یومیہ دار سرکار سے منظوری
عطاء کی ہو -

دفعہ (۴۰۴) ہر قسم رسوم کا ایصال بعد ختتام
قسط امرداد اندرون سال ہونا چاہئے -

مراسلہ معتمد مال نشان ۱۸۲ و ۲۵۵ مورخہ ۱۳۰۳ صوبہ شرقی

دفعہ (۴۰۵) جو معاشدار کہ قسط اول پر

فقرہ ۱۱ دستور العمل

احکام معاشداران بر وقت غیر حاضر

غیر حاضر رہ کر قسط دوم پر حاضر ہوں اور اپنی عدم حضوری کی وجہ معقول ظاہر کریں تو اُن کو دونوں اقساط ایصال ہوں گے اگر دونوں اقساط پر غیر حاضر رہ کر تیسری قسط پر حاضر آویں تو غیر حاضری کی معقولیت اور وجوہ پر زیادہ تر غور کیا جاویگا البتہ جو معاشدار فاصلہ دور و دراز پر سکونت پذیر ہوں اور بعذر بعد مسافت قسط دوم پر حاضر ہوں تو دونوں اقساط کی ادائی کے لیے مقام کی دوری وجہ معقول متصور ہوگی

دفعہ (۶۰۴) بہر حال جن معاشوں کے

ایصال کے لیے اوقات مقرر ہین اُن کے نسبت معاشدارون کا بروقت نہ حاضر ہونا اسباب کا متقاضی ہوگا کہ بروقت حضوری وجوہ غیر حاضری سے اول اطمینان کامل حاصل کرلیا جاوے اور بعدہ ایصال کی کارروائی۔

دفعہ (۴۰۷) جن معاشدارون کی نقدی

مقامات ایصال معاش

معاش کا تعلق صدر خزائن اضلاع سے یا خزائن تعلقات سے ہوگا وہ اُسوقت تک اُنہین خزائن سے

معاش پاتے رہیں گے جب تک کسی دوسرے

خزانہ کے نام بموجب احکام متذکرہ باب نہم

فصل اول انتقال کا حکم نہ ہو۔

دفعہ (۴۰۸) معاشداران بلدہ کو اعم ازینکہ

اون کا تعلق کروڑگیری سے ہو یا بدعت وغیرہ

سے خزانۂ عامرہ سے معاش ایصال ہوگی

دفعہ (۴۰۹) جو معاشدار کہ مستقر ضلع میں

رہتے ہیں اور اُن کی معاش کسی ایسے

تعلقہ سے متعلق ہے جو کہ مستقر ضلع سے

* بعض یومیے اور معمولات کا اجرا متعلق بہ جایداد آمدنے

محاصل کروڑگیری سے اور آمدنی بدعت ہوا ہے۔

مسافت بعیدہ واقع ہی ایسے معاشدار کی معاش بھی بنظر رفع تکلیف باہندگان۔ صدر خزانہ سے ادا ہوسکے گی۔ اور وہ معاشدار جسکا قیام ایک تعلقہ مین واقع ہی اور اُسکی معاش کا تعلق کسی دوسرے تعلقہ سے ہے اور دونون تعلقے ایک ضلع مین واقع ہین تو ایسی معاش کا انتقال۔ تعلقہ مقیمہ معاشدار بحصول منظوری سرکار عمل مین آسکے گا۔ بلحاظ اُن احکام کے جو کہ باب نہم فصل اول مین بیان ہوسکے ہین۔

ایصال معاش شکمیداران

دفعہ (۴۱۰) اگر کسی معاشدار کے کئی حصہ دار ہوں اور کلا نیت ایک شخص کو حاصل رہی ہو اور وہ اول سے رقم اپنی ذات سے وصول کرنے کا مجاز رہا ہو اور دوسرے شرکا کو اُس مین عذر نہو تو رقم اُسی ایک شخص کو ایصال ہوگی۔

دفعہ (۴۱۱) اگر شکمیدار مستغیث ہوں کہ اُن کے حصہ کی رقم سرکار سے راست ملا کرے اور اصل پابندہ کے شکمی سے انکا نام علیحدہ کر دیا جاوے تو تعلقداران اضلاع ایسے

دعاوی کو سماعت کرین - مگر بعد ختم دریافت
فیصلہ کے لیے صوبہ دارون کے خدمت مین
بھیجدین - اگر حصہ دار اثبات کو ثابت کر سکین
کہ جو اُن کا واجبی اور مقررہ حصہ ہے اُسکے
دینے مین مضائقہ ہوا ہے یا بدون نالش
وصول نہین ہو سکتا ہی تو ایسی حالت مین خود
تعلقداران ضلع اپنی اختیار سے اُن کی
درخواستون کو نامنظور کر دین گے جس کا مرافعہ
فریق ناراض صوبہ داری مین کر سکیگا لیکن
جب خاطرخواہ اسباب کا ثبوت ملجاوے گا

که حقیقت مین اصل یا بنده کو ادای رقم مین
تامل هوتا هی اور بلا کسی سخت کارروائی کے
اُس رقم کو ادا نهین کرتا هی تو صوبه دار مجاز هوگی
که وه اُسکی ٹھکیداری سے اُس حصه دار کو جسنے
دعوے کیا هی جدا کر دین اور ضلع کو حکم دین
که حصه دار کو بقدر اُسکے حصه کے رقم اُسکی
درخواست کی پیش هونے پر ملجایا کرے

دفعه (۴۱۲) وقت معینه پر خزانه متعلقه کا

طریقه منظور سے

کام هوگا که براوردے یعنے مطلوبه
رقم معاش مرتب کرکے دفتر تنقیحی پر بھیجدیوے

ذو قیتنقیحے سی بعد سطے مراتب تنقیحی** رقم مندرجہ مطلوبہ پرسے خزانہ کے نام براۂت یا اجازت نامہ جاری ہوگا اور اُسی اجازت نامہ یا براۂت کے ذریعہ سے رقم خزانہ متعلقہ سے برآمد ہوکر معاشدار کو بانخذ رسید ادا ہوگی۔

گشتی محکمہ صدر المہام مال نشان ۳ سنہ ۱۳۰۶ھ

دفعہ (۱۳۴) معاش کا ایصال سکہ حالی میں ہوگا۔ جن معاشون کا اجرا زمانۂ سابق مین بسکۂ چلنی یا کسی دوسرے

سکہ

** مراتب تنقیحی سکے صراحت عمدۃ القوانین سکے فصل (۷۲) مین موجود ہے
* براۂت یا اجازت نامہ مترادف الفاظ ہین اور دونون کی تعریف دفعہ (۱۰۶) عمدۃ القوانین مین بیان ہوی ہے۔ ۱۲

سکہ مین ہوتا تھا اب ان معاشونکا ایصال
بھی بحساب باون سکہ حالی ہی مین ہوگا -

تحقیق سکہ معاش

دفعہ (۱۴۴) ایصال معاش کے وقت سکہ کی پابندی اور تعادل کا لحاظ بلحاظ حکم تخنۂ دریافت ہوگا - اگر تخنۂ دریافت مین سکہ کی صراحت نہوی ہو تو اُس کی تصفیہ تک جو بحسب احکام متذکرۂ دفعہ (۲۱۸) سررشتۂ انعام سے ہوگی - تعلقداران اضلاع رواج قدیمہ کے مطابق عمل کرین اور جہان رواج متحقق نہ ہو یا اور کوئی وجہ شک کی ہو وہان تعلقداران

ضلع اپنی رای کے اقتضاء کے لحاظ سے کارروائی

کرکے ہر دو عمل مذکور کی اطلاع اپنے علاقہ کے

ڈپٹی کمشنروں اور کمشنر انعام کے خدمت

مین بھیجدینگے۔

دفعہ (۸۱۵) جو معاشدار کہ بوجوہ لاحقہ اپنے معاش کو خزانۂ متعلقہ پر بالمشافہ حاضر ہوکر نہین لے سکتے اپنے مختار یا وکیل کے ذریعہ سے معاش حاصل کر سکتے ہین۔ ہر ایسا وکالت نامہ یا مختار نامہ مصدقہ ہونا چاہیے سررشتۂ رجسٹری کا

حصول معاش بذریعہ مختار یا وکیل۔

فقرہ ۱۰ دستور العمل بہ بیہ دسمبر ۱۹۰۹ء نمبر ۳ محرم سنہ ۱۳۲۹ دستخطی مجلس ۹

جس معاش کے ایصال مین عوارض دیگر مانع
ہون اُسکے لیے بحالت وجود وکالت نامہ
یا مختار نامہ ہی ادائی سے انکار ہوگا۔
دفعہ (۱۴۱۶) معاشداروں سے سالانہ
ایک روپیہ کے کاغذ پر وکالت یا مختار نامہ کے
لینے کی ضرورت نہ ہوگی جو مختار نامہ یا وکالتنامہ*
ایک دفعہ داخل ہوگا وہی ہمیشہ کے واسطے
کافی سمجھا جاوے گا۔ تاوقتیکہ اسکو خود
معاشدار منسوخ نہ کراوے یا اور کسی وجہ سے

* وکالت سے مراد وکالت بالقبض ہے ۔ ۱۲

بیکار نہو جاوے معاش نقدی کا حاضر وصول بھی سادہ کاغذ پر کافی ہوگا اور رسید دار معے کاغذ پر لیجاوے گی بشرطیکہ یومیہ کی رقم سے یا اُس سے زائد ہو والا رسید بھی سادہ کاغذ پر لیجاوے گی۔

دفعہ (۱۷۸) ایسے معاش کے لیے جو کہ معاشدار بذریعہ مختار یا وکیل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ معاشدار کا حیات نامہ مصدقہ بھی پیش ہونا ضرور ہوگا۔ اور حیات نامہ سادہ کاغذ پر جائز ہوگا۔ ملاحظہ ہو قانون

اسٹامپ ضمیمہ دوم نمبر (۱) کا ضمن ب -

دفعہ (۴۱۸) اگر معاش مشروطی ہو اور

تصدیق اداے شرط خدمت

اداے شرط خدمت اُسی ضلع یا تعلقہ سے متعلق ہو جس ضلع یا تعلقہ سے معاش ادا ہوتی ہے تو خزانہ اداکنندہ معاش کا فرض ہوگا کہ اپنے ہی ضلع یا تعلقہ کے عہدہ دار مال سے اداے خدمت کی تصدیق کے بعد معاش ادا کرے -

دفعہ (۴۱۹) اگر شرط خدمت کسی دوسرے مقام پر واقع ہو تو اُس مقام کی عہدہ دار مالی کی

صداقت کا ادائے شرط خدمت کی متعلق

حاصل کر کے پیش کرنا معاشدار کا کام ہوگا -

دفعہ (۶۲۰) تحصیلدار تعلقہ کا فریضہ ہے کہ

اپنی تحصیل کے حدود کے اندر جس قدر معاشدار

مشروط الخدمات ہیں - اُن کے شرط کے

ادائی کی نسبت ذریعہ مقدم پٹواری نگرانی

کریں اور بر وقت درخواست معاشداران

یا بر وقت استفسار محکمہ جات سرکاری

ادائی خدمت کے متعلق جو کچھ کیفیت ہو

بطریق صداقت لکھدیں -

فصل دوم ایصال بقایا معاش کے متعلق

ترتیب تختہ بقایا کے متعلق

دفعہ (۶۲۱) بقایا کے تختہ کی ترتیب اسی خزانہ سے متعلق ہوگی جس خزانہ سے تقسیم متعلق ہے اور تختہ بہ نمونہ ذیل مرتب ہوگا۔

(۱) نشان

(۲) نام دعویدار یعنے معاشدار بقید ولدیت وسکونت

(۳) صراحت نوعیت معاش۔

(۴) تفصیل بقایا بصراحت سنین مختلفہ رقم وار ۱۲۹۵ف۔ ۱۲۹۶ف۔ ۱۲۹۷ف۔ جملہ

(۵) کیفیت منظوری تختہ دریافت بصراحت

نشان و تاریخ منتخب -

(۶) بحالت عدم تصفیۂ سررشتۂ انعام عہدہ دار ابتدائی کی رائے جو کہ بحالی معاش کے متعلق ہوئی ہو

(۷) اگر معاش مشروط الخدمت ہے تو اسبات کی صراحت کہ شرط خدمت ادا ہوتی ہے یا نہیں

(۸) وجہ برآیندگی معاش -

(۹) اسبات کی صراحت کہ درخواستندار خود وہ شخص ہے جسکے نام تختہ دریافت مرتب ہوا ہے یا اُس کا وارث - بصورتِ ثانی کارروائی منظوری وراثت کا حوالہ بصراحت نشان و تاریخ

(۱۰) خلاصہ تصدیق برآمدگی۔

(۱۱) کیفیت معہ رای ضلع بصراحت گنجایش موازنہ

(۱۲) راے صوبہ۔ یا منظوری صوبہ۔

(۱۳) منظوری سرکار

دفعہ (۶۲۲) ہر ایک تختہ بقایا کے ساتھہ مرشتہ انعام کے منتخب منظورہ کی نقل مصدقہ منسلک رہے گی۔ اور محاسبی کی تصدیق اگر اصل تختہ پر نہوی ہو تو اُس مراسلہ کی نقل مصدقہ بھی تختہ کے ساتھہ رہی گی جس کے ذریعہ سے تصدیق عمل مین آئی ہو۔

سرکلر سررشتہ مال نمبر ۹۹ فصلی ۱۳۱۲ف

دفعہ (۴۲۳) ہر ایک تختہ بقایا کی بابت

تصدیق تختہ بقایا

محکمہ منظوری دہندہ کا فرض ہوگا کہ وصولباقیات سالوازی و اسم واری معاشداران سے اسبات کی تصدیق کر کر اطمینان حاصل کرے کہ ایا رقم مندرجہ تختہ واجب الایصال ہے یا نہین ایسی کیفیت کے لکھنے کے لئے نمونہ تختہ مین خانہ (۱۰) رکھا گیا ہے۔

دفعہ (۴۲۴) بقایا ی اقتداری تعلقداران اضلاع کی تصدیق خود دفتر حساب ضلع سے

ہوگی اور بقایاسے اقتداری صوبہ داران کی
بابت اگر وہ بقایا سنہ ۹۴ فصلی یا اُسکے ماقبل کی
زمانہ کے بابت ہی تو اُس کی تصدیق دفتر
صدر محاسبی سے بذریعہ مراسلت عمل مین آویگی
اور سنہ ۹۴ فصلی کے مابعد کے لئے خود محکمہ صوبہ داری
کے موجودہ وصول باقیون سے تصدیق کیجاویگی
بہرحال ہر ایک بقایا کا تختہ جو کہ صوبہ داری کا
اقتداری ہوگا بغیر عمل بالا کے منظور نہ ہوسکیگا
علی ہذا محکمہ سرکار کے اقتداری تختہ جات بھی
بغیر اختتام کارروائی مذکورہ وصراحت خانہ (۱۵)

محکمہ سرکار پر نہ بھیجے جاوینگے -

دفعہ (۴۲۵) محکمہ منظورکنندہ کا فریضہ ہوگا

کہ تختہ بقایا کی تنقیح میزان وغیرہ کے سوا

امور ذیل کے بابت قبل منظوری اطمینان حاصل کرے

(الف) سررشتہ انعام سے بحالی کا حکم

ہوا یا نہیں - اگر ہوا تو نقل منتخب تختہ بقایا

کے ساتھ مطابق ہی یا نہیں - اگر سررشتہ

انعام کا فیصلہ نہیں ہوا ہے تو معاش جاری

اور بقایا واجب الایصال ہی یا نہیں -

حاشیہ - مطابقت میں معاشدار کے نام اور مقدار معاش وغیرہ امور ضروریہ کی تصدیق ہو جاوے گی ۱۲

(ب) برایندگی کی تصدیق ہوئی یا نہین - اگر بوجوہ خاص تصدیق ناممکن ہو تو ذرائع دیگر سے برآیندگی کا اطمینان ہو سکتا ہی یا نہین -

(ج) موازنہ کی گنجایش ہی یا نہین -

(د) وجوہ برایندگی دفع ہوسے یا نہین -

دفعہ (۴۲۶) بعد اطمینان مراتب متذکرہ دفعہ بالا تخمینۂ تقاوی پر منظوری بلحاظ اقتدارات متذکرہ دفعات آیندہ عمل مین آوے گی - اور بذریعۂ مراسلہ محکمہ فرستندہ تخمینہ کو منظوری اطلاع دیجاوے گی - اور ایک نقل اُس مراسلہ کی

دفتر تنقیحی پہنچی جاوے گی۔

دفعہ (۴۲۷) نواب مدار المہام سرکار عالی کو

اقتدارات سرکار

ایصال تقایای معاشداران کے

بابت بلالحاظ تعداد سنین و بلالحاظ مقدار

رقم اقتدارات حاصل ہونگے۔ مدار المہام

سرکار عالی کو بلالحاظ گنجایش موازنہ ہی ایصال

تقایا کا اقتدار حاصل ہوگا۔ مگر ہر ایسی

منظوری جو کہ بلالحاظ گنجایش موازنہ ہو دفتر

معتمدی پولیٹکل و فنانس کے ذریعہ سے صادر ہوگی

دفعہ (۴۲۸) ہر ایک تقایا کا تخمینہ جو کہ

اقتداری سرکار یعنی معتمد مالگزاری کے دفتر پر
وصول ہوگا۔ اور مراتب تنقیح کے طے ہونیکے
بعد جس کا ذکر دفعات ماضیہ میں ہوچکا ہے
رقم کی منظوری اول نواب معین المہام
سرکار عالی کے حکم سے ہوگی اور بصورتیکہ
وہ داخل موازنہ ہو سرکار کی منظوری بھی دفتر
مذکور ہی کے ذریعہ سے حاصل کیجاوے گی۔
اگر اُس رقم بقایا کی گنجایش موازنہ میں نہیں ہے
تو نواب معین المہام سرکار عالی کی منظوری سے
بجنسہ دفتر معتمد پولٹیکل وفنانس پر بذریعہ مراسلہ

روانہ کیجاویگی دفتر ممدوح سے سرکار کا حکم حاصل ہوگا - اور بوالسپی اصل کاغذ مرسلہ منظوری سرکار کی اطلاع دفتر معتمدی مال پر ہوگی - دفتر مذکور سے بنام صوبہ دار متعلقہ حکم جاری ہوکر صدر محاسب سرکار عالی کے نام اسکا مثنے روانہ ہوگا -

دفعہ (۴۲۹) ایصال تقایا سے معاش کیلئے صوبہ دار ونکو پانچ سال کے بقایاء کے ایصال کا اقتدار حاصل ہوگا - اور یہہ اختیار مشروط ہوگا گنجایش موازنہ کے ساتھ

صوبہ دار ون کے اقتدارات

فقرہ ۳۰ دستور العمل مخصص مالگزاری

تشریح

بقایا کے حساب مین سال روان داخل نہوگا اور پانچ سال سے مراد مسلسل پانچ سال گزشتہ سے ہوگی - مثلاً سنہ ۱۳ف مین صوبہ دار کا اقتداری بقایاء ۹۵ف سے سنہ ۹۹ف تک کا ہوگا - اگر پانچسال حسب تفصیل حاشیہ ہون تو ظاہر ہے کہ سنہ ۹۰ اور سنہ ۹۲ف کی معاش کا ایصال اقتدار صوبہ داری سے خارج ہی اسلئے کہ سنہ ۹۰ف کا بقایاء دس سال کے ماقبل کا ہی اور سنہ ۹۲ف کا

سنہ ۹۰ف
سنہ ۹۲ف
سنہ ۹۷ف
سنہ ۹۸ف
سنہ ۱۲۹۹ف

بقایا، آٹھ سال کے ماقبل کا۔

دفعہ (۴۳۰) تعلقداران اول کو منظوری بقایا، معاشداران کے لیے خاصکر رقم یومیہ ومعمول وسالانہ ویکمشت کے کی بابت تین سال کا اختیار اور باقی اقسام بابت دو سال کا اقتدار حاصل ہوگا۔ گشتی ۵ شہریور ۹۸ف و ۲۲ شہریور ۹۹ف

اول تعلقدار کے اختیارات

گشتی صدر المہام مال نشان ۲۱ (؟) ۹۹ف

دفعہ (۴۳۱) جسطرح تعلقداران اضلاع کو منظوری معاش معاشداران کے لیے سہ سالہ اختیار حسب دفعہ گزشتہ حاصل ہے اُسیطرح مہتمم خزانہ عامرہ کو بھی مراسلہ معتمد مال نشان ۳۷ ، ۲ امرداد ۱۳۰۹ف بمہتمم خزانہ عامرہ۔

اقتدارات مہتمم خزانہ عامرہ

سہ سالہ اختیار حاصل ہوگا۔

ضمیمہ مشتہرہ گورنمنٹ ۱۳۰۰ ف

دفعہ (۴۳۲) اُن معاشون کی بقایا کے

ایصال بقایا کے متفرق احکام۔

ایصال کے لیئے جو کہ حکام ضلع یا صوبہ کے اقتداری ہو اور دوسرا کوئی امر اُسکے ایصال مین مانع نہ ہو یعنے یہہ کہ اسناد کامل ہون موازنہ مین گنجایش ہو شخص یا بندہ کی وجود اور استحقاق مین کچھ شک نہو اور وجہ برآیندگی کا اثر زمانۂ مابعد پر کچھ نہ پہنچتا ہو تو صرف یہہ امر کہ زمانۂ ماقبل کی رقم ایصال طلب ہی مانع ایصال رقم واجب الایصال

زمانۂ مابعد نہوگا - ایصال بقایا ر کے وقت
جن امور تنقیحی کے غور کی ضرورت ہوتی ہے
اُنہین کے منجملہ ایک یہہ امر بھی غور کے قابل ہوتا ہے
کہ دعوے دار نے کیون اسقدر مدت تک اُسکو
حاصل نہین کیا - اور اس سے ایک شبہ
شخص مستحق کے وجود اور استحقاق کی نسبت پیدا
ہوا کرتا ہی مگر جب اطمینان کے ساتھہ یہہ شبہ
رفع ہوجاوے تو دیگر امور تنقیح طلب متذکرۂ
بالا کی جانچ کے بعد ہر حاکم اپنی اقتداری بقایا کو
بلا تامل ایصال کرسکتا ہی اور ایسا ہی کرنا چاہیے

البتہ خاص مواقع پر اگر گزشتہ برآیندگی کی وجوہ
ایسے ہوں جنکے لحاظ سے باوجود اسکے کہ وہ
بقایا کسی حاکم ماتحت کا اقتداری ہے مگر اُن
وجوہ برآیندگی کی وجہ سے بغیر اجازت محکمہ بالادست
ایصال نامناسب سمجھا جاوے تو بلا شبہ زمانہ
ماضیہ کے بقایاے اقتداری محکمہ بالادست کی ساتھ
زمانۂ مابعد کی رقم مذکور بھی شامل کر کے دونوں
کی منظوری سرکار سے چاہنا ناگزیر ہوگا - بلکہ
ایسی حالتِ خاص میں تو سرکار سے استجازت
اسکے لیے صرف یہی بات ضرور نہیں ہے کہ

ایک حصہ رقم کا سرکار کا اقتداری ہو تو
اُسیوقت سرکار سے استجازت کی جاویگی اور
نہین تو نہین بلکہ کسی خاص حالت مین صرف
اپنی اقتداری رقوم کے لیے ہی افسران ماتحت
معمولی توسطون کے ساتھہ سرکار مین معاملہ کی
کیفیت بیان کرکے سرکار کے حکم کے بموجب
عمل پیرا ہونگے اور ایسی صورتین شاذ واقع ہوتی ہین

باب یازدہم ابواب متفرقہ کے متعلق

فصل اول متفرقات کے متعلق

دفعہ (۱۳۳۴) یومیہ دارون سے جو جہرانہ

معافیات کے متعلق

گشتی صدر المہام مال نمبر ۲۱ سنہ ۱۳۱۹ف

کہ حساب فی روپیہ ایک آنہ لیا جاتا تھا وہ معاف کیا گیا

دفعہ (۴۳۴) زمینات انعام میں جسقدر درخت از قسم

انبہ و تمر ہندی و کنار و جامون و کویت وغیرہ

واقع ہوں اُن کا بار انعامداروں کو معاف ہی۔

تشریح

حکم بالا سے مسکرات کے درخت مستثنی سمجھی جاوینگے

حکم بالا ثمر درختوں سے متعلق ہے۔

دفعہ (۴۳۵) جملہ ایسی معاشداروں کو جنکی

معاشیں بحال کی گئی ہیں اختیار ہوگا کہ بلا مزاحمت

احدے کسی قسم کے درختوں کو بہ استثنای

درختان سیندی وتاڑ وگلموہ اپنی اراضی انعام مین
بلا حاصل کرنے کسی خاص منظوری کے لگائین
جنکا ثمرہ مالکان اراضی کی ملک ہوگا - البتہ
درختان مسکرات کی لگانے کے لئے تعلقدار
ضلع کی منظوری لینا شرط ہوگا - تعلقدار بغرض
حفاظت حقوق سرکار درختان مسکرات کی
پیرنے کی اجازت اُن پر ایک سرکاری محصول
لگا کر دین گے -

گشتی ۵۲ سنہ ۱۳۰۹ ف و مراسلہ ۱۰ سنہ ۱۳۰۹ ف

دفعہ (۳۶۴) جاگیرات کے بھٹیات شراب
جاگیرداروں کو معاف ہین - جاگیرات کی آبکاری کو

سرکار سے کچھ تعلق نہوگا - یعنے شریک خالصہ نگی

دفعہ (۴۳۷) جو سیندہی کہ زمین مقطعہ مین
پیدا ہوتا ہی اس مین سرکار کی مداخلت کی ضرورت
نہوگی - مقطعہ دارون کو معاف ہی مقطعہ دار اپنی
علاقہ مین سیندہی فروخت کرسکتے ہین الا بعلاقہ خالصہ

دفعہ (۴۳۸) اگر کوئی معاشدار خواہ عورت

عوض خدمت معاشداران

رہنے کی وجہ سے خواہ
ضعیفی یا اور کسی وجہ سے ادای خدمت اپنی
ذات سے نہ کرسکتا ہو تو باجازت تعلقدار ضلع
ادای خدمت کے لیئے اپنے طرف سے

کسی دوسرے شخص کو مقرر کر سکتا ہی عوض خدمت
نصف معاش پاویگا مگر اُنکو خدمتگزاری کے
لیئے دائمی حق نہ ہوگا۔

تشریح

عوض خدمت کی معاش کی صراحت جو کہ اِس
دفعہ مین کی گئی ہی وہ اُس حالت کے لیئے ہی جب کہ
منجانب سرکار عوض خدمت کا تقرر ہو۔ ورنہ
معاشدار اگر خود عوض خدمت کا تقرر اپنے طور پر
کرلے تو عوضخدمت کی معاش بھی اپنی صوابدید کے
مطابق مقرر کر سکتا ہے۔

دفعہ (۴۳۹) جو معاشدار کسی فوجداری مقدمہ مین ماخوذ ہو کر قید ہو جاوین

> ضبطئ معاش باوجود فیصلہ بحالی -

یا بالکل غیر حاضر رہین اُن کی معاش فی الفور ضبط ہوگی اور سرکار کو اُسکی اطلاع دیجاویگی -

دفعہ (۴۴۰) فیصلہ بحالی کے بعد ضبطی کے اشکال شکل متذکرہ دفعہ بالا کے سوا اور دو ہین ایک جب کہ معاشدار لاوارث فوت ہو جاوے یا خود معاشدار اپنے قبضہ سے معاش چھوڑ دیوے تو ایکسال کے انتظار کے بعد معاش بحق سرکار خالصہ کر دی جاوے گی -

فصل دوم امور انتظامی کے متعلق

صوبہ داروں کے اقتدارات

دفعہ (۳۴۳) حکم ڈپٹی کمشنری کا بہ سر رشتہ داروں کے — فقرہ ۲ حکم نمبر (۵) و احکام ... ۱۳۰۳

بحالی برطرفی و رخصت وغیرہ

بحالی برطرفی با اقتدار صوبہ داران ہے علی ہذا جس عملہ ڈپٹی کمشنری کی رخصت کی منظوری ڈپٹی کمشنروں کے اختیار سے زائد ہے اسکی منظوری کو صوبہ دار مجاز ہوں گے۔

دفعہ (۳۴۴) صوبہ دار ڈپٹی کمشنروں کے — ایضاً ضمن (د)

ایضاً نسبت منظوریات

دورہ کے متعلق تخمینات اخراجات سفر کو اپنی اقتدار سے منظور کریں گے بپابندی

رقمِ منظورۂ موازنہ —

دفعہ (۳۴۴) صوبہ دار کو یہہ اختیار حاصل

ایضاً نسبت متفرقات

ہوگا کہ کسیوقت بہی سب متقدمے

کاغذات کو جو کہ کمشنرون کی پیشی مین زیر تجویز

ہون اور کمشنر انعام یا سرکار مین واسطے انفصال

کے ابہی پیش ہوئے ہون طلب کرین اور

اگر طریق کارگزاری مین کوئی نقص نظر آوے

یا اور کوئی دوسری وجہ نارضامندی کی

ہو تو اُس بارہ مین سرکار کو یا کمشنر انعام کو تحریک کرین

دفعہ (۳۴۵) صوبہ دار کو اُس تنقیح کا اقتدار

کہ ڈپٹی کمشنر نے کسقدر کام کیا ہی اور اُنکی دفتر کی کیا حالت ہی۔

ضمن ج ایضاً

دفعہ (۶۴۵) صوبہ دار کو اقتدار ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے حرکات پر جب کہ وہ دورہ پر ہون حسب مناسب نگرانی رکہین اور اُن کے مستقر کو بشرط ضرورت ایک ضلع سے دوسری ضلع پر بدل دین۔

کمشنر انعام کے اقتدارات

بحالی و برطرفی و رخصت وغیرہ

دفعہ (۶۴۶) کمشنر انعام کو اپنی کُل عملہ کے بحالی اور برطرفی اور ہر قسم رخصت

اور جرمانہ کا اقتدار حاصل ہو

دفعہ (۷ ہم ہم) کمشنر انعام اخراجات سوائے

منظوری رقوم	صادر کے بابت بلحاظ رقوم منظورہ

موازنہ جو بذریعہ تختہ تقسیم محکمہ کمشنری کی اختیار میں دیگئی ہو ہر ایک ایسی خرچ کو اپنی اقتدار سے منظور کرسکتے ہیں تا جسکی مجموعی رقم ۵ سے زیادہ نہو۔ اعم ازینکہ وہ خرچ محکمہ کمشنری کے بابت ہو یا دفاتر ڈپٹی کمشنران کے بابت۔

دفعہ (۸ ہم ہم) کمشنر انعام اسباب کی مجاز نہونگے

متفرقات	کہ وقت بوقت میعادی نقشے اور پرچے اورنکو

جو کہ واسطے اطلاع کارروائی سررشتہ انعام

کے اُن کو ضروری معلوم ہوں ڈپٹی کمشنروں سے

طلب کریں اور نیز اُنکو اختیار ہوگا کہ مزید درستی

کارروائی سررشتہ انعام کے لئے احکام اور

ہدایات جاری کریں ۔

ڈپٹی کمشنروں کے اختیارات

دفعہ (۹۴۴) ڈپٹی کمشنروں کو اپنے عملہ فقرہ ۱۸ ضابطہ انعامات بابت سنہ ۱۳۰۰ فصلی

ماتحت کی ماموری اور معطلی اور بحالی و برطرفی وغیرہ

برطرفی اور جرمانہ اور ہر قسم رخصت کی متعلق

کامل اختیار حاصل ہوگا ۔ مگر سررشتہ داری

نامزدی اور برطرفی اور رخصت کی اُنہیں صوبہ دار کی
منظوری حاصل کرنی ہوگی لیکن سررشتہ دار
کے رخصت اتفاقی کی منظوری ڈپٹی کمشنرون
ہی کے اقتدار مین رہیگی - ڈپٹی کمشنر کے ایسے
احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے پاس رجوع ہوگا -

تقریق ۱۵ ضابطہ انعام مصدرہ ۱۸۵۷ع

دفعہ (۴۵۰) ڈپٹی کمشنر مجاز ہون گے کہ

دورہ کے متعلق

دورہ کے زمانہ مین حسب موقع
دفتر و کاغذات انعام متعلقہ موضع و تحصیل و ضلع
کی تنقیح کر کے اپنی رپورٹ کمشنر انعام کے
پاس صدور حکم کے لیے پیش کرین اور ضروری

امور مین بصلاح عہدہ داران ضلع و صوبہ ایسی
کارروائی کرین جو قرین منفعت سرکار ہو۔
دفعہ (۴۵۱) ڈپٹی کمشنران راست سرکاری فقرہ (۱۶) الف
طرز عمل | دفاتر سے اعم ازینکہ وہ عدالتی ہون
یا مالی وغیرہ معمولی مقدمات مین جو متعلق بہ تصفیہ
مقدمات ہون خط وکتابت کرینگے۔ اور خاص
مقدمات کی خط وکتابت معرفت صوبہ دار ہوگی
دفعہ (۴۵۲) ڈپٹی کمشنرون کو قواعد و دستور فقرہ ۱۷ "
مجاریہ مین بلا منظوری محکمہ کمشنری نہ کسی قسم کے
ردوبدل کا اختیار حاصل ہوگا اور نہ کوئی

نیا ضابطہ یا دستور بلا منظوری محکمہ مذکور نافذ نہ کرینگے

دفعہ (۴۵۳) ڈپٹی کمشنر اپنے اور اپنی عملہ کے
براوردات تنخواہ ماہ بماہ اپنی دستخط کر کے اُن کی
رقم خزانہ قریب سے خواہ صدر خزانہ ضلع یا خزانہ
تحصیل طلب کرلینگے -

دفعہ (۴۵۴) ڈپٹی کمشنر اخراجات صادر میں کسی
ناواجب اور بیجا خرچ کے نہ شریک ہونیکے ذمہ دار ہینگے
اور اخراجات صادر کا حساب باضابطہ مرتب کہینگے

دفعہ (۴۵۵) ڈپٹی کمشنروں کے یا اُن کے
عملہ کے براوردات بھتہ بدستخط ڈپٹی کمشنر ان

مرتب ہو کر بغرض منظوری صوبہ دار روانہ ہوں گے

دفعہ (۴۵۶) ڈپٹی کمشنروں کو لازم ہوگا کہ ہر سال ایک تختہ بحسب نمونہ مقررہ جسمین تعداد مقدمات تصفیہ طلب اور تعداد مقدمات تصفیہ شدہ و تعداد مقدمات زیر تجویز اور تعداد منتخبات جاری شدہ تا بہ حین حیات و دو پشت و دوامی و قسم جایداد کی صراحت ہوگی کمشنر انعام کی پاس پیش کریں

دفعہ (۴۵۷) ڈپٹی کمشنروں کا کام ہوگا کہ ہر سال ایک تفصیلی تختہ پیش کریں جس مین جملہ مراتب اپنے اقتداری مقدمات کے جو قطعی طور پر فیصل پا چکے ہوں

نوٹ فقرہ (۲۶۵) ایضاً

" فقرہ (۲۶۶)

مندرج رہین -

(دفعہ ۴۸ و ۴۹ ایکٹ ۱۸۹۸)

دفعہ (۴۵۸) ڈپٹی کمشنران کا کام ہوگا کہ ایک تفصیلی سالانہ رپورٹ کارروائی کی بابت کمشنر انعام پاس پیش کرین اور اُس مین صاف یہہ دکھلایا جاوے کہ سال بھر کی کارروائی کا نتیجہ کیا ہی اور نیز وہ میعادی نقشے مرتب کر کے محکمہ کمشنری مین بہیجین جو کہ کمشنر انعام یا محکمہ سرکار سے وقتاً فوقتاً مقرر ہون -

دوم سوم تعلقداران

(دفعہ ۴۳)

دفعہ (۴۵۹) دوم سوم تعلقداران جب اپنی

علاقہ کے تعلقات مین دورہ پر ہون تو وہ موضع

اور تحصیل کے کاغذات اور دفتر انعام کی تنقیح کر

اپنی رپورٹ باستصواب تعلقدار ضلع ڈپٹی کمشنر

صوبہ کے پاس پیش کرنیکے مجاز ہین —

گشتی مستمرہ ۱۱ نشان ۱۸۹۶ع

دفعہ (۴۶۰) دوم سوم تعلقداران یعنی نظامی

جمعبندی کو دورہ کے وقت بجاے منتخبات کی

ایک فہرست تعلقدار حسب نمونہ ذیل جو چھپی ہوی

ہوی رہیگی محکمہ ضلع سے ملا کرے - اور وہ

اُس فہرست کے مطابق تنقیح کیا کرین گو اُس سے

کسیقدر ضلع مین کام بڑہ جاویگا مگر اصل منتخبات کی

قائل بکون کے دینے سے جو ہرج اور دقتین مسلم مین رفع ہوجاوین گی۔

نمونہ ۱۸

کیفیت	تاریخ اجرائی از محکمہ تعلقدار	نام دعوے دار	نشان تعمیل	نشان شمار
اس خانہ مین اُس حکم کی نقل بتفصیل ذیل شہر الہ آباد کے جا وغیرہ ہوگی جو معاش کے مشتبہ ہونے				
۵	۴	۳	۲	۱

تحصیلداران

نقشہ ۳۴ ایضاً

دفعہ (۴۶۱) جب تحصیلدار اپنی اپنی تعلقہ مین دورہ پر ہین تو اُن کو لازم ہی کہ موضع کے کاغذات انعام کے اور دفتر کی تنقیح کرین اور

تعلقدار ضلع کی معرفت اسکی رپورٹ

ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجیں —

دفعہ (۴۶۲) منتخبات انعام کی ایک مجلد
کتاب ہر تحصیل مین رہنی چاہیے اور پٹواریون
کے پاس انعامات کی جو فہرست کہ مرتب
رہتی ہے اس مین شرائط بحالی انعام یعنے
حکم بحالی انعام کی نقل رہنی چاہیے — سرکلر ۱۱ معتمد مال نشان ۱۲۶۰ فصلی

تمت

جس رسالہ پر مولف کی مہر نہ ہوگی وہ مسروقہ سمجھا جاوے گا
مہر مؤلف

حررہ محمد عبد الرحیم

ضمیمہ نشان (۱۶) متعلقہ دفعہ (۱۹۳) مجموعہ ہذا

دفعات گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ھ

دفعہ (۴۹) جوابدہی مدعی علیہ کے واسطے بلحاظ فاصلہ سکونت مدعی علیہ اور بلحاظ کثرت کار عدالت و بلحاظ اجرای اطلاعنامہ اطلاعنامے میں تاریخ ایسے طور پر مقرر ہوگی کہ مدعی علیہ پر ایسے وقت میں اطلاعنامہ تعمیل ہو کہ مدعا علیہ اُس تاریخ کے بعد یا بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ جوابدہی کرسکے۔ اور حاکم عدالت اُس تاریخ میں اُس مقدمہ کو پیش کرسکے۔

دفعہ (۵۰) اطلاعنامہ میں لکھا جائیگا کہ مدعی علیہ بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً بشرطیکہ مختار تا حاضری اُسکی ازروی دستورالعمل ہذا کے جائز ہو حاضر عدالت ہو۔

دفعہ (۵۱) اگر عدالت کے نزدیک مدعا علیہ کا اصالتاً حاضر آنا ضروری ہو تو اطلاعنامہ میں خاص حکم لکھا جائیگا کہ مدعی علیہ بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ اصالتاً حاضر ہو۔ اگر عدالت کے نزدیک مدعی کا بھی اصالتاً حاضر ہونا ضرور ہو تو مدعی کے اصالتاً حاضر ہونے کے لئے بھی حکم دیا جائیگا۔ اور اصالتاً حاضری کی ضرورت کو عدالت اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے شامل شامل کرے گی اور بنسبت حاضری اصالتاً کے اگر فریق مطلوب کچھ عذر کرے

تو اُس عذر کی تجویز عدالت کو کرنی ہوگی —

دفعہ (۵۲) اصالتًا حاضر ہونے کا حکم اُسی فریق کی نسبت صادر ہوگا جو کہ اُس عدالت کے حدود ارضی کے اندر رہتا ہو یا اگر باہر رہتا ہو تو سکونت اُسکی مقام عدالت سے پچاس میل سے زیادہ نہو یا اگر ریل گاڑی مقام عدالت سے اُسکے مسکن کے چھٹے حصے سے پانچ گنا فاصلہ پر چلتی ہو تو جو فاصلہ مقام عدالت سے اُسکے مسکن تک ہی وہ دوسو میل سے زائد نہو —

دفعہ (۵۳) عورات پردہ نشین یا اُن اشخاص کے اصالتًا حاضر ہونیکا حکم اسصورت مین نہین ہوگا جو بحکم سرکار حاضری عدالت سے معاف کئے گئے ہین

دفعہ (۵۴) اطلاعنامہ مین یہہ بھی لکھا جائیگا کہ مدعے علیہ جن دستاویزات سے اپنا جواب ثابت کیا چاہتا ہی اور جو اُسکے قبضہ و اختیار مین ہون بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ پیش کرے — اور مدعی نے جن جن دستاویزات کے طلب کرانے کی استدعا کی ہو اُن دستاویزات کا پتہ و نشان اطلاعنامہ مین تحریر ہو کر حکم دیا جائیگا کہ اگر وہ دستاویزات اُس کے اختیار و قبضہ مین ہون تو اُسکو بھی بتاریخ مندرجہ اطلاعنامہ پیش کرے —

دفعہ (۵۶) اطلاعنامہ پر دستخط حاکم عدالت کے یا اُس عملہ کے جسکو حاکم عدالت نے اختیار دیا ہو ثبت ہونگے اور عدالت کی مہر ثبت ہوگی

دفعہ (۵۷) اگر مقدمہ مین ایک ہی مدعی علیہ ہو تو اطلاعنامہ دو پرچہ

لکھا جاویگا - اور اگر چند مدعا علیہ ہوں تو ایک اطلاعنامہ بطور گوشوارہ لکھا جائیگا جس میں کل مدعے علیہم کے نام ہوں گے اور علاوہ اسکے فی مدعا علیہ ایک ایک پرت اطلاعنامہ مطابق مضمون اطلاعنامہ گوشوارہ کے لکھا جائیگا -

دفعہ (۵۹) اطلاعنامہ کی تعمیل اسطرح ہوگی کہ ایک پرت اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش ہر ایک مدعی علیہ کے حوالہ کیجاوے گی - اگر خود مدعی علیہ بعد تلاش کے نہ مل سکے تو مدعی علیہ کے کسی کارندے یا مختار کے حوالہ کیا جائیگا جس کو اختیار اطلاعنامہ لینے کا ہو اگر ایسا مختار یا کارندہ نہ ہو یا نہ مل سکے تو مدعی علیہ مذکور کے خاندان میں جو شخص ازقسم ذکور بالغ ہو اور جو مدعا علیہ کے ساتھ رہتا ہو اسکو حوالہ کیا جاوے اور منجملہ اشخاص مذکور کے جس شخص کو اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش دیجاوے اُس شخص سے بشہادت دو گواہ دوسری پرت اطلاعنامہ پر بصورت ہونے ایک مدعی علیہ کے ورنہ اطلاعنامہ گوشوارہ پر یا دوسرے کاغذ پر رسید اطلاعنامہ و نقل عرضی نالش لکھوالیجاوے -

دفعہ (۶۰) اگر منجملہ اشخاص متذکرہ دفعہ بالا کے کوئی شخص نہ ملے یا اطلاعنامہ کے لینے سے انکار کرے تو اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش مدعی علیہ کے اُس مکان کے صدر دروازہ پر جس میں

مدعی علیہ عموماً رہتا ہی یا کاروبار اپنا کرتا ہی یا آخر مرتبہ اُسکی سکونت اُس مکان میں ظاہر ہوئی ہو کم سے کم بمقابلہ دو گواہ کی آویزان کردیا جائیگا

دفعہ (۶۱) اظہار اجرا کنندہ اطلاعنامہ۔ اصل اطلاعنامہ گوشوارہ وغیرہ جو اجرا کنندہ کی ہاتھ میں ہوگا۔ مع رسید اگر لی ہو مع کیفیت کے ساتھ کہ اطلاعنامہ اور نقل عرضی نالش کس وقت کس تاریخ کس دن کس شخص پر کسطرح تعمیل کیا گیا حاکم عدالت اجرا کنندہ کی عدالت میں داخل کرے گا اور وہ شامل مثل کیا جائیگا۔

دفعہ (۶۴) اگر اطلاعنامہ بموجب دفعات بالا کسی صورت سے تعمیل نہ ہوسکے تو عدالت یہہ حکم صادر کرے گی کہ عدالت کی کسی منظر عام پر اطلاعنامہ کی ایک پرت معہ نقل عرضی نالش چسپان کرکے یا اور کسی طور پر جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو اطلاعنامہ کی تعمیل کیجاے۔ اُس قسم کی تعمیل کا اثر اسیطرح متصور ہوگا کہ گویا اطلاعنامہ مدعی علیہ پر اصالتاً تعمیل پایا ہی۔

دفعہ (۶۵) اگر مدعا علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی ایسی جاگیر یا پایگاہ میں سکونت مستقل رکھتا ہو جو عدالتہاے سرکار عالی کے اختیار سے مستثنے ہیں یا ایسے جاگیرداروں کے مکان سکونہ کے احاطہ کے اندر سکونت مستقل رکھتا ہو تو اطلاعنامہ اُس مدعی علیہ کا بذریعہ تحریر ایک یادداشت کے اُن رئیس کی خدمت

یا اُن کے معتمد کے خدمت مین بہیجا جاویگا - اور اُن سے
استدعا کیجایگی کہ رئیس موصوف یا معتمد موصوف اہلکار پر بذریعہ اطلاعنامہ
کے ساتھہ اپنا ملازم بہیجکر اطلاعنامہ مذکور کو مدعا علیہ پر تعمیل کرا کے
مع رسید اطلاعیابی مدعا علیہ مذکور کے ذریعہ ملازم مذکور عدالت
اجراکنندہ کے پاس بہیجدین - اگر مدعا علیہ خود بوقت تعمیل اطلاعنامہ
نہ پایا جاوے تو رئیس یا معتمد اُس اطلاعنامہ کو اُسی قاعدہ کے
مطابق جیسا کہ مدعا علیہ معمولی کے لئے بصورت نہ ملنے مدعی علیہ کے
اوپر کے فقرات مین لکھے گئے ہین تعمیل کرا کے کیفیت سے اُس کے
عدالت اجراکنندہ کو واقف فرماوینگے -

دفعہ (۶۶) اگر مدعی علیہ کوئی شخص معزز ہو اور اجرا کے اطلاعنامہ
معمولی اُن کے نام اُن کی شان اور عظمت کے خلاف معلوم ہو تو
اُن کے نام بجاے اطلاعنامہ کے عدالت سے یاد داشت تحریر
ہو کر کسی اہلکار عدالت کی معرفت جسکو عدالت منتخب کرے گی
اُنکی خدمت مین بہیجی جاوے گی - مدعا علیہ موصوف یاد داشت پا کر
جواب اُس کا متضمن پانے اُس یاد داشت کی معرفت ملازم عدالت
مذکور کے بہیجدینگے - اگر مدعے علیہ بوقت جانے اہلکار عدالت کے
نہ ملے تو یاد داشت مذکور اُسی قاعدہ کے مطابق اجرا پاوے گی
جیسا کہ اوپر کے دفعات مین مدعا علیہ معمولی کے لیے بصورت نہ ملاقات

ہوسنے مدعی علیہ سے لکھا گیا ہے ۔

دفعہ (۶۷) اگر مدعا علیہ کسی فوج سرکار عالی کا ملازم ہو تو اطلاعنامہ اسکا بذریعہ تحریر روبکار واسطے اجرا کے اُس فوج کے کمانڈر کے پاس بذریعہ ڈاک یا بذریعہ ملازم یا بخدمت ناظر کے بھیجدیا جائیگا ۔ اور اطلاعنامہ مذکور بذریعہ کمینڈر فوج مذکور مدعی علیہ پر تعمیل پائیگا - اور کمینڈر فوج اطلاعنامہ مذکور مدعا علیہ پر تعمیل کرکے اسکی کیفیت تعمیلی مع رسید مدعی علیہ بذریعہ ڈاک یا ملازم مذکور کے عدالت مین بھیجدینگے اور اگر مدعے علیہ بوقت تعمیل اطلاعنامہ کے نہ ملے تو کمینڈر فوج اطلاعنامہ مذکور بطریقہ تعمیل کرا دینگے جیسا کہ اوپر کی دفعات مین لکھا گیا ہے اور اُسکی کیفیت سے عدالت کو اطلاع کرینگے

دفعہ (۶۸) اگر مدعا علیہ کوئی ملازم فوج متعینہ ریزیڈنسی حیدرآباد یا متعینہ سکندرآباد و والوال وصوبہ برار یا دیگر چھاونی ہائے واقع ممالک محروسہ سرکار عالی یا کوئی رعیت منجملہ رعایای مقامات مذکورہ یا ساکن ممالک محروسہ سرکار عظمت مدار ہو اطلاعنامہ بموجب گشتی نشان ایک سنہ ۱۲۹۳ کے عہدہ داران اضلاع سرکار عالی حتی کہ دوم تعلقداران وتحصیلداران بھی مجاز ہین کہ درباب اجرائے طلب ناجات واعلان ناجات کے اکثر اسسٹنٹان ریزیڈنٹ کمشنران برار سے براہ راست خط وکتابت کرین ۔ مع اطلاعنامہ

مطابق قاعدہ و ضابطہ مروجہ مقامات مذکورہ کے مدعا علیہ تعمیل پاوے گا اور اُس کی کیفیت تعمیلی سے عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ کو بھی دیجاوے گی ۔

دفعہ (۶۹) اگر مدعا علیہ کسی عدالت یا کسی محکمہ واقع ممالک محروسہ سرکار عالی کا ملازم ہو تو اطلاعنامہ موسومۂ مدعا علیہ بتحریر روبکار روانہ کیا جاوے کہ اُس عدالت یا محکمہ کے حاکم کی خدمت میں جہاں وہ ملازم ہی ملازم ماتحت ناظر کی معرفت یا بذریعہ ڈاک بھیجا جائیگا اور اُس عدالت یا محکمہ کا حاکم مدعا علیہ مذکور پر اطلاعنامہ مذکور کی تعمیل کرا کر مدعا علیہ کی رسید و کیفیت تعمیلی اُس ملازم کی معرفت جو روبکار و اطلاعنامہ مذکور لیگیا تھا بذریعہ ڈاک عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ کے پاس بھیجیگا

دفعہ (۷۰) اگر مدعے علیہ کسی عدالت دیگر منجملہ عدالت ہای واقع ممالک محروسہ سرکار عالی کے علاقہ کا ساکن ہو تو اطلاعنامہ موسومہ مدعا علیہ بتحریر روبکار یا بتحریر عبارت یادداشت ما اجرای اطلاعنامہ برنامہ اطلاعنامہ پر اُسی عدالت کے حاکم کے پاس بذریعہ نظارت یا بذریعہ ڈاک بھیجا جاوے گا ۔ اور حاکم عدالت مذکور اُسکو مثل اپنی عدالت کے اطلاعنامہ کی تعمیل کرا کے کیفیت تعمیلی اُسکی عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ کے پاس بذریعہ ملازم مذکور یا بذریعہ ڈاک بھیجدیوے گا ۔

دفعہ (۱۷) اگر مدعا علیہ کسی محبس سرکار عالی مین مقید ہو تو اطلاعنامہ مذکور بذریعۂ تحریر علیحدہ اُس عدالت مین بذریعۂ ملازم باتحت ناظر یا بذریعۂ پیپہ بہیجا جاے گا جس عدالت کے اختیار مین محبس مذکور ہے اور حاکم عدالت مذکور بذریعۂ مہتمم محبس مذکور اطلاعنامہ مذکور کو مدعے علیہ پر تعمیل کرا کے رسید مدعا علیہ مع کیفیت تعمیل جسپر مہتمم مذکور کے دستخط ہون گے عدالت اجرا کنندہ اطلاعنامہ مذکور کے پاس بہیجدے گا۔

دفعہ (۲۳) اگر مدعا علیہ قبل اجراے اطلاعنامہ کے حاضر عدالت ہو جاے تو اطلاعنامہ جاری نہین ہوگا۔

ضمیمۂ نشان (۲) متعلقہ دفعۂ (۲۰۱) مجموعۂ ہذا

دفعات گشتی نشان ۲ دیوانی سنہ ۱۳۰۲

دفعہ (۴۳۵) اگر جایداد منقولہ یا غیر منقولہ مدیون کی کسی جاگیر مین منجملہ جاگیرداران قسم مذکور ہو یا خود مدیون جسکی گرفتاری منظور ہی اُس جاگیر مین رہتا ہو تو قرقی و گرفتاری اسکی اس طور سے ہوگی کہ اطلاعنامہ یا اشتہار یا حکمنامۂ قرقی جیسی صورت ہو یکیت یادداشت کے تحریر کے ذریعہ سے خدمت مین اُن جاگیردار کے یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا کسی عہدہ دار مناسب کے بذریعۂ اہلکار

عدالت بھیجا جاسے گا اہلکار مذکور اُس یاددہشت کو مع احکام
قرقی وگرفتاری اُن کی خدمت مین پیش کرے گا جاگیردار یا اُنکے
معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار ایک اہلکار اپنا اُس اہلکار کے ساتھہ واسطے
تعمیل احکام قرقی مذکور کے کر دینگے اور اہلکار جاگیردار احکام
قرقی وگرفتاری کو اُسی طریقہ کے مطابق تعمیل کرا دیگا جیسا کہ
باب ۲۲ فصل (۶۰۲) مین لکھا گیا ہے - اور اگر قرقی مین
کچھہ مزاحمت پیش آئے تو اُس مزاحمت کا دفع و رفع کرنا جاگیردار
موصوف کو لازم ہوگا -

دفعہ (۶۳۶) اگر کسی جایداد مقروقہ واقع جاگیر مذکور کا نیلام
کرانا اُسے مناسب معلوم ہو جہان جایداد قرقی ہوئی ہر ذ حکم
نیلام بھی بذریعہ تحریر خدمت مین جاگیردار یا اُن کے معتمد یا مہتمم
یا عہدہ دار مناسب کے بذریعہ اہلکار عدالت بھیجا جائے گا اور وے
اُس اہلکار کے ساتھہ اپنا اہلکار کرکے جایداد مذکور کو بذریعہ
اپنی اہلکار کے نیلام کرا دین گے - اور زر نیلامی حوالہ اہلکار
عدالت کرا دین گے اور اگر نیلام کرنے مین کچھ مزاحمت ہو تو
اُس کا رفع دفع کرنا بذمہ جاگیردار موصوف ہوگا -

دفعہ (۶۳۷) جایداد نیلامی واقع جاگیر مذکور کی دخلدہانی
بھی اُسی طور سے ہوگی کہ حکمنامہ دخلدہانی بذریعہ ایک خط کے

خدمت مین جاگیر دار کے یا اُن کے معتمد یا مہتمم یا عہدہ دار متنا کو
بذریعہ اہلکار عدالت بھیجا جائے گا اور وہ اُس اہلکار کے
ساتھہ اپنا اہلکار شامل کر کے خریدار نیلام کی دخلدہانی کرے گا
اور اگر دخلدہانی مین ازجانب مدیون کچھہ مزاحمت ہو تو اُسکا
رفع دفع کرنا ذمہ جاگیر دار موصوف ہو گا۔

دفعہ (۴۳۰) اگر مزاحمت نسبت قرقی یا دخلدہانی کے
ازجانب اشخاص ثالث ابسے حق کی بنا پر ہو جس سے مدیون کو
کچھہ سروکار نہین ہے۔ تو مزاحمت کرنے والے کو ہدایت
کیجاے گی کہ وہ اُس عدالت مین جہان سے قرقی و دخلدہانی
ہوئی ہو عذر اپنا پیش کرے۔ اور عدالت مذکور سے اُس کے
عذر کی تجویز کیجائے گی۔

ضمیمہ نشان (۳) متعلقہ دفعہ (۴۲۷)

محکمہ محفظہ انعام کے کاغذ مستعملہ کی تفصیل

(۱)	مہتمم انعامات	۱۴ ر
(۲)	مددگاران مہتمم	۸ ر
(۳)	صدر المہام مال	مصر
(۴)	مجلس انعام	۱۲ ر
(۵)	مجلس مالگزاری	۶ مصر

معذرت

[illegible] کی خدمت مین اس عرض کی معافی چاہی جاتی ہے
[illegible] سرکاری ملازمت کی وجہ سے سخت عدیم الفرصت
[illegible] کتاب کے طبع مین سخت نگرانی نہونے کی وجہ سے
[illegible] ہو گئی ہین۔ حضرات ناظرین کی خدمت مین
[illegible] براہ کرم وہ ملاحظہ کتاب سے پہلے مندرجۂ ذیل
[illegible] اصلاح سے مولف کو مشکور فرما دین۔

صفحہ	[illegible]	[illegible]	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۵
۳۰	۱	۸	اشاڈی	اساڑی
۳۰	۱۶	۵	گگو	کو
۵۴	۲۳	۳	تنخواہ	تنخواہ شاید
۶۰	۳۳	۳ و ۵ و ۷ و ۸	رگت	رکت

۷۷	۳۸	۹	صد	صد روزینہ
۸۲	۴۳	۱	اور	اور سرو سیکالڈ
۹۹	۵۶	۵	معاشدارانو	معاشدارانکو
۱۰۰	۵۷	۲	ہی	تی
۱۲۴	۷۳	۱	تھی	ہی
۱۵۳	۹۳	۸	سند	مہر
۱۸۱	۱۰۹	۹	سپاہیین	+
۱۸۳	۱۱۰	۱۰	صیغہ	صیغۂ جمع
۱۹۹	۱۱۶	۹	اندور	اندول جوگی پیشہ
۲۳۴	۱۳۱	حاشیہ سطر ۲	+	فقرہ ۱۷ دستور العمل انعام ۱۸۳۰ء
۲۴۳	۱۴۰	۵	اصلاح	اصطلاح
۲۴۵	۱۴۲	۲	ستے	+
۲۵۷	۱۵۱	۷ حاشیہ	سنہ ۱۳۰ف	سنہ ۹۹ف
۲۵۸	۱۵۲	۱۰	سے	یعنے
۲۵۹	۴	۱	کرلیجاوے گی	کرلیجاوے گی البتہ اگر قبضہ کی تبدیلی ہوئی ہو تو اسوقت بکمل کارروائی کے دریافت کیجاوے گی

۲۹۱	۱۰	حاشیہ	جریدہ ۸ ربیع سنہ	کشتی صدر المہام ۱۱ ماہ نشان ۵ ربیع سنہ ۹۲
۲۷۳	۱۵	۲	ہے	مراد ہے
۲۷۴	۱۶	۰	مراد	+
۲۸۴	۱۷	۴	اسکو	اور اسکو
۲۸۵	۱۷	حاشیہ	+	کشتی ۱۲ ربیع ۹۴ و ۱۸ ربیع ۹۴ سنہ
"	۱۷	"	×	کشتی ۴ ربیع ۹ سنہ
۲۹۰	۱۸	حاشیہ ۲	۳۵	۳۰۵
۳۰۴	۱۹	حاشیہ	۴۰	۱۴۰
۳۰۵	۱۹	"	×	ایضاً
۳۳۱	۲	۱	وقت	وقت وہ
۳۳۴	۲۱	۸	ہوگا	ہوگی
۳۳۵	۲۱	۶	ہوگا	ہوگی
۳۵۱	۲۱	حاشیہ ۶	یہہ	یہہ کہ
۳۵۲	"	۴	کے	سے
۳۵۴	"	۲	یا	×
"	۲	۴	زائد	زائد
۳۹۱	۲	۱	۱۳	۱۲

۳۹۲	۲۵۵	۳	۱۳	۱۲
۳۹۷	۲۵۷	۳	تشریح	تشریح دفعہ ۲۵۵
۴۰۱	۲۶۱	۵	۱۳	۱۲
"	"	۹	۱۳	۱۲
۴۰۳	۲۶۳	۱۰	۱۳	۱۲
۴۱۱	۲۷۰	حاشیہ	+	حد بسرکار نمبر گزارش ۱۶ شوال سنہ [illegible] مشمول تجویز [illegible] ۷۸ سنہ ۹۹ ف مقدمہ [illegible] خدیجہ بیگم تجویز ثانی خواہ
۴۳۱	۲۹۰	۴	اور	+
۴۳۵	۲۹۴	۸	فیصلہ	+
۴۴۰	"	۱۰	قابل	ناقابل
۴۴۵	"	۴	سے	حقیقت سے
"	"	۶	پاس	باہت
۴۴۸	۲۹۲	۸	رہین	رہین سے
۴۵۴	۲۹۹	۱	صرف	حرف
۴۶۹	۳۰۱	۵	بہی	بہی
۴۷۱	"	۴	رابندر	راجندر
۴۷۲	"	۲	سنلے	+
۴۷۸	فصل دوم	۱	اراضی	اراضی زنقدی
۴۸۴	۳۰۷	۲	حسکی	کمی

[illegible]	[illegible]	حاشیہ	+	فقرہ ۳۴ دستور العمل العام ۱۹۲۳ء
[illegible]	[illegible]	۶	کمشنر	اہتمام
[illegible]	[illegible]	۱۰	موہوب	موہوب لہ
[illegible]	[illegible]	۴	احکام	جو احکام
[illegible]	[illegible]	حاشیہ	+	ایضاً
[illegible]	[illegible]	۶	ہو	ہو یا غیر قابض ہو
[illegible]	[illegible]	حاشیہ	ربیع	ربیع الثانی
[illegible]		۲	۳	۲
[illegible]		۹	فصل	دفعہ
[illegible]	[illegible]	۹	اطلاع	کی اطلاع
[illegible]	[illegible]	۴	ہو	ہوں
[illegible]	[illegible]	۵	دیکھی ہو	دیکھی گئی ہوں
[illegible]	[illegible]	۳	تنخواہ	تنخواہ پر
[illegible]	[illegible]	۸	ہوی	+

اعلان

راقم کے مولفہ کتب عمدۃ القوانین ومجموعۂ
واعظم العطیات جن سے ہر ایک کی قیم
علاوہ خرچ ڈاک مقرر ہے۔ راقم کے پاس مو
جن صاحب کو مطلوب ہوں بترسیل زر قی
طلب کرلین۔

راقم خاکسار
احمد عبد العزیز
مولف۔